ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

ہمارا جہاد قابض اسرائیل کے خلاف فطری حق کی ادائیگی ہے: محمود المرداوی ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.91 , Wednesday 08 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹۱)، بروز بدھ، ۸/ اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۱۵/ ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیل اور حماس کے مذاکرات کا پہلے دن مثبت اختتام

غزہ کی جنگ ختم کرنے کے ممکنہ معاہدے کی امید روشن، مزید گفتگو کیلئے تیار کیا گیا روڈ میپ

قاہرہ، (ایجنسیاں): مصر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان دوبارہ شروع ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے پہلے دن کا اختتام مثبت انداز میں ہوا، جس سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے تحت غزہ کی جنگ ختم کرنے کے ممکنہ معاہدے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ مذاکرات کاروں نے منگل کو دوبارہ ملاقات کی ہے۔ الجزیرہ عربی نے بتایا کہ بحیرۂ احمر کے سیاحتی شہر شرم الشیخ میں پیر کے روز ہونے والی ملاقات 'مثبت' رہی اور اس میں موجودہ دور کے مذاکرات کے جاری رہنے کیلئے ایک روڈ میپ تیار کیا گیا۔ الجزیرہ عربی کے مطابق حماس کے وفد نے ثالثوں کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جاری بمباری قیدیوں کی رہائی سے متعلق مذاکرات میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ حماس کے وفد میں خلیل الحیہ اور ظاہر جبارین شامل تھے، یہ دونوں وہ مذاکرات کار ہیں جو گزشتہ ماہ دوحہ کے وسط میں اسرائیلی قاتلانہ حملے میں محفوظ رہے تھے، جس میں 5 افراد مارے گئے تھے۔ مصر کے ریاستی میڈیا 'القاہرہ نیوز' کے مطابق پہلے دن کے مذاکرات میں قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے، جنگ بندی اور غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی پر بات چیت ہوئی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری

کیرولین لیویٹ نے بھی کہا کہ صدر ٹرمپ، اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کے جلد تبادلے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں تا کہ ان کے امن منصوبے کے دیگر حصوں پر عمل درآمد کے لیے رفتار پیدا کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل ٹیمیں اس وقت اس بات پر کام کر رہی ہیں کہ یرغمالیوں کی رہائی کیلئے حالات مکمل طور پر سازگار ہوں اور مزید بتایا کہ ٹیمیں اسرائیلی یرغمالیوں اور سیاسی قیدیوں کی فہرستوں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ ٹرمپ نے پیر کی دوپہر وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں

ہمارے پاس معاہدہ کرنے کا واقعی اچھا موقع ہے، ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی اپنی 'سرخ لکیریں' اب بھی موجود ہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ لیکن میرا خیال ہے کہ ہم بہت اچھا کر رہے ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ حماس ان چیزوں پر متفق ہو رہی ہے جو بہت اہم ہیں۔ الجزیرہ کی نامہ نگار روزالینڈ جارڈن نے واشنگٹن ڈی سی سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ نے مذاکرات کی تفصیلات نہیں بتائیں، سوائے اس کے کہ ان کی مجموعی رائے 'مثبت' ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر نے عرب-ترک مشترکہ

حمایت کی تعریف کی، جس نے حماس کو مذاکرات کی میز پر برقرار رکھا، انہوں نے اسرائیلی عوام کی تعریف کی اور اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی بھی تعریف کی، جو امریکی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر، جو ایک رئیل اسٹیٹ ڈویلپر ہیں، بھی امریکی وفد کا حصہ ہیں۔ دوسری جانب مصر کے 'القاہرہ نیوز' نے تصدیق کی کہ مذاکرات منگل کو بھی جاری ہیں، جو اس دن کے 2 سال مکمل ہونے کا دن ہے، جب 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے میں ایک ہزار 139 اسرائیلی مارے گئے

خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حماس کے مذاکراتی وفد کے قریبی دو ذرائع نے بتایا کہ پہلا مرحلہ چار گھنٹے جاری رہا اور ماحول 'کافی مثبت' رہا۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات آج دوبارہ شروع ہو رہے ہیں۔ ایک اور فلسطینی ذریعے نے تصدیق کی کہ بات چیت مصر کے سیاحتی مقام شرم الشیخ میں آج دوبارہ ہوگی ہے۔ ان مذاکرات کو غزہ میں ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

تھے اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ تب سے اب تک، اسرائیلی افواج نے غزہ میں کم از کم 67 ہزار 160 فلسطینیوں کو شہید اور ایک لاکھ 69 ہزار 679 کو زخمی کیا ہے۔ اس جنگ کو اقوام متحدہ کی ایک تحقیقاتی کمیٹی، عالمی ماہرینِ نسل کشی اور متعدد انسانی حقوق تنظیموں بشمول اسرائیلی غیر سرکاری تنظیموں نے نسل کشی قرار دیا ہے۔ الجزیرہ کے ذرائع کے مطابق پیر کے روز مذاکرات کے دوران بھی، اسرائیلی حملوں میں غزہ بھر میں کم از کم 10 فلسطینی شہید ہو گئے، جن میں 2 وہ بھی شامل تھے جو انسانی امداد کے حصول کی کوشش کر رہے تھے۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پیر کی رات (نیویارک کے وقت کے مطابق) ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں حماس کے 'قابلِ نفرت بڑے پیمانے کے دہشت گرد حملے' کے 2 سال کی تکمیل کو تسلیم کیا۔ گوتریس نے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیا گیا تازہ مجوزہ منصوبہ ایک ایسا موقع ہے، جسے اس المناک تنازع کے خاتمے کے لیے ضائع نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے لکھا کہ ایک مستقل جنگ بندی اور ایک قابلِ اعتبار سیاسی عمل مزید خونریزی کو روکنے اور امن کی راہ ہموار کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

ایشیائی ممالک کے مشاورتی اجلاس میں طالبان وزیر بھی شریک

شریک ممالک کا افغانستان کو خودمختار، متحد اور پُرامن ریاست کے طور پر مستحکم کرنے کا عزم

ماسکو، (ایجنسیاں): روس میں افغانستان سے متعلق ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ کا ساتواں اجلاس اختتام پذیر ہو گیا جس میں پہلی بار طالبان کے وزیر خارجہ نے بھی شرکت کی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس اجلاس میں ہندوستان سمیت پاکستان، ایران، قازقستان، چین، کرغزستان، روس، تاجکستان اور ازبکستان کے وفود نے شرکت کی۔ جہاں اس اجلاس میں بیلاروس کا وفد بطور مہمان شریک ہوا وہیں پہلی بار افغان وزیرِ خارجہ امیر خان متقی کی سربراہی میں افغان وفد نے بطور رکن شرکت کی۔ اجلاس کے اعلامیہ کے مطابق شریک ممالک نے افغانستان کو ایک خودمختار، متحد اور پُرامن ریاست کے طور پر مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ افغانستان اور خطے کے دیگر ممالک کے درمیان تجارتی و معاشی تعلقات، سرمایہ کاری کے مواقع اور علاقائی تعاون کو فروغ

دینا ضروری ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ شرکاء نے صحت، غربت کے خاتمے، زراعت اور آفات سے نمٹنے کے منصوبوں میں افغانستان کی شمولیت کی حمایت کی۔ متن میں اس خواہش کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ افغانستان جلد از جلد خود انحصار اور پائیدار ترقی حاصل کر سکے۔ اجلاس میں افغانستان کو علاقائی رابطوں کے نظام میں فعال طور پر ضم کرنے کی حمایت اور افغان عوام کے لیے انسانی ہمدردی پر مبنی امداد کے تسلسل کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اعلامیہ میں عالمی برادری سے اپیل کی گئی کہ وہ سیاسی مقاصد سے بالاتر ہو کر ہنگامی بنیادوں پر انسانی امداد میں اضافہ کرے۔ شرکاء نے انسدادِ دہشت گردی کے دوطرفہ اور کثیر الفریقی تعاون کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اعلامیہ میں مطالبہ کیا گیا کہ افغانستان کو دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جامع اقدامات کرنا ہوں گے تا کہ افغان سرزمین کسی ہمسایہ یا

دیگر ممالک کے لیے خطرہ نہ بنے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ دہشت گردی نہ صرف افغانستان بلکہ خطے اور پوری دنیا کیلئے ایک سنگین خطرہ ہے جس کے خاتمے کیلئے مربوط کوششیں ناگزیر ہیں۔ اجلاس میں علاقائی تعاون کے ڈھانچوں کے کردار کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے ان ممالک پر زور دیا جو افغانستان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار ہیں کہ وہ افغانستان کی معاشی بحالی اور مستقبل کی ترقی کیلئے اپنے وعدے پورے کریں۔ بگرام ایئربیس کا نام لیے بغیر کہا گیا ہے کہ کوئی بھی ملک افغانستان یا اس کے ہمسایہ ممالک میں فوجی ڈھانچہ یا اڈے قائم کرے کیونکہ اس طرح کے اقدامات علاقائی امن و استحکام کے مفاد میں نہیں ہیں۔

شامی فوج اور کرد جنگجوؤں کے درمیان جھڑپوں کے بعد جنگ بندی طے پا گئی

دمشق، (ایجنسی) شمالی شام کے شہر حلب کے مختلف علاقوں میں پیر اور منگل کی درمیانی شب شامی سکیورٹی فورسز اور کرد جنگجوؤں کے درمیان جھڑپوں کے بعد منگل کی صبح فریقین کے درمیان جنگ بندی طے پا گئی۔ عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق یہ جھڑپیں اس وقت ہوئیں جب دمشق کی مرکزی حکومت اور شمال مشرقی شام کی کرد انتظامیہ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شامی سرکاری خبر رساں ادارے سانا کے مطابق پیر کی شب کرد قیادت میں کام کرنے والی شامی ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) نے داخلی سکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک اہلکار جاں بحق اور 4 زخمی ہوئے۔ ایس ڈی ایف نے حلب کے شیخ مقصود اور اشرفیہ کے رہائشی علاقوں میں مارٹر گولوں اور بھاری مشین گنوں سے فائرنگ کی، جس سے شہری اموات بھی ہوئیں۔

امریکہ میں جزوی حکومتی شٹ ڈاؤن کے منفی اثرات نمایاں

فنڈ فراہمی کی معطلی کے سبب حکام کیلیفورنیا کا ہالی ووڈ بربینک ایئرپورٹ کی فضائی نگرانی سے قاصر

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں جاری جزوی حکومتی شٹ ڈاؤن کے باعث کیلیفورنیا کے ہالی ووڈ بربینک ایئرپورٹ کی روزمرہ کارروائیاں متاثر ہو گئی ہیں۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق، فضائی ٹریفک کنٹرول کے اہلکار کئی گھنٹوں کیلئے اپنی ذمہ داریاں انجام نہیں دے سکے، کیونکہ حکومتی شٹ ڈاؤن نے وفاقی فنڈز کی فراہمی معطل کر دی ہے جو اہم اداروں کے آپریشن کیلئے ضروری تھے۔ 'میڈیا ٹریبیون' کی رپورٹ کے مطابق ایئرپورٹ دن کے مخصوص

اوقات میں بغیر فضائی نگرانی کے کام کرے گا۔ اس دوران پائلٹوں کو پرواز اور لینڈنگ کے وقت خود ہی باہمی رابطے کے ذریعے رابطہ کرنا ہوگا، جو کہ اس پیمانے کے ایک تجارتی ایئرپورٹ کیلئے غیر معمولی اقدام ہے۔ یہ صورتحال واشنگٹن میں جاری سیاسی بحران کے باعث پیدا ہوئی ہے جہاں کانگریس نیا فنڈنگ بل منظور کرنے میں ناکام رہی۔ اس کے نتیجے میں وفاقی اداروں کے ہزاروں ملازمین، بشمول فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کے اہلکار،

تنخواہوں سے محروم ہیں۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن نے اپنے بیان میں کہا کہ مسافروں کی سلامتی بدستور ترجیح رہے گی۔ ادارے نے مصروف ترین ہوائی اڈوں میں عملہ تعینات کرنیکا فیصلہ کیا ہے تا کہ ممکنہ اثرات کم کیے جا سکیں، تاہم اس نے تسلیم کیا کہ بحران طویل ہونے کی صورت میں پروازوں کی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔

واشنگٹن کی غیر ذمہ دارانہ سیاست عوام کی جانوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے: گورنر

کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کی غیر ذمہ دارانہ سیاست عوام کی جانوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے اور معیشت کے اہم شعبوں کو مفلوج کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست وفاقی حکام سے رابطے میں ہے تا کہ مقامی ایئرپورٹس کیلئے ہنگامی مدد فراہم کی جا سکے اور پروازوں کی حفاظت برقرار رہے۔

فلسطین کے حق میں مظاہروں کو محدود کرنے کے اعلان پر شبانہ محمود پر برطانیہ بھر میں شدید تنقید

برطانیہ کی خاتون وزیر داخلہ پر شہری آزادیوں کو پامال کرنے اور اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے کی حمایت بھی کرنے کا الزام

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کی وزیر داخلہ شبانہ محمود کو فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں سے متعلق بیان دینے پر شدید عوامی اور سیاسی تنقید کا سامنا ہے۔ شبانہ محمود نے اعلان کیا کہ وہ پولیس کو مظاہرین سے نمٹنے کے لیے اضافی اختیارات دینے جا رہی ہیں تا کہ بار بار ہونے والے احتجاجات کو محدود کیا جا سکے، کیونکہ ان کے مطابق ان مظاہروں نے یہودی برادری میں خوف کی فضا پیدا کر دی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ اقدام مانچسٹر کی ایک سنیگاگ پر حملے کے بعد اٹھایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی قانون سازی سے پولیس کو ایسے مظاہروں پر پابندیاں یا شرائط عائد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جو عوامی بے چینی یا خلل کا باعث بنیں۔ البتہ اس اعلان کے بعد برطانوی سیاستدانوں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور عوامی شخصیات نے حکومت کے اس فیصلے کو آزادیِ اظہار پر حملہ قرار دیا۔ رکنِ پارلیمنٹ زارا سلطان نے الزام لگایا کہ شبانہ محمود دراصل فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں کو دبانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر داخلہ شہری آزادیوں کی پامالی کر رہی ہیں اور ساتھ ہی اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے کی حمایت بھی کر رہی ہیں۔

گرین پارٹی کے رہنما زیک پولانسکی نے بیان دیا کہ شبانہ محمود کا یہ اقدام جمہوری آزادیوں کے خلاف ہے، کیونکہ پرامن احتجاج برطانوی جمہوریت کی بنیاد ہے۔ برطانوی اداکار تزالیاس نے سوشل میڈیا پر 2014 کی ایک تصویر شیئر کی، جس میں شبانہ محمود خود فلسطین کے حق میں مظاہرے میں شریک نظر آ رہی ہیں، اور لکھا کہ جب وہ اقتدار میں نہیں تھیں، تب وہ خود احتجاج کر رہی تھیں۔

صیہونی جیل میں صمود فلوٹیلا کے ارکان کو تشدد اور بدسلوکی کا سامنا

غزہ: فلسطین الیوم کی رپورٹ کے مطابق، صیہونی فوج نے امن کارکنوں کو اغوا کرنے کے بعد انہیں بدترین قید خانے میں منتقل کر دیا جہاں صمود فلوٹیلا کے کارکنوں کو مسلسل جسمانی اور نفسیاتی تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، حراست میں لیتے وقت بھی امن کارکنوں پر شدید نوعیت کا تشدد کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ صمود فلوٹیلا کے کئی ارکان دل کی بیماری اور کینسر کے علاج کی ادویات لے رہے تھے تاہم غاصب فوجیوں اور جیل کے حکام نے دواؤں تک ان کی دسترسی کو بند کر دیا ہے۔ صمود فلوٹیلا کے منتظمین نے اعلان کیا ہے کہ صیہونی جیل میں قید کیے گئے اس امدادی قافلے کے ارکان کو غذا اور پانی کی شدید قلت کا بھی سامنا ہے۔ صمود امدادی کارواں کے اعلیٰ عہدے داروں نے کہا کہ یہ اس منظم سرکوبی کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کا سامنا فلسطینی قوم روزانہ کی بنیاد پر کر رہی ہے۔ یاد رہے کہ صیہونی حکومت نے غزہ کا محاصرہ توڑنے اور غزہ والوں تک امدادی سامان کی ترسیل کرنے والے صمود عالمی فلوٹیلا کے تمام ارکان کو اس وقت گرفتار اور ان کے جہازوں پر قبضہ کیا جب وہ بین الاقوامی بحری حدود میں تھے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں صیہونی حکومت کے اس اقدام کو عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور بحری قزاقی کے مترادف قرار دے رہی ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی نسل کشی، بمباری، قتل عام اور عالمی خاموشی کا سلسلہ جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی پر اپنی اجتماعی نسل کشی کی جنگ منگل کو 732 ویں دن بھی جاری رکھی ہے۔ صہیونی فوج نے فضائی اور زمینی بمباری کے ساتھ بھوک اور دربدر کیے گئے بے گھر فلسطینیوں کو نشانہ بنایا۔ یہ ساری درندگی امریکہ کی کھلی سیاسی اور فوجی پشت پناہی اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی کے سائے میں جاری ہے۔ نامہ نگاروں کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے اس ہولناک جنگ کے تیسرے سال میں داخل ہوتے ہی درجنوں فضائی حملے کیے اور مزید خوفناک قتل عام برپا کیے۔ دوسری جانب دو ملین سے زائد فلسطینی بدترین بھوک اور جبری بے دخلی کا شکار ہیں جبکہ قابض فوج نے غزہ شہر پر حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے تا کہ شہر کو مکمل طور پر خالی کرایا جا سکے اور اسے ملبے کا ڈھیر بنا دیا جائے۔ طبی ذرائع کے مطابق منگل کی صبح سے اب تک اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں کم از کم 10 فلسطینی شہید ہوئے۔

ذرائع نے بتایا کہ 3 شہداء الشفاء ہسپتال، 5 ناصر ہسپتال، ایک الامل ہسپتال خانیونس اور ایک الاقصیٰ ہسپتال دیر البلح منتقل کیے گئے۔ شہداء میں محمود طباسی بھی شامل ہیں جو خانیونس کے علاقے بطن السمین پر اسرائیلی توپ خانے کے حملے میں شہید ہوئے۔

قابض فوج نے شمال مغربی غزہ شہر اور جنوبی علاقوں صبرہ، تل الہوا اور الشجاعیہ کے قریب شہری آبادیوں پر گولہ باری کی۔ الشالیہ کے علاقے میں صیہونی فائرنگ سے ایک لڑکی کے سر میں گولی لگی جسے زخمی حالت میں الشفاء ہسپتال منتقل کیا گیا۔ قابض اسرائیل نے صبرہ کے علاقے میں ایک دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی بھی اڑا دی جبکہ نصف شب کو طیاروں نے غزہ شہر کے مختلف حصوں پر بمباری کی۔

نسل کشی جاری ہے

قابض اسرائیل نے امریکہ کی مکمل پشت پناہی کے ساتھ غزہ کی پٹی میں اجتماعی نسل کشی کی جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق اب تک 67 ہزار 160 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 69 ہزار 679 زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ 9 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ قحط اور غذائی قلت کے باعث سینکڑوں فلسطینیوں کی جان جا چکی ہے اور 20 لاکھ سے زائد افراد جبری بے گھری کے عالم میں تباہ حال پناہ گزین کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ قابض اسرائیل نے فلسطینی بچوں کو براہِ راست نشانہ بنایا ہے۔ اب تک 20 ہزار سے زائد بچے اور 12 ہزار 500 خواتین شہید ہو چکی ہیں جن میں 8 ہزار 990 مائیں شامل ہیں۔ ایک ہزار سے زائد شیر خوار بچے شہید کیے گئے، جن میں 450 وہ نوزائیدہ بچے ہیں جو جنگ کے دوران پیدا ہوئے اور بعد میں بمباری کا نشانہ بنے۔ یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ قابض فوج نے سب سے زیادہ حملے کمزور ترین طبقات پر کیے۔

مارچ سنہ 2025ء میں قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کے بعد سے اب تک 13 ہزار 568 فلسطینی شہید اور 57 ہزار 368 زخمی ہو چکے ہیں۔ 27 مئی کو جب قابض اسرائیل نے امداد کی تقسیم کے محدود مراکز کو "قتل گاہوں" میں تبدیل کیا تو اس کے بعد سے 2 ہزار 610 فلسطینی شہید، 19 ہزار 143 زخمی اور 45 لاپتہ ہوئے۔ اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے نام سے نام نہاد ادارہ تشکیل دیا ہے جو دراصل قتل اور جبری تابع داری کی پالیسی کو "انسانی امداد" کے لبادے میں نافذ کر رہا ہے۔

غذائی قلت اور بھوک کے باعث اب تک 459 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں 154 بچے شامل ہیں۔ قابض اسرائیل کے حملوں میں 1 ہزار 670 طبی اہلکار، 140 سول ڈیفنس کے رضاکار، 254 صحافی، 176 بلدیاتی ملازمین، 787 امدادی پولیس اہلکار اور 894 کھیلوں کے شعبے سے تعلق رکھنے والے فلسطینی شہید ہوئے۔

اب تک صہیونی فوج 15 ہزار سے زیادہ قتل عام کر چکی ہے جن میں 39 ہزار سے زائد خاندان متاثر ہوئے۔ تقریباً 2 ہزار 700 فلسطینی خاندان مکمل طور پر مٹ گئے جن کے نام اب شہری رجسٹری سے بھی غائب ہیں۔ سرکاری اور اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیل کی اس نسل کشی نے غزہ کی 90 فیصد عمارتوں کو زمیں بوس کر دیا ہے جبکہ غزہ کی 80 فیصد اراضی قابض فوج کے تسلط، گولی اور جبری بے دخلی کے نرغے میں ہے۔ غزہ کی 165 سکولیں، جامعات اور تعلیمی ادارے مکمل طور پر تباہ، 392 جزوی طور پر متاثر ہو چکے ہیں۔ 835 مساجد مکمل طور پر اور 180 جزوی طور پر شہید کر دی گئیں، تین چرچ تباہ کیے گئے اور 40 قبرستانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

غزہ کی وزارت صحت کی ہنگامی مدد کی اپیل، قابض اسرائیلی جرائم کے لرزہ خیز اعداد و شمار

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے منگل کے روز فوری مدد کی اپیل جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے دو سال سے جاری اجتماعی نسل کشی کے نتیجے میں صحت کا پورا نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ وزارت نے متنبہ کیا کہ غزہ کا طبی ڈھانچہ، جو انسانی وجود کی اساس ہے، مکمل اور دانستہ طور پر تباہ کیا جا رہا ہے۔

وزارت صحت نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ میں رونما ہونے والی صورتحال انسانی بحران سے کہیں آگے نکل چکی ہے۔ یہ دراصل "صحت کی سطح پر نسل کشی" ہے، جس کا مقصد ہسپتالوں اور طبی مراکز کے بنیادی ڈھانچے کو منظم انداز میں تباہ کر کے عوام کو علاج و معالجے سے محروم کرنا ہے۔ بیشتر ہسپتال اور مراکز اب محض کنکریٹ کے ڈھانچوں میں تبدیل ہو چکے ہیں جہاں نہ تشخیص کی سہولت باقی ہے نہ علاج کی۔

وزارت کے مطابق گزشتہ دو برسوں کے دوران مجموعی طور پر 67 ہزار 173 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 69 ہزار 780 زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں 20 ہزار 179 بچے، 10 ہزار 427 خواتین، 4 ہزار 813 بزرگ اور 31 ہزار 754 مرد شامل ہیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ 1 ہزار 701 طبی اہلکار شہید اور 362 صحت کے کارکنان کو جبری طور پر گرفتار کیا گیا جنہیں بنیادی انسانی حقوق سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے۔ بیان کے مطابق غزہ کے 38 میں سے 25 ہسپتال مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں جبکہ صرف 13 ہسپتال جزوی طور پر انتہائی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں۔

اسی طرح 157 میں سے 103 بنیادی طبی مراکز کو قابض اسرائیل نے تباہ کر دیا ہے اور صرف 54 مراکز کسی حد تک فعال ہیں۔

وزارت نے بتایا کہ ادویات اور طبی سامان کی ترسیل میں رکاوٹوں اور پابندیوں کے باعث بحران شدید ہو چکا ہے۔ 55 فیصد دوائیں مکمل طور پر ختم ہو چکی ہیں، 66 فیصد طبی اشیائے صرف ناپید ہیں اور 68 فیصد لیبارٹری کے آلات دستیاب نہیں۔

ستمبر کے آخر تک ہسپتالوں میں بستروں کی شرحِ استعمال 225 فیصد تک پہنچ گئی ہے جو گزشتہ سال کی نسبت تین گنا زیادہ ہے۔ وزارت نے اسے "تباہ کن شرح" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اضافہ زخمیوں اور شدید بیماروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث ہے۔

وزارت کے بیان کے مطابق قابض اسرائیل کے براہِ راست حملوں میں 35 میں سے 25 آکسیجن پلانٹس اور 110 میں سے 61 بجلی کے جنریٹر تباہ ہو چکے ہیں جس کے باعث ہسپتالوں کی کارکردگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ غزہ میں بھوک اور قحط کی سطح خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ اب تک 460 فلسطینی بھوک اور غذائی قلت

کے باعث جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں 154 بچے شامل ہیں۔ پانچ سال سے کم عمر کے 51 ہزار 196 بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔

وزارت نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جبری طور پر لوگوں کو محدود علاقوں میں جمع کرنے سے وبائی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں، پینے کے صاف پانی کی قلت ہے اور خوراک ناپید ہو چکی ہے۔ وزارت نے بتایا کہ بچوں کی حفاظتی ویکسین کی کوریج 80 فیصد تک گر چکی ہے جبکہ پولیو سے بچاؤ کی چوتھی حفاظتی مہم بھی رک گئی ہے۔

بیان کے مطابق 4 ہزار 900 افراد جسمانی اعضا سے محروم ہو چکے ہیں جنہیں مصنوعی اعضا اور طویل بحالی کے پروگراموں کی ضرورت ہے۔ اسی طرح سرحدی ناکہ بندی کے باعث 18 ہزار مریض بیرون ملک علاج کے لیے سفر نہیں کر سکے جن میں 5 ہزار 580 بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت نے کہا کہ تمام تر خطرات اور بمباری کے باوجود غزہ شہر کے ڈاکٹر، نرسیں اور پیرا میڈیکل عملہ اپنے انسانی اور قومی فرض کو بہادری سے ادا کر رہے ہیں۔ بیان کے اختتام پر وزارت صحت نے عالمی اور انسانی اداروں سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تا کہ طبی امداد اور بنیادی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارت نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کو غزہ کے صحت کے نظام کی دانستہ تباہی پر جواب دہ ٹھہرایا جائے، مریضوں کے علاج کے حق کا تحفظ کیا جائے اور طبی و امدادی عملے کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔

ہمارا جہاد قابض اسرائیل کے خلاف فطری حق کی ادائیگی ہے: محمود المرداوی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر رہنما محمود مرداوی نے کہا ہے کہ فلسطینی قوم نے قابض اسرائیل کے خلاف اپنی جدوجہد کے ذریعے اپنا فطری اور جائز حق ادا کیا ہے جو اسے نسل در نسل مسلط ظلم و جبر کے جواب میں حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام نے دہائیوں سے جاری قتل عام، ظلم، دربدری اور استبداد کے مقابلے میں اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے مزاحمت کو اپنایا ہے۔ محمود مرداوی نے طوفان الاقصیٰ کی دوسری سالگرہ کے موقع پر اپنے بیان میں کہا کہ ہم نہ تو جنوبی امریکہ گئے، نہ شمالی امریکہ، نہ ہی افریقہ جاکر صہیونیوں سے لڑے بلکہ صہیونیوں نے خود ہماری سرزمین پر قبضہ کیا، ہمارے بچوں اور عورتوں کو قتل کیا اور ہمارے وطن کی بنیادوں کو تباہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کے ہاتھوں پیدا ہونے والی سیاسی اور انسانی تباہ کاریاں اتنی گہری اور وسیع ہیں کہ ان کا اندازہ لگانا بھی ممکن نہیں۔ تاہم ہماری جدوجہد ہمیشہ ظلم و جارحیت کے خاتمے اور ایک ایسے معاہدے کے قیام کے لیے رہی ہے جو ہمارے عوام کو طویل مصائب کے بعد پائیدار سکون فراہم کرے۔ مرداوی نے واضح کیا کہ حماس کی احساسِ ذمہ داری کے جذبے کے تحت کام کرتی ہے جو فلسطینی عوام کے مفاد کو ہر شے پر مقدم رکھتی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم اپنے قومی اصولوں یا اپنے دفاع کے حق سے کسی صورت دستبردار ہوں۔ آج منگل 7 اکتوبر سنہ 2025ء کو طوفان الاقصیٰ معرکے کی دوسری سالگرہ منائی جا رہی ہے، وہ معرکہ جو غزہ کی پٹی سے فلسطینی عوام اور ان کے مقدسات کے دفاع کے لیے شروع کیا گیا تھا۔

دنیا بھر کی حکومتیں غزہ میں نسل کشی جاری رکھنے میں اسرائیل کی مدد کر رہی ہیں: گریٹا تھیونبرگ کی تنقید

سویڈش ایکٹیوسٹ گریٹا تھیونبرگ نے دنیا بھر کی حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیل کی جانب سے نسل کشی کو جاری رکھنے میں مدد دے رہی ہیں۔ گریٹا تھیونبرگ نے یونان پہنچنے کے بعد دنیا بھر کی حکومتوں کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ تل ابیب کے غزہ میں جاری نسل کشی کو جاری رکھنے میں مدد دے رہی ہیں، جنہیں اسرائیل نے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کو روکنے کے دوران گرفتار کیا تھا اور بعد ازاں ڈی پورٹ کر دیا تھا۔ 45 کشتیوں پر مشتمل 'گلوبل صمود فلوٹیلا' اسرائیل کی جانب سے غزہ پر عائد غیر قانونی ناکہ بندی کو توڑنے کے مقصد سے گزشتہ ماہ اسپین سے روانہ ہوا تھا۔ اس قافلے کو اسرائیلی بحریہ نے روکا، کمانڈوز نے کشتیوں پر چڑھائی کی اور تمام شرکا کو گرفتار کر لیا تھا۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے رہائی کے بعد اپنی پہلی عوامی گفتگو میں گریٹا تھیونبرگ نے کہا کہ اصل کہانی قافلے کی گرفتاری نہیں بلکہ غزہ میں جاری نسل کشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'گلوبل صمود فلوٹیلا اسرائیل کی غیر قانونی اور غیر انسانی سمندری ناکہ بندی کو توڑنے کی سب سے بڑی کوشش تھی، یہ ایک ایسی کہانی ہے جو عالمی یکجہتی کو ظاہر کرتی ہے، جب حکومتیں ناکام ہو جاتی ہیں تو لوگ خود آگے بڑھ کر مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ 'میرے رہنما، جو میرا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ایک نسل کشی کو جاری رکھے ہوئے ہیں… چنانچہ وہ میرے نمائندہ نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مشن کا موجود ہونا ہی 'شرم کی بات' ہے، اور اسرائیل کی غیر قانونی اور غیر انسانی ناکہ بندی اور انسانی امداد کے راستے بند کرنے کی مذمت کی۔ گریٹا تھیونبرگ نے کہا کہ 'بین الاقوامی قانون کے تحت ریاستوں پر یہ قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نسل کشی کو روکنے کے لیے اقدامات کریں، اس میں شراکت ختم کرنا، حقیقی دباؤ ڈالنا، اور اسلحہ کی فراہمی بند کرنا شامل ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی حکومتوں کی جانب سے کم از کم بنیادی اقدام بھی نہیں دیکھ رہے، ہمارا بین الاقوامی نظام فلسطینیوں سے غداری کر رہا ہے، وہ بدترین جنگی جرائم کو بھی روکنے کے قابل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی اسرائیلی قید اور بدسلوکی کے بارے میں 'بہت طویل بات' کر سکتی ہیں، مگر اصل بات یہ ہے کہ 'اسرائیل مسلسل (فلسطینیوں کی) نسل کشی اور تباہی کو وسعت دے رہا ہے، اور ایک پوری آبادی کو ہماری آنکھوں کے سامنے مٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ غزہ پر اسرائیلی حملے اکتوبر 2023 میں شروع ہوئے، اس کے بعد سے 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید، ہزاروں زخمی، اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

امریکہ کی جانب سے اسرائیل کو 21.7 ارب ڈالر کی عسکری امداد کا انکشاف

غزہ میں جنگ کے خاتمے کیلئے ٹرمپ کی کوششوں کے درمیان آئی نئی علمی تحقیقی رپورٹ سے صہیونی ارادے بے نقاب

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک اسرائیل کو کم از کم 21.7 ارب ڈالر کی عسکری امداد فراہم کی ہے۔ یہ انکشاف ایک نئی علمی تحقیق میں کیا گیا ہے جو منگل کو حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے اسرائیل پر حملوں کی دوسری برسی کے موقع پر شائع ہوئی۔ عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق براؤن یونیورسٹی کے واٹسن اسکول آف انٹرنیشنل اینڈ پبلک افیئرز کے 'کاسٹس آف وار پروجیکٹ' کی جانب سے جاری ایک اور تحقیق کے مطابق امریکہ نے گزشتہ 2 برسوں میں مشرق وسطیٰ میں سیکیورٹی امداد اور عسکری کارروائیوں پر تقریباً 10 ارب ڈالر اضافی خرچ کیے ہیں۔ یہ رپورٹس زیادہ تر اوپن سورس مواد پر مبنی ہیں تاہم وہ اسرائیل کو دی جانے والی امریکی فوجی امداد اور خطے میں براہِ راست امریکی عسکری مداخلت کے تخمینہ شدہ اخراجات کا جامع تجزیہ پیش کرتی ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کو دی گئی فوجی امداد کی مقدار پر فی الحال کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، جب کہ وائٹ ہاؤس نے سوالات کا رخ پینٹاگون کی طرف موڑ دیا تھا، جو صرف امداد کے ایک حصے کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ رپورٹس اس وقت سامنے آئی ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ غزہ میں جنگ کے خاتمے کیلئے کوششیں تیز کر رہے ہیں، حماس کے مصر میں جاری بالواسطہ مذاکرات میں شامل ہونے کے بعد بتایا گیا ہے کہ گروپ نے امریکہ کے مجوزہ امن منصوبے کے چند نکات قبول کر لیے ہیں، جن کی اسرائیل نے بھی تائید کی ہے۔ تحقیقات میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کی امداد کے بغیر اسرائیل غزہ میں حماس کے خلاف اپنی بھرپور فوجی مہم جاری نہیں رکھ سکتا تھا، رپورٹس کے مطابق دو طرفہ معاہدوں کے تحت اسرائیل کے لیے مستقبل میں بھی درجنوں ارب ڈالر کی امداد مختص کیے جانے کا امکان ہے۔ مرکزی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ نے جنگ کے پہلے سال، جب ڈیموکریٹ صدر جو بائیڈن اقتدار میں تھے، اسرائیل کو 17.9 ارب ڈالر فراہم کیے، جب کہ دوسرے سال میں یہ رقم 3.8 ارب ڈالر رہی، رپورٹ کے مطابق اس عسکری امداد کا کچھ حصہ پہلے ہی فراہم کیا جا چکا ہے، جب کہ باقی آئندہ برسوں میں دیا جائے گا۔ یہ رپورٹ واشنگٹن کے 'کوئنسی انسٹیٹیوٹ فار ریسپانسبل اسٹیٹ کرافٹ' کے اشتراک سے تیار کی گئی ہے، بعض پرو اسرائیل گروپس نے اس ادارے پر تنقید کی ہے کہ وہ تنہائی پسندی اور اسرائیل مخالف موقف رکھتا ہے، تاہم ادارے نے ان الزامات کو مسترد کیا ہے۔ دوسری رپورٹ کے مطابق امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی وسیع تر عسکری سرگرمیوں، جیسے یمن میں حوثی باغیوں اور ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں، پر 7 اکتوبر 2023 سے اب تک تقریباً 9.65 ارب سے 12 ارب ڈالر تک خرچ کیے، اس میں ایران پر جون میں کیے گئے حملوں اور ان سے متعلقہ اخراجات کے لیے 2 سے 2.25 ارب ڈالر شامل ہیں۔

کسی صورت بگرام ایئربیس امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے: طالبان

امریکی حکام کے ساتھ سفارتی مشن دوبارہ کھولنے کے معاملے پر بات چیت جاری: ذبیح اللہ مجاہد

کابل، (ایجنسیاں): طالبان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بگرام ایئربیس واپس لینے کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی صورت بگرام ایئربیس کو امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے۔ خامہ نیوز پریس ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسکائی نیوز کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ 'افغان کسی بھی صورت میں اپنی سرزمین کسی کو نہیں دیں گے۔ اسکائی نیوز ایشیا کی نامہ نگار کو ڈیلیا لنچ کے مطابق ذبیح اللہ مجاہد نے تصدیق کی کہ طالبان بگرام ایئربیس کا کنٹرول چھوڑنے پر تیار نہیں ہیں، تاہم امریکی حکام کے ساتھ سفارتی مشن دوبارہ کھولنے کے معاملے پر بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے پر گفتگو کی ہے اور چاہتے ہیں کہ دونوں ممالک سفارت خانے (کابل اور واشنگٹن) دوبارہ کھولیں۔ اقتدار میں واپسی کے چار سال بعد بھی طالبان سفارتی طور پر تنہا ہیں اور اب تک صرف روس نے ان کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے، تاہم ذبیح اللہ مجاہد نے اس تاثر کو رد کیا کہ طالبان حکومت کو جواز یا قانونی حیثیت کے مسئلے کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی ممالک نے نجی طور پر طالبان حکومت کو تسلیم کیا ہے، اگرچہ عوامی سطح پر اس کا اعلان نہیں کیا۔ بین الاقوامی تعلقات کی خواہش کے باوجود طالبان خواتین اور لڑکیوں پر سخت پابندیاں نافذ کیے ہوئے ہیں، لڑکیوں کے لیے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم اب بھی ممنوع ہے، جبکہ خواتین کو زیادہ تر سرکاری اداروں اور صحت کے شعبے سمیت دیگر ملازمتوں سے روک دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے طالبان کے دو اعلیٰ رہنماؤں، جن میں سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوند زادہ بھی شامل ہیں، کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں، جن پر خواتین اور لڑکیوں کے منظم استحصال کے الزامات ہیں۔ جب ذبیح اللہ مجاہد سے اس پابندی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ 'میں اس حوالے سے کوئی وعدہ نہیں کرسکتا'، حالانکہ طالبان پہلے کہہ چکے تھے کہ اسکولوں کی بندش عارضی ہے اور 'اسلامی اصولوں' کے مطابق نئی پالیسی آنے کے بعد تعلیمی ادارے دوبارہ کھول دیے جائیں گے، لیکن 4 سال گزرنے کے باوجود لاکھوں افغان لڑکیوں کیلئے اسکولوں کے دروازے اب تک بند ہیں۔

صہیونی حکومت کے ترجمان: غزہ میں جنگ بندی جیسی کوئی چیز نہیں!

یروشلم: صہیونی حکومت کے ترجمان نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ غزہ میں کوئی جنگ بندی جیسی چیز نہیں ہے اور صرف حملوں اور بمباری میں عارضی طور پر رکاوٹ پیدا کی گئی ہے۔ امریکی صدر اور صہیونی وزیر اعظم کے درمیان غزہ میں جنگ بندی پر اختلافات کے سلسلے میں بعض خبروں پر پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان تعلقات تاریخی نوعیت کے ہیں۔ ان کے بقول، فوج ممکنہ طور پر غزہ میں اپنے دفاعی مقاصد کے لئے اپنا آپریشن جاری رکھے گی۔ اس صہیونی عہدہ دار نے اعلان کیا کہ اسرائیلی مذاکراتی ٹیم قاہرہ جا رہی ہے تاکہ وہ قیدیوں کی رہائی کے لئے مذاکرات میں حصہ لے سکے۔

خالدہ ضیا کے جلاوطن بیٹے کا 17 سال بعد بنگلہ دیش واپس آنے کا فیصلہ

شیخ حسینہ کے سیاسی انتقام سے بچنے کے لیے ملک چھوڑ کر گئے تھے: طارق رحمن

ڈھاکہ، (ایجنسی): بنگلہ دیش کے بااثر سیاستدان طارق رحمٰن نے کہا ہے کہ وہ 17 سال کی خود ساختہ جلاوطنی کے بعد جلد وطن واپس آئیں گے تاکہ 2024 کی عوامی بغاوت کے بعد ہونے والے پہلے عام انتخابات میں حصہ لے سکیں۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 59 سالہ طارق رحمٰن سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کے صاحبزادے اور بنگلہ دیش کی طویل عرصے سے حکمران سیاسی خاندان کے وارث ہیں۔ وہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے قائم مقام چیئرمین ہیں، ایک ایسی جماعت جسے آنے والے انتخابات میں مضبوط امیدوار سمجھا جا رہا ہے۔ بی بی سی بنگلہ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ کچھ معقول وجوہات کی بنا پر میری واپسی ممکن نہیں ہو سکی تھی لیکن اب وقت آ گیا ہے اور میں جلد واپس آؤں گا، ان شا اللہ۔ یہ انتخابات، جو فروری 2026 میں متوقع ہیں، وہ پہلے عام انتخابات ہوں گے جب گزشتہ سال وزیر اعظم شیخ حسینہ کو عوامی بغاوت کے نتیجے میں اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا، حسینہ واجد نے 15 سالہ سخت حکمرانی کے دور میں بی این پی کو بری طرح دبایا تھا۔ طارق رحمٰن، جنہیں بنگلہ دیش میں طارق ضیا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 2008 سے لندن میں مقیم ہیں، ان کا کہنا ہے کہ وہ سیاسی انتقام سے بچنے کے لیے ملک چھوڑ کر گئے تھے۔ حسینہ کے اقتدار کے خاتمے کے بعد ان کے خلاف 2004 میں حسینہ کی ریلی پر دستی بم حملے کے مقدمے میں انہیں عدم موجودگی میں سنائی گئی عمر قید کی سزا سے بری کر دیا گیا ہے، جسے وہ ہمیشہ بے بنیاد قرار دیتے رہے ہیں۔ طارق رحمٰن حالیہ برسوں میں سوشل میڈیا پر ایک فعال آواز کے طور پر ابھرے ہیں اور بی این پی کے حامیوں کے لیے ایک علامتی رہنما بن چکے ہیں۔ انہوں نے 'بی بی سی' سے کہا کہ 'میں انتخابات میں حصہ لے رہا ہوں'۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر بی این پی حکومت بنائے تو کیا وہ وزیر اعظم بننے کے امیدوار ہوں گے، تو انہوں نے جواب دیا کہ 'یہ فیصلہ عوام کریں گے'۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ان کی 80 سالہ والدہ خالدہ ضیا، جو حسینہ کے دورِ حکومت میں قید اور بعد میں بیماری کا شکار رہیں، خود انتخاب لڑیں گی یا اپنے بیٹے کے لیے رہنمائی کا کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اچھی صحت میں جیل گئیں، لیکن بیماری کے ساتھ واپس آئیں، انہیں مناسب علاج کے حق سے محروم رکھا گیا، لیکن اگر ان کی صحت اجازت دے، تو وہ یقیناً انتخابات میں اپنا کردار ادا کریں گی۔

'طوفان الاقصیٰ' ہماری تاریخی کڑی، معرکہ مزاحمتی منصوبے کی بنیاد ثابت ہوا'

غزہ: فلسطینی مزاحمتی گروہوں نے طوفان الاقصیٰ کی دوسری سالگرہ پر کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پٹی پر چلائی جانے والی جنگ "تاریخ کی سب سے بھیانک اجتماعی نسل کشی" ہے، اور زور دیا ہے کہ قابض فوج دو سال گزرنے کے باوجود اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔

مزاحمتی گروہوں نے منگل کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل نے "اپنی درندگی اور وسیع پیمانے پر ہونے والی تباہ کاریوں اور قتل عام کے باوجود" مزاحمت کو ختم کرنے یا فلسطینی قوم کی ارادے کو توڑنے میں کامیابی حاصل نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ "غزہ میں ہمارے عوام نے جو صمود فلوٹیلا دکھایا وہ ایسی چٹان ثابت ہوا جس پر دشمن کے تمام منصوبے اور سازشیں ٹوٹ گئیں"۔

گروہوں نے زور دیا کہ "دو سال گزرنے کے بعد بھی تاریخ کی سب سے بھیانک اجتماعی نسل کشی میں دشمن اور اس کے اتحادی اپنے اعلان شدہ اہداف، جن میں مزاحمت کا خاتمہ اور قیدیوں کا زبردستی واپس لانا شامل ہے، میں ناکام رہے ہیں"۔

فصائل نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ کی سات اکتوبر سنہ 2023ء کو شروعات نے "قبضے کے خلاف جدوجہد کے دوران ایک تاریخی موڑ قائم کیا اور قابض کے فلسطینی عوام اور مقدسات پر مسلسل جرائم کے خلاف ایک فطری ردِعمل تھا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معرکے نے صہیونی پروپیگنڈے کی حقیقت بے نقاب کی اور ان کے دعوؤں پر مبنی فوجی اسطورت کو زمین بوس کر دیا۔

مزاحمتی گروہوں نے واضح کیا کہ طوفان الاقصیٰ ان کے مزاحمتی منصوبے کی ایک تاریخی کڑی ہے اور یہ قابض فوج کی سازشوں کے خلاف ایک فطری جواب تھا۔

انہوں نے دوبارہ اصرار کیا کہ "مزاحمت کے ہر شکل کا اختیار ہی وہ واحد راستہ رہے گا جو قابض کے مقابلے میں کارگر ثابت ہوگا" اور زور دیا گیا کہ مزاحمتی ہتھیار بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کے تحت ایک جائز حق ہیں، اور کسی کو بھی اس سے دستبردار نہیں ہونے دیا جائے گا۔ فصائل نے عربی اور اسلامی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ "پہل کریں، ہر دارالحکومت اور شہر میں سڑکوں اور چوراہوں میں نکلیں تاکہ فلسطین اور مزاحمت کی حمایت کی جائے اور قابض کی جانب سے جاری اس ابتر نسل کشی اور قتل عام کے خلاف آواز بلند کی جائے"۔ گروہوں نے یمن، لبنان، عراق اور ایران میں حمایت کے محاذوں کو سلام بھیجا اور ان کے ثابت قدم موقف کو سراہا۔ انہوں نے شہداء رہنماؤں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے "زمین اور عزت کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کیں" جن میں طوفان الاقصیٰ کی قیادت کرنے والے اسماعیل ہنیہ، یحییٰ السنوار اور محمد الضیف سمیت محورِ مزاحمت کے متعدد رہنما شامل ہیں۔

فصائل کے بیان کا اختتام اس یقین کے ساتھ کیا گیا کہ فلسطینی قوم اپنی زمین اور مقدسات کی آزادی اور اپنے جائز حقوق کے حصول تک مزاحمت کا راستہ جاری رکھے گی چاہے قربانیاں کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہوں۔

'طوفان الاقصیٰ' کے دو سال، غاصب دشمن کے خلاف فلسطینی استقامت

غزہ: آج 7 اکتوبر سنہ 2025ء کو برکت والے معرکے طوفان الاقصیٰ کی دوسری سالگرہ ہے، وہی سات اکتوبر، وہی شان و شوکت کا دن، وہی دن جس نے فلسطینیوں کی مزاحمت کو آزادی کی راہ پر پہلی سطر لکھی۔ حماس نے اپنے ٹیلیگرام چینل پر کہا ہے کہ معرکے کی دوسری سالگرہ ایسے وقت گزر رہی ہے جب یہ معرکہ ابھی تک جاری ہے اور اس کے سیاسی اور عسکری اثرات خطے پر گہرے اور دیرپا سایہ ڈال رہے ہیں، کیونکہ اس نے علاقے کے سیاسی و عسکری منظرنامے میں ایک بڑا انقلاب برپا کیا ہے۔

حماس نے مزید کہا کہ دو سال گزر گئے ہیں اور دشمن اپنی وحشیانہ جنگ میں ابھی تک تیزی دکھا رہا ہے، ہماری ثابت قدم قوم کے خلاف نہتے شہریوں پر کئے جانے والے قتل عام جاری ہیں اور بین الاقوامی سطح پر شرمناک خاموشی اور بے مثال عربی غداری کا سامنا ہے۔ حماس نے کہا کہ یہ دو سال درد، ظلم، جبر اور عظیم تکالیف کے سال رہے ہیں، اور بھاری قیمتیں ادا کی گئی ہیں، تاہم مزاحمت کی نظریں القدس، الاقصیٰ اور پورے فلسطین کی آزادی پر مرکوز ہیں۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ دو سال عوامی صمود اور مزاحمت کے گرد اکٹھ ہونے کے سال تھے، جب وطن کے بیٹوں نے غیر ملکی قابضین کے سامنے جان لڑا کر ثابت قدمی دکھائی۔

حماس نے زور دیا کہ ہمارا لوگ اپنی زمین سے جڑا ہوا ہے اور اپنے جائز حقوق پر جم گیا ہے، قابضین کی صفائی اور جبری بے دخلی کی سازشوں کے خلاف ڈٹا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ دو سالوں میں ہماری قوم نے آزادی کے راستے میں کثیر تعداد میں اپنے بیٹوں اور رہنماؤں کو شہید ہوتے دیکھا، جن میں عظیم شہید القائد اسماعیل ہنیہ، شہید قیادت یحییٰ السنوار، صالح العاروری، محمد الضیف اور دیگر عظیم شہداء شامل ہیں۔

مزاحمتی بیانات میں کہا گیا کہ یہ دو سال فلسطینی مزاحمت کے "بے مثال صبر و استقامت" کے سال بھی رہے جب انہوں نے انسانی تاریخ کی سب سے ظالمانہ نوآبادیاتی قبضے کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ دو سال بیت گئے مگر ہماری قوم کا پرچم نہیں گرا، قلعے نہیں ٹوٹے اور ہمارا موقف نہیں بدلا، اور نہ ہی ہمارا عزم توڑا گیا۔ دو سال سے ہماری قوم اپنے جائز دفاعی ہتھیار اٹھائے رکھے ہوئے ہے تاکہ اپنی قومی اساس اور حقوق کا دفاع کر سکے، قابض صہیونی جبر و استکبار کے سامنے ڈٹ کر مقابلہ کر سکے۔

دو سال بعد بھی عزم اور استقامت مزید ثابت قدم ہوا ہے، ہماری قوم زمین سے جڑی ہوئی ہے، اپنی مزاحمت کے گرد یکجا ہے، اپنے قومی اصولوں کی پابند ہے اور اپنے مستقبل کا تعین خود کرنے کے حق پر اٹل ہے۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ دو سال میں ہم غزہ اور پورے فلسطین کو اپنے عظیم عوام، ان کے صدمے، ان کے دکھ، ان کے زخم اور ان کی امیدوں کے ساتھ اپنے دل و دماغ اور سر پر اٹھائے رکھتے ہوئے مقدس القدس والاقصیٰ کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

غزہ میں اقوام متحدہ کے اہلکاروں کی قابض اسرائیلی جرائم میں مدد عالمی تحقیقات کا مطالبہ

غزہ: غزہ برائے انسانی حقوق مرکز نے انکشاف کیا ہے کہ عالمی خبر رساں ادارے "دی نیو ہیومینیٹیرین" کی رپورٹ میں سامنے آنے والے سنگین حقائق انتہائی تشویشناک ہیں جن کے مطابق اقوام متحدہ کے بعض اعلیٰ اہلکار غزہ میں قابض اسرائیل کی ظالمانہ پالیسیوں کے ساتھ ہم آہنگی میں ملوث پائے گئے ہیں۔ یہ پالیسیاں فلسطینی عوام کو بھوکا رکھنے اور زبردستی دباؤ میں لانے کے لیے اختیار کی گئی ہیں۔

مرکز نے منگل کے روز جاری اپنے بیان میں اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان انکشافات کی شفاف اور سنجیدہ تحقیقات کرے اور دیانت و شفافیت کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائے۔ مرکز نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ "دی نیو ہیومینیٹیرین" کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی نائب رابطہ کار برائے انسانی امور، سوزانا تکالیتش، پر ان کے ساتھیوں اور انسانی خدمت کے شعبے میں کام کرنے والوں کی جانب سے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان الزامات میں قابض اسرائیل کو انسانی امداد کو سیاسی بنانے کا موقع دینا، انسانی رابطہ کاری کو کمزور کرنا اور انروا کو اس کے بنیادی کردار سے ہٹانا شامل ہے۔ مرکز کے بیان میں کہا گیا کہ مختلف گواہیوں سے یہ بھی واضح ہوا ہے کہ تکالیتش نے قابض اسرائیلی حکام کو امدادی تقسیم کے طریقہ کار میں مداخلت کی اجازت دی، امدادی سامان کی ترسیل پر پابندیوں کے خلاف موقف اختیار کرنے سے گریز کیا اور کئی مواقع پر اسرائیلی بیانیہ بغیر کسی تحقیق کے دہرا دیا۔ ان تمام امور کی غیر جانبدار تحقیقات اور متعلقہ عہدے سے ان کی معطلی کی ضرورت ہے تاکہ انسانی کام شفافیت اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ جاری رہ سکے۔

غزہ برائے انسانی حقوق مرکز نے خبردار کیا کہ ان انکشافات سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی کام کی شفافیت اور دیانت پر سنگین سوالات اٹھ گئے ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ بعض عالمی اداروں کے عملے نے اقوام متحدہ کے انسانی مشن کے بنیادی اصولوں سے انحراف کیا ہے۔ رپورٹ نے اس خطرناک رجحان کو بھی واضح کیا ہے کہ انسانی امداد کو سیاسی مفادات کے حصول اور قابض اسرائیل کے تسلط کو مضبوط کرنے کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ فلسطینی عوام کو زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم رکھا جا سکے۔

مرکز نے زور دیا کہ اقوام متحدہ اور اس کی ذیلی تنظیموں پر لازم ہے کہ وہ غزہ کی سنگین انسانی تباہی کے پیش نظر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ یہ تباہی ایک ایسی اسرائیلی پالیسی کا نتیجہ ہے جو عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق ایک مکمل نسل کشی کا حصہ ہے۔

مرکز نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان الزامات کی آزاد، جامع اور شفاف تحقیقات کرائے، حقائق کو عوام کے سامنے لائے اور انسانی امداد کے انتظام میں غیر جانب داری اور ایمانداری کے اصولوں کو بحال کرے۔

یہودی آبادکاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا، مقدس مقام کی رقص و موسیقی سے حرمت پامال

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس میں قابض اسرائیل کی سکیورٹی فورسز کی بھاری حفاظت میں درجنوں صہیونی آبادکاروں نے آج صبح سویرے مسجد اقصیٰ المبارک پر دھاوا بول دیا۔ یہ اشتعال انگیز اقدام ان کے نام نہاد مذہبی تہوار "عید العرش" کے پہلے دن کی مناسبت سے کیا گیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق درجنوں صہیونی آبادکار مغربی دروازے باب المغاربہ سے داخل ہوئے اور مسجد اقصیٰ میں تلمودی رسومات ادا کیں۔ ان میں مقدس مقام کے اندر اشتعال انگیز گشت، رقص اور شور شرابے پر مبنی مذہبی نغمے شامل تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ صہیونی انتہا پسندوں نے قبۃ الصخرہ کے سامنے ناچ گانا کیا جبکہ کچھ نے پودوں کی شکل میں قربانیاں اٹھا کر باب حطہ اور باب الملک فیصل کے قریب تلمودی عبادت کی رسومات ادا کیں۔

مقامی میڈیا نے ایسی تصاویر شائع کی ہیں جن میں آبادکار مذہبی نشانیاں ہاتھوں میں لیے مسجد اقصیٰ کے دروازوں پر صہیونی عقائد کے مطابق "عبادت" کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔

"عید العرش" یہودیوں کا ایک مذہبی تہوار ہے جو ان کے مقدس کتاب تناخ میں درج ہے۔ یہ "یوم الغفران" کے بعد اسی مہینے میں منایا جاتا ہے اور ان کے عقیدے کے مطابق یہ اس زمانے کی یاد دلاتا ہے جب یہودی صحرائے سینا میں خیموں اور عارضی چھتوں کے نیچے ٹھہرے تھے۔ یہ تہوار ان کے ہاں نئے زرعی سال کا آغاز بھی سمجھا جاتا ہے اور آٹھ دن تک جاری رہتا ہے۔

یاد رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری نسل کشی کے دو برسوں کے دوران قابض اسرائیل کے زیر سایہ انتہا پسند گروہوں نے مسجد اقصیٰ پر ریکارڈ 1 لاکھ 25 ہزار 711 مرتبہ حملے کیے۔ نام نہاد "ہیکل کیمپ" کے انتہا پسند گروہ اس دوران ناقابل یقین حد تک مراعات حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے کیونکہ قابض پولیس نے وزیر برائے داخلی سلامتی ایتمار بن گویر کے احکامات پر ان کی سرپرستی کی اور ان کے جرائم پر آنکھ بند کر لی۔

دوسری جانب قابض اسرائیلی حکام نے مسلسل تیسری مرتبہ مسجد اقصیٰ کے خطیب اور القدس میں اسلامی اعلیٰ کونسل کے سربراہ شیخ عکرمہ صبری کو مزید چھ ماہ کے لیے مسجد سے جبراً دور رکھنے کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔

شیخ عکرمہ صبری کو اگست سنہ 2024ء میں اس وقت بے دخل کیا گیا تھا جب انہوں نے جمعہ کے خطبے میں حماس کے شہید سیاسی رہنما اسماعیل ہنیہ کو خراج عقیدت پیش کیا تھا جنہیں جولائی سنہ 2024ء میں تہران میں قابض اسرائیل نے شہید کیا تھا۔ میدانی صورتحال میں آج صبح قابض فوج نے القدس کے شمال میں واقع قلندیہ کیمپ پر دھاوا بولا، متعدد گھروں میں توڑ پھوڑ کی اور کیمپ کے مرکزی دروازے پر ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ اسی دوران کفر عقب کے مقام پر فلسطینی نوجوانوں اور قابض فوج کے درمیان جھڑپیں بھڑک اٹھیں جن میں ایک نوجوان کو دھاتی گولی سے زخمی کیا گیا۔ یہ معلومات القدس گورنریٹ کے ذرائع نے فراہم کیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

جان لیوا دوا

مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کھانسی کا سیرپ پینے سے کئی بچوں کی موت اور دیگر سنگین بیماریوں میں مبتلا ہونے کی اطلاعات ہیں۔ تاہم راجستھان حکومت نے یہ تسلیم کرنے سے مسلسل انکار کیا ہے کہ بچوں کی موت کھانسی کا سیرپ پینے سے ہوئی ہے۔ حکومت نے اب ان کیسیز کی مکمل تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے اور اس دوا کی فروخت پر پابندی لگادی گئی ہے اور ملوث کمپنی کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کسی بڑے سانحہ کو ایسی کارروائی کا انتظار کیوں ہے؟ ادویات کی کوالٹی کی جانچ باقاعدگی سے کیوں نہیں کی جاتی، اور بلیک لسٹ میں درج فارماسیوٹیکل کمپنیوں سے ماخذ لینے کی کیا مجبوری ہے؟ یہ پہلی بار نہیں ہوا ہے کہ کسی دوا نے جان لی۔ 2019 میں جموں وکشمیر میں کھانسی کے سیرپ میں خرابی کی وجہ سے 19 بچوں کی موت ہوگئی۔ مزید برآں افریقی ملک گیمبیا اور بھارت کے پڑوسی ملک ازبکستان میں ایک بھارتی کمپنی کا تیار کردہ کھانسی کا سیرپ پینے سے کئی بچے کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد بھی تحقیقات میں بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ نہ تو حکومت اور نہ ہی انتظامیہ اور نہ ہی وہاں کام کرنے والے صحت کے ادارے اور اہلکار ایسے واقعات سے کوئی سبق سیکھتے نظر آتے ہیں اب اس سلسلے میں مدھیہ پردیش میں ایک ڈاکٹر کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ وہ سرکاری ملازمت میں ہے، اس کے باوجود ایک پرائیویٹ اسپتال میں خدمات فراہم کرتا ہے، اور بچوں کے لیے اس دوا کے استعمال کی سفارش کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ محکمہ صحت سرکاری ملازمت میں ہونے کے باوجود ملزم ڈاکٹر کے نجی اسپتال میں کام کرنے سے لاعلم کیوں رہا؟ پھر کیا مختلف عمر کے مریضوں پر ہر دوائی کے اثرات کے بارے میں ڈاکٹروں کو آگاہ نہیں کیا جاتا یا ڈاکٹروں اور فارماسیوٹیکل کمپنیوں کی ملی بھگت کی وجہ سے یہ غیر قانونی پریکٹس پروان چڑھ رہی ہے؟ اطلاعات کے مطابق مدھیہ پردیش حکومت نے تمل ناڈو حکومت کو خط لکھ کر وہاں شامل دوا ساز کمپنی کے خلاف تحقیقات کی درخواست کی ہے۔ جب تمل ناڈو کے ڈرگ کنٹرولر ڈیپارٹمنٹ نے چھان بین کی تو دوا میں ملاوٹ پائی گئی۔ تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس میں 48.6 فیصد ڈائی تھیلین گلائکول موجود ہے جو کہ ایک زہریلا کیمیکل ہے جو صحت کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ اتنی خطرناک دوا کو مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت کیسے دے دی گئی؟ کیا کسی دوا کو مارکیٹ میں لانے سے پہلے نمونے کی جانچ نہیں کی جاتی ہے؟ اور اگر بعد میں ادویات کی تیاری کے عمل میں معیار کے معیارات کو نظر انداز کیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں موت واقع ہوتی ہے، تو کون ذمہ دار ہوگا؟ قانون کے مطابق مارکیٹ میں دستیاب ادویات کا وقتاً فوقتاً معائنہ کیا جانا چاہیے اور اگر کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو اس کا احتساب کیا جائے اور لوگوں کی صحت اور زندگیوں سے سمجھوتہ نہ ہونے کے لیے ضروری کارروائی کی جائے۔ تاہم اب یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ مزید برآں، قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیا ہے اور مدھیہ پردیش و راجستھان کی حکومتوں کو نوٹس جاری کیا ہے۔

تذکرہ کچھ اردو زبان کا!

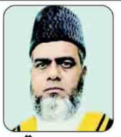

جاوید بھارتی

ہندوستان میں اردو زبان کو زندہ رکھنے والا سب سے مؤثر ذریعہ ہزاروں کی تعداد میں پھیلے ہوئے دینی اسلامی مدارس ہیں، جو بالخصوص مسلمانوں میں اردو زبان کو باقی رکھنے کے ہر ممکن ذرائع تحریر وتقریر، درس و تدریس نیز کتب ورسائل فراہم کرتے ہیں، اور دوسرا اردو زبان کے فروغ کا غیر ارادی ذریعہ ہندوستانی فلمیں ہیں جو بنام ہندی ملک و بیرون ملک قبول عام کا درجہ رکھتی ہیں تمام ہندوستانی فلموں میں آسان اردو ہی استعمال کی جاتی ہے اور سنسکرت نما ہندی سے انہیں دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا اور چند خطوں وعلاقوں کو چھوڑ کر ان فلموں کو آل انڈیا پیمانے پر دیکھا اور سمجھا جاتا ہے جو اردو زبان کی مقبولیت کا عام ثبوت ہے اس کے باوجود بھی اگر اہل تعصب صرف مسلمانوں کی زبان کہتے ہیں، ایسی صورت میں تو ان کے دماغوں کا فتور ہی کہا جائے گا۔

1989 کے آخر میں اردو زبان کو اتر پردیش کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیئے جانے کا اعلان سابق وزیر اعظم نے کیا، اس پر رائے زنی اور تبصرہ فضول ہے کہ مسلمانوں کی کہی جانے والی زبان کے ساتھ یہ دریا دلی الیکشنی حربوں میں سے ایک حربہ تھا، یا کچھ اور، لیکن ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ اس اعلان کی وجہ سے بدایوں کا علاقہ خون سے لالہ زار کردیا گیا، اس وقت بہت سے لوگوں نے کہا تھا کہ اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی نہیں کہا جاسکتا ہے کہ معشوقہ اردو کو ان قیمتی جانوں کی قربانی دینے کے بعد بھی درحقیقت پنپنے کا موقع دیا جائے گا کہ نہیں؟

اتر پردیش کے علاوہ اور کئی صوبوں میں اردو نوازی کے اعلانات ہوئے تھے اور آج بھی بسا اوقات کچھ سیاسی رہنماؤں کی طرف سے اردو زبان کے فروغ کی بات ہوتی ہیں اب تو یہ آنے والا وقت ہی بتلائے گا کہ مادر وطن کی اس زبان

> اردو زبان نے انگریزی جملے کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا جیسے ایک کلو دودھ میں سو گرام پانی ملا دینے سے معاملہ جدا نہیں ہوا اسی طرح اردو کی چاشنی اور مٹھاس میں انگریزی کا جملہ بھی میٹھا ہوگیا اس سے معلوم ہوا کہ اردو زبان کا دامن تنگ نہیں بلکہ بہت وسیع ہے۔ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ کچھ لوگوں کو اردو زبان نہیں بھاتی اور وہ دو سگی بہنوں میں سے ایک کو ہندو اور دوسری کو مسلمان سمجھنے لگے اسی طرح اردو اور ہندی اخباروں کو ایسی پہچان دیتے ہیں کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ دو سگے بھائیوں میں سے ایک ہندو اور دوسرا مسلمان ہوگیا۔

کے نام پر مسلمانان ہند کا ذائقہ مزاج تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے یا حقداروں کو حق دے کر ادائے فرض کیا جارہا ہے۔

اردو زبان کسی ایک مذہب کی زبان نہیں ہے بلکہ اس ملک میں جیسے ہندی زبان ویسے ہی اردو زبان ہے بلکہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندوستان کی زبانوں میں ہندی و اردو سگی بہنیں ہیں، ہندی اور اردو ملک کی دو آنکھیں ہیں، دو ہاتھ ہیں ایک دل ہے تو دوسری اس کی دھڑکن ہے اور اردو زبان کا دائرہ بڑا وسیع ہے اس کے شامیانے میں بڑی کشادگی ہے اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ایک انگریز داں انگریزی میں تقریر کرے اور درمیان میں اردو کا جملہ استعمال کرے تو معاملہ بالکل عجیب سا محسوس ہوگا لیکن ایک زبردست مقرر اپنی اردو زبان کی تقریر میں بیچ بیچ میں انگریزی کا جملہ استعمال کرتا ہے تو اس کی تقریر میں جہاں نکھار آتا ہے وہیں اردو زبان کے صدقے میں انگریزی کا قد اونچا ہوتا ہے اور مقرر کی بھی تعریف ہوتی ہے وہ اس لئے کہ اردو کی تقریر میں انگریزی کے جملے کے استعمال سے معاملہ الگ الگ نہیں ہوا کیونکہ اردو زبان نے انگریزی جملے کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا جیسے ایک کلو دودھ میں سو گرام پانی ملا دینے سے معاملہ جدا نہیں ہوا اسی طرح اردو کی چاشنی اور مٹھاس میں انگریزی کا جملہ بھی میٹھا ہوگیا اس سے معلوم ہوا کہ اردو زبان کا دامن تنگ نہیں بلکہ بہت وسیع ہے۔

یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ کچھ لوگوں کو اردو زبان نہیں بھاتی اور وہ دو سگی بہنوں میں سے ایک کو ہندو اور دوسری کو مسلمان سمجھنے لگے اسی طرح اردو اور ہندی اخباروں کو ایسی پہچان دیتے ہیں کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ دو سگے بھائیوں میں سے ایک ہندو اور دوسرا مسلمان ہوگیا۔

ایک زمانہ تھا جب اردو کی تعمیر و ترقی کے لئے بڑے بڑے اسٹیج لگائے جاتے تھے مشاعروں کا انعقاد ہوتا تھا ہندوستان کے مشہور ناظم مشاعرہ عمر قریشی گورکھپوری جب شعراء کرام کا تعارف کرانے کے لئے مائک کے سامنے کھڑے ہوتے اور جب تعارف کرانا شروع کرتے مجمع میں موجود ہر شخص کی گردن اوپر ہوتی ان کا انداز ہی نرالا تھا جس شاعر کا تعارف کراتے گویا تصورات کی دنیا میں کھو کر سامعین کو اس شاعر کے علاقے اور گاؤں میں پہنچاتے جب سفر کا نقشہ کھینچتے تو سننے والے کو یوں محسوس ہوتا کہ وہ خود سفر کررہا ہے عمر قریشی جہاں بہت ساری باتیں کرتے وہیں ایک بات ضرور کہتے کہ یہ مشاعرہ اور میری بات دونوں کا صرف ایک مقصد ہے کہ اردو زبان کو فروغ حاصل ہو اردو زبان کا بول بالا ہو اس لئے آپ مشاعروں کو صرف سیر و تفریح کا سامان نہ سمجھیں اور تجارت و کمائی کا ذریعہ نہ بنائیں۔

●●●

لندن کا بِرک لین اور کری فیسٹیول

فہیم اختر (لندن)

لندن دنیا کے اُن چند شہروں میں سے ہے جو تاریخ، ثقافت، فنون، تعلیم اور جدیدیت کا حسین امتزاج پیش کرتے ہیں۔ یہ شہر نہ صرف برطانیہ کا دارالحکومت ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ایک نمایاں ثقافتی اور فنی مرکز کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔

لندن کی تاریخ دو ہزار سال سے بھی زیادہ پرانی ہے۔ رومیوں نے اس شہر کی بنیاد ''لونڈینیم'' کے نام سے رکھی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ لندن نے کئی نشیب و فراز دیکھے، لیکن ہر دور میں اس کی اہمیت کم ہونے کے بجائے مزید بڑھتی گئی۔ آج بھی شہر کے قدیم حصوں میں وہ تاریخی عمارتیں اور آثار موجود ہیں جو اس کے شاندار ماضی کی گواہی دیتے ہیں، جیسے برطانوی میوزیم، ٹاور آف لندن، بگ بین اور ویسٹ منسٹر ابی قابلِ ذکر ہیں۔

لندن دنیا کے مختلف ممالک، زبانوں اور ثقافتوں کا سنگم ہے۔ یہاں ہر قوم اور مذہب کے لوگ آباد ہیں، جو مل جل کر ایک متنوع معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ شہر میں مختلف ثقافتی میلوں، نمائشوں اور تقریبات کا انعقاد ہوتا رہتا ہے، جیسے نوٹنگ ہل کارنیول، چائنیز نیو ایئر فیسٹیول اور تھیمز فیسٹیول وغیرہ، یہ تقریبات لندن کے کثیر الثقافتی رنگوں کو نمایاں کرتی ہیں۔ لندن کو فنون لطیفہ کا مرکز بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں دنیا کے مشہور تھیٹر، گیلیریاں اور موسیقی کے مراکز موجود ہیں۔ ویسٹ اینڈ تھیٹر میں شیکسپیئر، برنارڈ شا، اور جدید مصنفین کے ڈرامے پیش کیے جاتے ہیں۔ نیشنل گیلری، ٹیٹ ماڈرن اور رائل اوپیرا ہاؤس جیسے ادارے لندن کی فنی عظمت کے علمبردار ہیں۔ ادبی لحاظ سے بھی لندن نے بے شمار نامور لکھاری پیدا کیے، جن میں ولیم شیکسپیئر، چارلس ڈکنز، ورجینا وولف اور جی کے چیسٹرٹن شامل ہیں۔

ہمارے رفیق اور ہمدرد جناب شاہد چودھری نے کئی ہفتے قبل ہم سے لندن کے برک لین کری فیسٹیول، (ہندوستانی سالن فیسٹیول) میں چلنے کی درخواست کی تھی۔ ہم نے بھی چودھری صاحب سے چلنے کی حامی بھرلی اور ان سے درخواست کی کہ ہمیں عنقریب ضرور یاد دلا دیں۔ اسی درمیان میں تیونس چھٹیاں گزارنے چلا گیا اور واپس آتے ہی چودھری صاحب نے ہمیں یاد دلایا کہ اتوار 19 ستمبر کو برک لین کری فیسٹیول کا آخری دن ہے۔ میں نے خوشی خوشی برِک لین کری فیسٹیول چلنے کی حامی بھرلی اور اتوار 19 ستمبر کو گیارہ بجے آلڈگیٹ ایسٹ انڈر گراؤنڈ اسٹیشن پر ملنے کا وعدہ کیا۔

ستمبر کے مہینے میں لندن کی ہوا میں خنکی گھلنے لگتی ہے۔ سورج اگرچہ بادلوں کے پیچھے سے جھانک کر مسکرا رہا تھا، مگر اس کی دھوپ میں وہ گرمی نہ تھی جو دل کو حرارت دے۔ سرد ہواؤں نے میرے ارادوں کو جیسے منجمد سا کردیا تھا، پھر بھی میں لندن کی اس دلکش سردی سے کوئی شکوہ نہ کرسکا۔ کیونکہ اس کے لمس میں ایک عجیب سی خوبصورتی، ایک خاموش سی شاعری چھپی ہوئی تھی۔ میں بھی گرم کپڑے پہن کر، صبح کے دس بجے گھر سے نکلا اور کچھ ہی فاصلے پر رینس پارک سے ویمبلڈن جانے والی بس پر سوار ہوکر چل دیا۔ لگ بھگ بیس منٹ کا سفر طے کرکے ہم ویمبلڈن پہنچ گئے۔ ویمبلڈن پہنچ کر لندن انڈر گراؤنڈ کے ڈسٹرکٹ لائن پر سوار ہوکر لگ بھگ چالیس منٹ میں آلڈگیٹ ایسٹ اسٹیشن پہنچا۔ اسٹیشن سے باہر نکلا تو چودھری صاحب ہمارا بے صبری سے انتظار کررہے تھے۔ ہم دونوں بغل گیر ہوئے اور باتیں کرتے ہوئے برِک لین کی طرف چل دیئے۔

چودھری صاحب کو لندن میں رہتے ہوئے پچاس برس سے زیادہ ہوگئے ہیں اور انہوں نے اُن دنوں کا ذکر چھیڑ دیا جب وہ لندن کی گلیوں میں بھٹکتے تھے۔ میں بھی چودھری صاحب کی باتوں کا خوب لطف لینے لگا اور گاہے بگاہے سوالات کرکے لندن کے متعلق اپنی معلومات میں اضافہ بھی کرتا رہا۔ جوں جوں ہم برِک لین کے قریب ہونے لگے، ہمیں محسوس ہونے لگا کہ آج یہاں کوئی تقریب ہونے والی ہے۔ برِک لین کی گلیوں کے نام انگریزی زبان کے علاوہ بنگالی زبان میں بھی لکھا ہوا تھا۔ بنگلہ دیشیوں سے علاقہ بھرا ہوا تھا۔ زیادہ تر دکانوں کے مالک بنگلہ دیشی تھے۔ جس میں مٹھائی، کھانے پینے کے علاوہ موبائل اور سبزی بیچنے اور خریدنے والے زیادہ تر بنگلہ دیشی تھے۔ تاہم ان کے بیچ انگریز بھی خوب کھاتے پیتے دکھائی دیئے، جس سے اس بات کا اندازہ ہوا کہ برِک لین کے رہائشی تو بنگلہ دیش کے ہیں تاہم یہاں سیر و تفریح کے لیے زیادہ تر لوگ انگریز اور سیاح تھے۔ پورا اسٹریٹ رنگ برنگی کپڑوں میں ملبوس لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہم نے بھی دال پوری، کولکتا سنگھاڑا، روس گولا، مغلئی پراٹھا، برفی اور مستی دوئی کا خوب لطف لیا اور بھیڑ بھاڑ میں ایک دکان سے دوسری دکان کا چکر لگاتے رہے۔

لندن کا برِک لین فیسٹیول شہر کی مشہور ترین ثقافتی تقریبات میں سے ایک ہے جو ہر سال مشرقی لندن کے علاقے برِک لین میں منعقد ہوتا ہے۔ تاہم آخری برِک لین کری فیسٹیول مکمل طور پر 2016 میں ہوا تھا۔ برِک لین کری فیسٹیول کا مقصد برِک لین کے بہترین کری (جسے ہم سالن کہتے ہیں) منظر کی نمائش کرنا ہے۔ یہ فیسٹیول لندن کی کثیر الثقافتی زندگی، رواداری اور فن و ذائقے کے امتزاج کا خوبصورت مظہر ہے۔ برِک لین اپنی متنوع کمیونٹی، رنگین بازاروں، خوشبودار کھانوں اور تاریخی پس منظر کے باعث لندن کی ثقافت کا دل کہلاتا ہے اور فیسٹیول میں یہ علاقہ زندگی سے بھرپور منظر پیش کررہا تھا۔ لندن کا برِک لین کا علاقہ صدیوں سے ہجرت کرنے والوں کا مسکن رہا ہے۔ یہاں پہلے فرانسیسی ہُوگینٹ بنکر آباد ہوئے، پھر یہودی تاجر آئے اور بیسویں صدی میں بنگلہ دیشی کمیونٹی نے یہاں اپنی جڑیں مضبوط کیں۔ اسی لیے آج برِک لین کو بنگلہ ٹاؤن بھی کہا جاتا ہے۔ جہاں جنوبی ایشیائی ثقافت، ذائقہ دار کھانوں اور روایتی فنون کا گہرا رنگ نمایاں ہے۔ فیسٹیول اسی تنوع اور ہم آہنگی کا جشن منا رہا تھا۔

ہم نے محسوس کیا کہ برِک لین کری فیسٹیول صرف ایک میلہ نہیں، بلکہ بین الثقافتی ہم آہنگی اور برطانیہ میں اقلیتوں کی شمولیت کی علامت ہے۔ یہ فیسٹیول مختلف قومیتوں کو ایک جگہ اکٹھا کرتا ہے جہاں سب ایک دوسرے کی روایات، ذائقے اور موسیقی کو سراہتے ہیں۔ جس سے لندن کی بردباری، محبت اور تنوع کی روح جھلکتی ہے۔ برِک لین کری فیسٹیول لندن کے اُن میلوں میں ہے جو نہ صرف دل کو خوش کرتے ہیں بلکہ یہ احساس بھی دلاتے ہیں کہ ثقافت انسانوں کو جوڑنے کا سب سے خوبصورت ذریعہ ہے۔ برِک لین کی گلیوں میں سجے رنگ، کھانوں کی خوشبو اور موسیقی کی لے اس بات کی علامت ہیں کہ لندن آج بھی ایک ایسا شہر ہے جہاں دنیا بھر کی ثقافتیں ایک ساتھ سانس لیتی ہیں اور یہی اس کی اصل خوبصورتی ہے۔

دوپہر کے تین بج چکے تھے، مگر وقت کا احساس ہم سے کہیں دور جا چکا تھا۔ برِک لین فیسٹیول کی رنگینیوں، خوشبوؤں اور لذتوں نے ہمیں اس طرح اپنے سحر میں جکڑ رکھا تھا کہ لمحوں کا گزرنا محسوس ہی نہ ہوا۔ ہم چودھری صاحب کے ساتھ ایک دکان سے دوسری دکان تک گھومتے رہے، نت نئے ذائقے چکھے اور یادوں کے جھولے میں جھولتے ہوئے ڈھیر ساری کھانے پینے کی چیزوں خرید ڈالیں۔ آخرکار ہنستے مسکراتے ایک دوسرے سے رخصت ہوئے اور جب واپسی کا وقت آیا تو دل نے مسکرا کر کہا ''چلو، لوٹ کے بدھو گھر کو چل دیے۔'' یوں ہنسی، ذائقے اور رنگوں سے بھرا برِک لین کری فیسٹیول اپنے اختتام کو پہنچا، مگر اس کے خوشگوار لمحات دل کے کسی گوشے میں ہمیشہ کے لیے بس گئے۔

○○○

زبان وادب کی ہفت رنگ شخصیت: سہیل کاکوروی

اویس سنبھلی

گزشتہ سے پیوستہ

علامہ کے اس مشہور شعر کی تشکیل نو سہیل کاکوروی نے کچھ اس انداز میں کی ہے:

وہ جب ہے غیب کا عالم اسے معلوم سب کچھ ہے
خدا بندے سے کیوں پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے
زباں دل کا بھلا کیا ساتھ دے گی ایسی حالت میں
وہ مجھ سے پوچھتا ہے اب بتاؤ مدعا کیا ہے

ہر چند کہ سہیل کاکوروی کے اشعار معنوی اعتبار سے اقبالؔ، غالبؔ اور فیضؔ کے ہم پلہ نہیں ہیں اور نہ ہی ان میں وہ فلسفیانہ گہرائی و گیرائی ہے لیکن بہرحال ان استاد شعراء کی زمینوں پر اشعار کہنا اور ان کے طرز کلام کی پیروی کرنا بھی اپنے آپ میں ایک تخلیقی مہارت ہے۔ غالب نے کہا تھا کہ:

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

سہیل کاکوروی نے اس کے جواب میں کہا:

اس نے خط میں بھلا لکھا کیا ہے
نامہ بر یہ مٹا مٹا کیا ہے
ایک ہی بات سو فسانے ہیں
کیوں یہ بدلی ہوئی فضا کیا ہے
غم کی لذت کا کچھ جواب نہیں
ہنسنے والا یہ کہہ گیا کیا ہے

مذکورہ دونوں مثالیں سہیل کاکوروی کی قدرت کلام اور ادبی دسترس کو ظاہر کرتی ہیں۔ سہیل کاکوروی نے اشعار کو نئی جہت دے کر غزل کو مکمل کیا ہے۔

سہیل کاکوروی کی کتاب ''ارضیات غالب'' مرزا غالبؔ کی غزلوں کی زمین میں کہی گئی 100 غزلوں پر مشتمل ہے۔ 312 صفحات پر مشتمل اس کتاب میں سہیل کاکوروی نے، بقول حفیظ نعمانی ''غالب کی پتھریلی زمین پر ہل چلانے کی جرأت کی، جو ان کی شاعرانہ ہمت اور فنی مہارت کی دلیل ہے''۔ ہر غزل کے ساتھ غالب کا ایک شعر بطور نمونہ درج کیا گیا اور سہیل کاکوروی نے اسی زمین میں اپنی غزلیں تخلیق کی ہے۔ کتاب کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اشعار ہندی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ بھی شائع کیے گئے ہیں۔ سہیل کاکوروی نے بعض مقامات پر فارسی اشعار کی زمینوں میں بھی طبع آزمائی کی، جو ان کے علمی اور شعری اعتماد کو ظاہر کرتی ہے۔ ارضیاتِ غالب کے حوالے سے شمس الرحمٰن فاروقی نے لکھا ہے:

''سہیل کاکوروی نے 'ارضیات غالب' کے نام سے غالب کی زمینوں میں اپنی سو غزلوں کا مجموعہ شائع کیا ہے۔ ان میں غالب کی مشہور زمانہ نعتیہ غزل بھی شامل ہے۔ یہ غزل فارسی میں ہے اور سہیل کاکوروی نے فارسی ہی میں اس کا جواب بھی لکھا ہے۔ 'گل' کی ردیف کی طرح غالب کی زمینوں میں غزلوں پر بھی ہمارے اکثر شاعروں نے خیال آزمائی کی ہے۔ سہیل کاکوروی نے ان پامال زمینوں میں بھی نئے گل بوٹے کھلائے ہیں۔ بعض زمینیں جو انھوں نے منتخب کی ہیں وہ خاصی مشکل ہیں، ان میں کچھ ایسی بھی ہیں جن پر دوسروں نے کنج کاوی نہیں کی ہے۔ ایسے عالم میں سہیل کاکوروی کی تازہ گوئی اور بھی نمایاں ہوجاتی ہے۔'' (خط بنام سہیل کاکوروی، 20/ اپریل 2019)

اگرچہ حفیظ نعمانی کے مطابق ''سہیل کاکوروی کی شاعری غالبؔ کے بلند معیار سے کچھ فاصلے پر ہے، لیکن ان کی محنت اور چار زبانوں (اردو، ہندی، انگریزی، اور بعض مقامات پر فارسی) کو ایک کتاب میں سمونے کی کاوش قابلِ تحسین ہے''۔ یہ کتاب غالب کی شاعری سے محبت رکھنے والوں کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے، جو سہیل کاکوروی کی زود گوئی اور قادرالکلامی کی عکاسی کرتی ہے۔ غالب کا ایک شعر ہے:

دائم پڑا ہوا ترے در پر نہیں ہوں میں
خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہیں ہوں میں

غالبؔ کی اس زمین پر سہیل کاکوروی کے دو شعر ملاحظہ ہوں:

یہ اور بات ہے کہ تونگر نہیں ہوں میں
لیکن خدا کا شکر گداگر نہیں ہوں میں
اخفا وہ کررہا ہے مقام عظیم کا
جو سب سے کہہ رہا تھا قلندر نہیں ہوں میں

غالب کا شعر خودداری اور وجودی بغاوت کی بہترین مثال ہے۔ اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاعر اپنی عزت نفس کے ساتھ جینے کو ترجیح دیتا ہے۔ یعنی اگر میری زندگی فقط تری دہلیز پر پڑے رہنا ہی ہے تو ایسی زندگی پر لعنت ہے۔ اس شعر میں 'پتھر نہیں ہوں میں' نہایت معنی خیز ترکیب ہے۔ ایک طرف تو پتھر بے حسی کی علامت ہے یعنی شاعر خود کو بے حس نہیں سمجھتا۔ اس کے اندر بھی جذبات اور احساسات ہیں اور اسے بھی محبوب کی بے اعتنائی سے تکلیف ہوتی ہے۔ دوسری طرف پتھر زندگی سے عاری ایک شئے کی علامت ہے جو ایک مقام پر پڑا رہتا ہے اور دنیا والوں کی ٹھوکروں کا نشانہ بنتا رہتا ہے۔ جبکہ شاعر اپنے پتھر ہونے کا انکار کررہا ہے یعنی وہ زندگی کے بنیادی تصور کو چیلنج کررہا ہے اور اپنی حرکت عمل اور خودداری سے آشنا ہے اور غلامانہ زندگی کو رد کرتا ہے۔

جبکہ سہیل کاکوروی کے شعر میں قناعت اور شکر گزاری کا احساس نمایاں ہے۔ شاعر اپنی میانہ روی اور صبر پر فخر محسوس کررہا ہے۔ اسے اپنی غربت پر افسوس نہیں ہے۔ اس شعر میں صوفیانہ پن کی جھلک ہے۔ بے شک سہیل کاکوروی نے ردیف و قوافی کی حد تک غالب کے شاعرانہ انداز کو آگے بڑھانے کی بہترین کوشش کی ہے لیکن معنوی اعتبار سے غالبؔ کے شعر میں گہرائی ہے اور سہیل کاکوروی کے شعر میں قناعت پسندی ہے۔

کتاب کے صفحہ 71/ پر غالبؔ کا یہ شعر درج ہے:

تمنائے چیدن تماشائے گلشن
بہار آفرینہ گنہگار ہیں ہم

سہیل کاکوروی نے اس زمین میں 9 شعر کہے ہیں۔ اس کے بعد صفحہ 75 پر دوبارہ یہ شعر بنا کسی تبدیلی کے درج ہے۔ کمال یہ ہے کہ یہاں بھی سہیل کاکوروی نے اس زمین میں 6/ اشعار کہے ہیں جو ان کی تخلیقی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ''ارضیات غالب'' کے بعد سہیل کاکوروی نے فیضؔ کی زمین میں 72/ غزلیں کہیں، اور ''باز آفرینی فیض'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا۔ اس کتاب کے تعلق سے سہیل کاکوروی نے لکھا ہے کہ ''میرے والد کا قول تھا کہ غالبؔ کے بعد اگر کوئی زندہ شاعر ہے تو وہ فیضؔ ہیں''۔ اسی فکر سے متاثر ہوکر انہوں نے فیضؔ کی غزلوں کی زمینوں میں نئے اشعار تخلیق کیے۔ یہ مجموعہ فیض کی شاعری کے رنگ و آہنگ کو نئے انداز میں پیش کرتا ہے۔ فیض کا شعر ہے:

یاد کا پھر کوئی دروازہ کھلا آخر شب
دل میں بکھری کوئی خوشبوئے قبا آخر شب

اس زمین میں سہیل کاکوروی نے کہا:

ایسی لہرائی تری زلف دوتا آخر شب
سجدۂ شکر ہواؤں نے کیا آخر شب

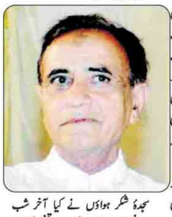

فیض کا شعر محبوب کی یاد اور تخیل کی حسین فضا قائم کررہا ہے۔ خوشبوئے قبا جیسی منفرد ترکیب سے محبوب کی غیر موجودگی کے باوجود اس کی موجودگی کا احساس قائم ہورہا ہے۔ سہیل کاکوروی کا شعر تصویر کشی اور مبالغے پر مبنی ہے۔ زلف دوتا اور ہواؤں جیسے عناصر شعر کو فطری اور کائناتی رنگ عطا کرتے ہیں۔ فیضؔ کے شعر میں داخلیت ہے جبکہ سہیل کاکوروی کے شعر میں خارجیت زیادہ حاوی ہے۔ فیض کا شعر سوز دروں کا عکاس ہے جبکہ سہیل کاکوروی کا شعر پیکر تراشی اور حسن کی جلوہ گری تک محدود ہوگیا ہے لیکن ان معنوی فاصلوں کے باوجود سہیل کاکوروی کی یہ کاوش لائق تحسین ہے۔ فیض نے کہا:

دربار میں اب سطوت شاہی کی علامت
درباں کا عصا ہے کہ مصنف کا قلم ہے

سہیل کاکوروی کی غزل کا شعر ہے کہ:

رحمت نے اسے تحفۂ بخشش سے نوازا
جب دیکھ لیا آنکھ گنہگار کی نم ہے

یہ اشعار سہیل کاکوروی کی فیض سے جذباتی وابستگی اور غزل کی روایت کو جدید رنگ دینے کی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ فیضؔ کے بعد انھوں نے مجروحؔ کو موضوع سخن بنایا اور ''مجروح: ایک باز دید'' کے نام سے کتاب شائع کی۔ اس میں کل چالیس غزلیں شامل ہیں۔

سہیل کاکوروی کی شخصیت کے متعدد پہلو ہیں اور ہر پہلو کمال کا ہے۔ انھوں نے شادی نہیں کی ہے، اس لیے ابھی تک جوان ہیں اور ان کی یہ جوانی اکثر لباس کے انتخاب میں جھلکتی ہے۔ آج بھی رنگ برنگی شرٹ پہن کر غزل کے مطلع کی تلاش میں وہ قیصر باغ سے لال باغ کے درمیان سڑک پر ٹہلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

سہیل کاکوروی کی شخصیت اردو کے علمی و ادبی حلقوں کے علاوہ ہندی اور انگریزی کے جانکاروں کے درمیان بھی محتاج تعارف نہیں۔ شمس الرحمٰن فاروقی سے لے کر پروفیسر شافع قدوائی تک ان کے قدردانوں کی ایک طویل فہرست ہے۔ شافع قدوائی کا حال تو یہ ہے کہ وہ سہیل کاکوروی کی کئی کتابوں پر اردو یا انگریزی میں تبصرہ لکھ چکے ہیں۔ جس نے سہیل شناسی کی راہیں آسان بنادی ہیں۔ ہر صاحب کتاب کے حلقہ احباب میں ایسا ایک دوست ضرور ہونا چاہئے جو مصنف کی ہر کتاب کا تعارف اہل علم کے درمیان کراسکے۔ سہیل کاکوروی کی علمی وادبی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ اب تک ان کی ایک درجن سے زائد کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ حال ہی میں ان کی کتاب ''غزل نامہ'' شائع ہوکر منظر عام پر آئی ہے۔ کتاب کی شروعات ایک قطعہ سے ہوتی ہے:

لاکھ پیدا ہوئے دشمنانِ غزل
گامزن اب بھی ہے کاروانِ غزل
زندگی وقف کردی غزل کے لیے
ہم ہیں اس دور میں پاسبانِ غزل

''غزل نامہ'' اردو شاعری میں ایک منفرد اور فکر انگیز اضافہ ہے، جو غزل کی روایت کو نئے اسلوب سے پیش کرتا ہے۔ یہ کتاب سہیل کاکوروی کے شعور، احساسات اور تخلیقی صلاحیتوں کی آئینہ دار ہے۔ جو غزل سے ان کی گہری محبت کو کا واضح اظہار بھی ہے۔ اس کتاب میں انہوں ردیف ''غزل'' پر تقریباً تین درجن غزلیں کہی ہیں۔ آخر میں تقریباً 100/ متفرق اشعار مطلع کی صورت میں شامل ہیں، جو مختلف قوافی سے سجے ہیں۔ غزل نامہ کے تعلق سے ان کا ایک شعر ہے:

میری غزل کو سب نے کہا گلستاں غزل
اس لب نے کیا چھوا کہ ہوئی بیکراں غزل

سہیل کاکوروی نے اپنے شعری مجموعہ ''غزل نامہ'' میں اردو کے قدیم شعراء کے ناموں کو نہایت خوبصورتی سے اشعار کو موتیوں کی صورت پرو کر خراج تحسین پیش کیا ہے، جبکہ لکھنؤ کے موجودہ ادبی حلقے کو بھی اپنے کلام نہایت خوبصوتی کے ساتھ برتا ہے، گویا ماضی و حال کے ادبی ستاروں کو ایک ہی آسمان پر سجا دیا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

میرو غالبؔ کہہ گئے اعلیٰ غزل
فکر اِن کی تھی پہ تھی شیدا غزل
عصمت لبھائے آپ کو نازک ادا غزل
ہوتی ہے آپ کی بھی بیانِ وفا غزل
وصی اللہ اک متین غزل
انتخاب آپ کا حسین غزل
ہارون رشید کہتے ہیں ایسی جواں غزل
ہوتے ہیں کامیاب جہاں وہ پڑھیں غزل
کہی جاویدؔ نے گلریز غزل
ملک زادہ وہ پرویز غزل
جدت کے ساتھ آپ کی طارق قمر غزل
ہلچل مچائے فکر میں جائے جدھر غزل
جذبہ سے پڑھتے ہیں بہت رضوان فاروقی غزل
پھر محفلوں میں رہتی ہے اکثر وہی غزل
اویس سنبھلی کو ہے سدا پرکھ تری غزل
نہیں وہ پڑھتے ہیں کبھی کوئی بھی سرسری غزل

سہیل کاکوروی زبان وادب کی ایک ہفت رنگ شخصیت ہیں۔ ان کی شاعری اور نثر میں خیالات کے گل بوٹے کھلتے ہیں اور مختلف زبانوں میں مہارت انہیں ایک منفرد تخلیق کار بناتی ہے۔ ان کی خدمات ادب کے افق پر چمک رہی ہیں۔

''غزل نامہ'' کا ایک بڑا کمال یہ بھی ہے کہ اس کے سبب سہیل کاکوروی ہمارے پریس آگئے اور ان سے طویل عرصہ کے بعد ملاقات ہوئی۔

سہیل کاکوروی [جن کا اصل نام محی الدین حسن علوی ہے] انگریزی سے ایم اے اور خانقاہ کاظمیہ کاکوری کے عقیدت مند مرید ہیں۔ ان کی شخصیت انسان دوستی، عاجزی، اور وسعت قلبی کی آئینہ دار ہے۔ چھوٹوں کے لیے شفقت اور محبت سے بھرپور، اور بڑوں کے لیے احترام کا پیکر سہیل کاکوروی کی طبیعت خوش گوار اور مرنجان مرنج ہے، جو ہر محفل کو اپنی شاعری اور نثر سے معطر کردیتی ہے۔ ان کی تخلیقات اردو کے مستند رسائل، جرائد، اور روزنامہ اخبارات میں باقاعدگی سے شائع ہوتی ہیں، جو اپنی گہرائی اور ندرت کی بدولت قارئین کو مسحور کرتی ہیں۔ ان کا ادبی سفر روایت اور جدت کا حسین امتزاج ہے، جو اردو ادب کو نئی جہتوں سے روشناس کرتا ہے۔

□□□

حملے میں زخمی رکن پارلیمنٹ اسپتال میں داخل

بی جے پی نے ممتا حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا،لوک سبھا سکریٹریٹ نے حملے کی رپورٹ طلب کی

سلی گوڑی:(یواین آئی) مغربی بنگال میں شمالی مالدا کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) رکن پارلیمنٹ کھگین مرمو کی آنکھوں کے نیچے شدید زخم آئے ہیں اوران کا سلی گوڑی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج جاری ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ پر یہ حملہ سیلاب متاثرہ نگرکاٹا کے دورے کے دوران کیا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے تصدیق کی ہے کہ ان کی حالت فی الحال مستحکم ہے اور چہرے پر ہونے والے فریکچر کے لیے فوری سرجری کی ضرورت ہے۔ ابتدائی رپورٹ میں تجویز دی گئی تھی کہ انہیں دہلی ایمس بھیجا جاسکتا ہے،لیکن دارجلنگ کے بی جے پی رکن پارلیمنٹ راجو بشٹ نے واضح کیا کہ فی الحال ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ مسٹر بشٹ نے یواین آئی کو بتایا کہ ''مسٹر کھگین مرمو کی آنکھوں کے نیچے زخم ہیں۔ ابھی سلی گوڑی سے باہر لے جانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کی طرف سے سرجری یہاں کی جاسکتی ہے۔ '' اسی حملے میں زخمی بی جے پی کے رکن اسمبلی شنکر گھوش بھی اپنے علاج کے لیے اسی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت بھی مستحکم ہے۔ حملے کے باوجود پولیس نے اب تک کسی کو گرفتار نہیں کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد درج شکایات کی

بنیاد پر آٹھ افراد کی شناخت کر کے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس واقعے کے ذمہ دار افراد کی گرفتاری نہ ہونے پر بی جے پی نے سخت تنقید کی ہے اور دھمکی دی ہے کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو بڑے پیمانے پر احتجاج یا تحریک شروع کی جائے گی۔ لوک سبھا سکریٹریٹ نے رکن پارلیمنٹ کھگین مرمو پر مغربی بنگال کے دارجلنگ کے دوار علاقے میں مقامی لوگوں کے ذریعے حملہ کئے جانے کی رپورٹ پر مرکزی وزارت داخلہ کے توسط سے ریاستی حکومت سے ''حقیقت پر مبنی رپورٹ '' بھیجنے کو کہا ہے۔ ذرائع نے منگل کو بتایا کہ لوک سبھا سکریٹریٹ نے وزارت داخلہ کو خط لکھ کر تین دن کے اندر مغربی بنگال حکومت سے ''حقیقت پر مبنی رپورٹ '' دینے کے لئے کہا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ مسٹر کھگین پیر کو دارجلنگ کے دوار علاقے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو راحت اور بچاؤ کی کارروائیوں کے جائزہ لینے کے لئے دورہ کر رہے تھے۔ اسی دوران کچھ مقامی لوگوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق اس کے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ اس دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دارجلنگ کے دوار علاقے میں پارٹی کے ایم پی مسٹر مرمو اور مغربی بنگال کے ایم ایل اے پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ مسٹر مرمو پر حملے کے خلاف احتجاج میں دہلی شیڈول ٹرائب مورچہ کے کارکنوں نے قومی دارالحکومت کے بنگا بھون میں مظاہرہ کیا اور مغربی بنگال کی ترنمول کانگریس حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ اس احتجاج میں دہلی ریاستی بی جے پی کے کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ بی جے پی ایم پی یوگیندر چندولیا، ایم ایل اے راجکار بھاٹیہ، دہلی بی جے پی شیڈول ٹرائب مورچہ کے صدر سی ایل مینا اور دیگر لیڈروں نے احتجاج میں حصہ لیا۔ اس سوران وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج سلی گڑی کے اسپتال کا دورہ کیا اور مسٹر مرمو سے ملاقات کی جہاں انہیں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔

نٹھاری قتل کیس: کولی کی کیوریٹو درخواست پر سپریم کورٹ کا فیصلہ محفوظ

نئی دہلی:(یواین آئی) سپریم کورٹ نے نٹھاری قتل کیس سے متعلق ایک معاملے میں قصوروار قرار دیے گئے سریندر کولی کی کیوریٹو پٹیشن پر منگل کو اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس وکرم ناتھ پر مشتمل بنچ نے کھلی عدالت میں مختصر سماعت کے بعد یہ فیصلہ لیا2005-2006 کے اتر پردیش میں نوئیڈا کے نٹھاری میں سیریل قتل کیس سے متعلق قتل اور عصمت دری ایک معاملے میں اپنی سزا کے خلاف سریندر کولی نے یہ عرضی دائر کی تھی۔ سپریم کورٹ نے 15 سالہ لڑکی کے قتل کیس میں فروری 2011 میں کولی کی سزا کو برقرار رکھا تھا۔ چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ نے منگل کی سماعت کے دوران کہا کہ صرف ایک بیان اور کچن کے چاقو کی بازیابی کی بنیاد پر سزا ثابت کی گئی تھی۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ درخواست گزار کے بقیہ دیگر مقدمات میں بری کیے جانے کی وجہ سے غیر معمولی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے اسے باقی 12 مقدمات میں بری کر دیا تھا۔ اس کے بعد اس نے اس سال دوبارہ سپریم کورٹ میں کیوریٹیو پٹیشن دائر کی تھی۔

این ڈی اے پر لالو پرساد کا طنز

'چھ اور گیارہ، این ڈی اے نو دو گیارہ!'

پٹنہ:(یواین آئی) اپنی سیاسی بیان بازی کے لیے مشہور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد نے منگل کو ایک بار پھر اپنے مخصوص انداز میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) پر تنقید کی۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیے گئے ایک مختصر لیکن تیکھے پیغام میں انہوں نے لکھا، 'چھ اور گیارہ، این ڈی اے نو دو گیارہ!' اس پوسٹ کے ذریعے آر جے ڈی سربراہ مسٹر پرساد نے موجودہ سیاسی صورتحال کی روشنی میں این ڈی اے کے اتحاد اور استحکام پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے

بالواسطہ اشارہ دیا ہے کہ این ڈی اے اتحاد جلد ہی ٹوٹ سکتا ہے یا اس کے اندر دراڑیں گہری ہوتی جارہی ہیں۔ 'چھ اور گیارہ' اور 'نو دو گیارہ' یہ دونوں ہندی کے عام محاورے ہیں، جن میں 'چھ اور گیارہ' کا مطلب جلد بازی یا کھسک لینے کا عکاس ہے۔ وہیں 'نو دو گیارہ' ایک مقبول محاورہ ہے جس کا مطلب ہے 'بھاگ جانا' یا 'فرار ہونا'۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ لالو پرساد یادو کے اس پیغام سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ این ڈی اے کی اتحادی جماعتیں آہستہ آہستہ اتحاد سے الگ ہونے کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

روہتاس: ٹیمپو اور اسکارپیو میں تصادم

تین نوجوانوں کی موت، دو شدید زخمی

ڈہری اوسون:(یو این آئی) بہار میں روہتاس ضلع کے نوکھا تھانہ علاقہ کے تحت سہسرام ۔آرہ روڈ پر گنگھر ٹولہ کے قریب پیر کی دیر رات سڑک حادثے میں تین نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ تمام نوجوان سہسرام سے بکرم گنج لوٹ رہے تھے۔ حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے نوکھا تھانہ انچارج دنیش ملاکر نے بتایا کہ گنگھر ٹولہ کے قریب ایک تیز رفتار، بے قابو اسکارپیو نے سامنے سے آرہے ٹیمپو کو زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹیمپو مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ ٹیمپو سوار آشیش کیشری (25) ساکن کیشروانی محلہ نوکھا، شریکانت پرساد (45) ساکن کرمینی خورد، وکرم گنج اور ساحل گپتا، ساکن سمری ملیاباغ، داؤتھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس دوران وشواس کمار (کرمینی خورد، وکرم گنج) اور برجو کمار (بڑھول، کاراکاٹ) شدید زخمی ہوگئے۔ دونوں کو سہسرام صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے مہلوکین کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کر کے ان کے ورثا کے حوالے کر دیا ہے۔ واقعے کے بعد اسکارپیو کا ڈرائیور اور دیگر افراد موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے دونوں گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

شہڈول: پولیس نے نشہ آور سیرپ کے ساتھ تین اسمگلروں کو گرفتار کر کے سیرپ کا ذخیرہ برآمد کیا۔

اوڈیشہ کے برہم پور میں بی جے پی لیڈر پیتاش پانڈا کا گولی مار کر قتل

بھونیشور:(یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما پیتاش پانڈا کو کل رات نامعلوم موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے اڈیشہ کے گنجم ضلع کے برہم پور قصبے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مسٹر پانڈا جو پیشہ سے وکیل ہیں اور اڈیشہ اسٹیٹ بار کونسل کے رکن ہیں، پر برہما نگر میں ان کی رہائش گاہ کے قریب حملہ کیا گیا۔ پولیس کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار دو حملہ آوروں نے اسے پوائنٹ بلینک رینج میں گولی ماردی۔ ایک گولی ان کے سینے میں لگی جس سے ان کی موت ہوگئی۔ انہیں ایم کے سی جی میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ قتل منصوبہ بند تھا اور پیشہ ورانہ اور سیاسی دشمنی دونوں زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس کو جلد از جلد حل کرنے کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ حملہ آوروں کی شناخت کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔

بس کی چھت لنٹر سے ٹکرائی، تین مسافر ہلاک، چھ زخمی

امرتسر:(یواین آئی) پنجاب کے امرتسر میں پیر کی دیر رات ایک پرائیویٹ بس کی چھت پر سوار مسافروں کی بس ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (بی آر ٹی ایس) کے اسٹینڈ کے لنٹر سے ٹکرا جانے کے باعث دو نابالغوں سمیت تین مسافروں کی موت ہوگئی، جبکہ چھ دیگر زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں کی شناخت گرسمرن دیپ سنگھ، سکندر سنگھ اور سیتندر سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک دیگر مسافر خوشوندر سنگھ کی حالت نازک ہے۔ یہ سب مکتسر صاحب کے گاؤں بالم گڑھ کے رہنے والے تھے۔ حادثے کے وقت بس کی چھت پر تقریباً پندرہ لوگ سوار تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ بس ڈرائیور کو تقریباً آدھا کلومیٹر آگے جا کر پتہ چلا کہ چھت پر بیٹھے نوجوان زخمی ہو گئے ہیں۔ اسسٹنٹ پولیس کمشنر شیتل سنگھ نے منگل کے روز بتایا کہ زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور بس کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق پرائیویٹ بس جالندھر جارہی تھی۔ بس میں گنجائش سے زیادہ مسافر سوار تھے، اس لیے کچھ لوگ چھت پر بیٹھ گئے۔ جیسے ہی بس ٹرن والا برج کے قریب پہنچی اور بی آر ٹی ایس لین میں داخل ہوئی، چھت پر بیٹھے مسافر لنٹر سے ٹکرا گئے۔ حادثے کے بعد بس کو روکنے والے امرتسر کے تھین نے بتایا کہ بس معمولی رفتار پر تھی۔ حادثے کے بعد بھی ڈرائیور کو علم نہیں ہوا اور وہ بس چلاتا رہا۔ جائے وقوعہ سے تقریباً آدھا کلومیٹر آگے تاراں والا پل کے قریب انہوں نے بس کو رکوایا اور ڈرائیور کو حادثے کی اطلاع دی۔ مسافر مہیش سنگھ نے بتایا کہ حادثے میں نیچے گرنے والے پانچ سے زیادہ لوگوں کو فوراً اسپتال پہنچایا گیا، جن میں سے تین کی موت ہو چکی ہے اور ایک کی حالت تشویشناک ہے۔

ونے کمار دویدی کی الہ آباد ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کی سفارش

نئی دہلی:(یواین آئی) چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے جوڈیشل آفیسر ونے کمار دویدی کو الہ آباد ہائی کورٹ کا جج مقرر کرنے کی سفارش کی ہے۔ عدالت عظمیٰ کی طرف سے جاری ایک بیان میں بتایا گیا کہ مسٹر دویدی کو جوڈیشل آفیسر سے ترقی دے کر ہائی کورٹ کا جج مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے، ''سپریم کورٹ کالجیم نے 6اکتوبر 2025 کو منعقدہ میٹنگ میں جوڈیشل آفیسر مسٹر ونے کمار دویدی کی الہ آباد ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کی تجویز کو منظوری دی ہے۔''

سال2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں 11 نشستوں پر1000 ووٹ سے کم پر ہوا تھا جیت ہار کا فیصلہ

پٹنہ:(یواین آئی) سال 2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اور مہاگٹھ بندھن کے درمیان ہونے والی کڑی ٹکر میں 11 نشستوں پر1000 سے بھی کم ووٹوں سے جیت۔ ہار کا فیصلہ ہوا تھا۔ سال2020 کے انتخابات میں 11 نشستیں ہلسا، بربیگھا، رام گڑھ، مٹیہانی، بھورے، ڈیہری، بچھواڑا، چکائی، کڑھنی، بکھری اور پربتہ میں این ڈی اے اور مہاگٹھ بندھن کے درمیان سخت مقابلے کی گواہ رہیں اور جیت ۔ ہار کا فرق 1,000 سے کم ووٹوں کا رہا۔ سال 2020 کے انتخابات میں سب سے قریبی مقابلہ ہلسا اسمبلی حلقہ میں ہوا جہاں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے اتری مونی عرف شکتی سنگھ یادو محض 12 ووٹوں کے فرق سے انتخاب ہار گئے تھے ۔مسٹر یادو کو جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے کرشن مراری شرن نے شکست دی۔ مسٹر شرن کو 61 ہزار 848 ووٹ ملے، جبکہ مسٹر یادو کو 61 ہزار836 ووٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ اسی طرح بربیگھا میں جے ڈی یو کے سدرشن کمار نے کانگریس کے گجانند شاہی کو 113 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ مسٹر کمار کو39,878 جبکہ مسٹر شاہی کو39,765 ووٹ ملے ۔ رام گڑھ اسمبلی حلقہ میں آر جے ڈی کے امیدوار سدھاکر سنگھ، بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے امبیکا سنگھ سے محض 189 ووٹوں کے فرق سے انتخاب جیتنے میں کامیاب ہوئے ۔ سدھاکر سنگھ کو58,083، جبکہ امبیکا سنگھ کو 57,894 ووٹ ملے ۔ سدھاکر سنگھ اس وقت بکسر کے رکن پارلیمنٹ ہیں۔ مٹیہانی میں چراغ پاسوان کی پارٹی لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے امیدوار راج کمار سنگھ نے جے ڈی یو کے نریندر کمار سنگھ عرف بوگو سنگھ کو 333 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ اس انتخاب میں ایل جے نے اکیلے 135 نشستوں پر انتخابات لڑے اور مٹیہانی ایک واحد نشست تھی جہاں ایل جے پی کے امیدوار نے جیت حاصل کی۔ راج کمار سنگھ کو61,364 جبکہ نریندر کمار سنگھ کو61,031 ووٹ ملے۔ بھورے میں جے ڈی یو کے سنیل کمار نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسٹ۔لیننسٹ (سی پی آئی ایم ایل) کے جیتندر پاسوان کو 462 ووٹوں سے شکست دی۔ مسٹر کمار کو 74,067 جبکہ مسٹر پاسوان کو 73,605 ووٹ ملے ۔ اسی طرح ڈیہری میں آر جے ڈی کے فتح بہادر سنگھ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ستیہ نارائن سنگھ کو464 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ فتح بہادر سنگھ کو 64,567، جبکہ ستیہ نارائن سنگھ کو64,103 ووٹ ملے ۔ بچھواڑا میں بی جے پی کے امیدوار سریندر مہتا نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے اودھیش کمار رائے کو محض 484 ووٹوں کے فرق سے ہرا دیا۔ مسٹر مہتا کو54,738 جبکہ مسٹر رائے کو54,254 ووٹ ملے۔ چکائی اسمبلی حلقہ میں آزاد امیدوار سمیت کمار سنگھ نے آر جے ڈی کی ساوتری دیوی کو 581 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ مسٹر سنگھ کو45,548، جبکہ ساوتری دیوی کو44,967 ووٹ ملے۔ مسٹر سنگھ اس وقت نتیش حکومت میں سائنس، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کے وزیر ہیں۔ کڑھنی میں آر جے ڈی کے انل کمار سہنی نے بی جے پی کے کیدارناتھ گپتا کو 712 ووٹوں سے شکست دی۔ مسٹر سہنی کو 78,549 جبکہ مسٹر گپتا کو77,837 ووٹ ملے ۔بکھری میں سی پی آئی کے سوریہ کانت پاسوان نے بی جے پی کے رام شنکر پاسوان کو 777 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ مسٹر سوریہ کانت پاسوان کو 72,177، جبکہ رام شنکر پاسوان کو71,400 ووٹ ملے۔ پربتہ میں جے ڈی یو کے ڈاکٹر سنجیو کمار نے آر جے ڈی کے دگمبر پرساد تیواری کو951 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔

مظفر پور: اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے ویشالی ضلع مہوا حلقے میں جلسے میں کہا کہ بہار انصاف نہیں بلکہ ظلم کی سرکار چل رہی ہے۔

کف سیرپ کیس میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی: ریاستی حکومتیں سنجیدہ نہیں: کانگریس

نئی دہلی:(یواین آئی) کانگریس نے مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کف سیرپ سے بچوں کی اموات کو بدعنوانی سے جوڑتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ریاستی حکومتیں اس معاملے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ راجستھان کے اپوزیشن لیڈر ٹکارام جولی اور مدھیہ پردیش کے اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے منگل کو یہاں مشترکہ پریس کانفرنس میں کف سیرپ سے بچوں کی اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ریاستوں میں مبینہ بدعنوانی کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ راجستھان اور مدھیہ پردیش میں کف سیرپ پینے سے کئی بچے مر چکے ہیں اور کئی شدید بیمار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کے باوجود راجستھان میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت یہ ماننے کو بھی تیار نہیں ہے کہ بچوں کی موت کف سیرپ سے ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 2019 میں ملاوٹ شدہ کف سیرپ کی وجہ سے 19 بچوں کی موت ہوئی۔ اس کے علاوہ افریقی ممالک گیمبیا اور ہندوستان کے پڑوسی ملک ازبکستان میں بھی کئی بچے ہلاک ہوئے۔ اس وقت بھی تحقیقات میں بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا تھا لیکن مرکز کی مودی حکومت ہر پہلو سے انکار کرتی رہی اور اب دو ریاستوں راجستھان اور مدھیہ پردیش میں کئی بچوں کی موت کے بعد بھی حکومت بے فکر ہے۔ مسٹر جولی نے سوال کیا کہ کس چیز نے انہیں بلیک لسٹ میں درج دوا ساز کمپنیوں سے دوائیں لینے پر مجبور کیا۔ جب اموات کی تعداد میں اضافہ ہوا تو راجستھان حکومت نے کارروائی کرنے کے بجائے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی، جس کا واضح مطلب ہے کہ اب معاملہ ٹھپ ہو جائے گا۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب ستمبر کے اواخر میں راجستھان میں بچوں کی اموات کی تعداد میں اضافہ ہوا تو حکومت نے کف سیرپ کی ایک کھیپ کو زہریلا قرار دیا لیکن اسے فروخت کرنا جاری رکھا۔ راجستھان کے وزیر صحت سے کف سیرپ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے پریس کانفرنس چھوڑ کر کف سیرپ کمپنی کو کلین چٹ دے دی۔ مسٹر سنگھار نے کف سیرپ سے ہونے والی اموات کے معاملے میں مدھیہ پردیش حکومت پر کئی الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ کف سیرپ پینے سے بچے مر رہے ہیں، جب کہ نائب وزیراعلیٰ اس کی تردید کر رہے ہیں اور تمل ناڈو کی کمپنی کو کلین چٹ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کرپشن کا بہت بڑا اسکینڈل ہے۔

کام میں تیزی اور فنڈ کے استعمال کی ضرورت پر زور

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں کیپیکس اور سی ڈی ایف کے اخراجات کی جائزہ میٹنگ

سری نگر:(یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز یہاں سول سکریٹریٹ میں 2025-26 کے لیے کیپیکس اور سی ڈی ایف کے اخراجات کے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے کام کی تیز رفتاری اور فنڈز کے بر وقت استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ جانکاری وزیراعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی گئی۔ پوسٹ میں کہا گیا: ' وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے 2025-26 کے لیے کیپیکس اور سی ڈی ایف کے اخراجات کے ایک جامع جائزہ کی

صدارت کی اور میٹنگ میں کیپکس اور سی ڈی ایف کے تحت محکمہ اور ضلع وار پیش رفت کا جائزہ لیا گیا'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ وزیراعلیٰ نے کام کی تیز رفتاری اور فنڈز کے بروقت استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ پوسٹ کے مطابق وزیراعلیٰ نے محکموں کو ہدایت کی کہ وہ کشمیر میں محدود کام کے سیزن کو مدنظر رکھتے ہوئے بی ای اے ایم ایس پر تمام منصوبوں کی صد فیصد اپلوڈنگ کو یقینی بنائیں اور ٹینڈرنگ کے عمل کو تیز کریں۔ انہوں نے اراکین اسمبلی کے ساتھ قریبی روابط پر بھی زور دیا تاکہ سی ڈی ایف کے منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جاسکے اور زمین پر ان کے واضح نتائج نظر آسکیں۔

مستقبل کی جنگیں الگورتھم، خودکار نظام اور مصنوعی ذہانت سے لڑی جائیں گی: راجناتھ

نئی دہلی:(یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دیا ہے کہ میدان جنگ بدل رہے ہیں اور مستقبل کی جنگیں الگورتھم، خودکار نظام اور مصنوعی ذہانت سے لڑی جائیں گی۔ آپریشن سندور کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈرون، اینٹی ڈرون سسٹم اور لیزر پر مبنی ہتھیار مستقبل کا تعین کریں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 7اکتوبر 2025 کو وگیان بھون میں قومی کانفرنس کے افتتاح سے قبل ''رکشا نوچار سمواد: آئی ڈی ای ایکس اسٹارٹ اپس کے ساتھ بات چیت'' کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے اختراع کاروں پر زور دیا کہ وہ موجودہ حل سے آگے سوچیں اور ایسی ٹیکنالوجیز تیار کریں جو جنگ کو نئی شکل دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ٹیکنالوجی میں نقل کرنے والے یا پیروکار نہیں رہنا چاہیے، ہمیں دنیا کے لیے تخلیق کار اور معیار ساز بننا چاہیے۔ ملک میں ہی ساز وسامان تیار کرنے میں قابل پیمائش پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ گھریلو ذرائع سے دفاعی سرمائے کے حصول میں2021-22 میں 74,000 کروڑ روپے سے2024-25 میں 1.2 لاکھ کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اسٹارٹ اپس کو اعلی معیارات قائم کرنے کی ترغیب دی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان میں آج 100 سے زیادہ یونیکورن ہیں، لیکن دفاعی شعبے میں کوئی نہیں، ان سے اسے تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ ''ہندوستان کا پہلا دفاعی یونیکورن آپ کے درمیان سے ابھرے۔ یہ نہ صرف آپ کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہوگی۔ ''انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے وژن کا اعادہ کیا کہ حکومت اختراع کاروں اور اسٹارٹ اپس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی اور آئیڈیا سے لے کر نفاذ تک ہر قدم پر ان کے ساتھ رہے گی۔ وزیر دفاع نے 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور گزشتہ مالی سال میں 23,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات میں ریکارڈ توڑ کامیابیوں میں تعاون کرنے کے لیے اختراع کاروں کی اجتماعی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے روشنی ڈالی ''آپ ایک نئے ہندوستان کے معمار ہیں جو اپنے لیے ڈیزائننگ، ترقی اور پیداوار میں یقین رکھتا ہے۔ آپ جو توانائی اور اختراع لاتے ہیں وہ تکنیکی طور پر خود انحصار ہندوستان کے وزیراعظم کے وژن کو پورا کرنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں، ''۔ انہوں نے اس تبدیلی کو ''محض ایک شماریاتی تبدیلی نہیں بلکہ انحصار سے اعتماد کی طرف ذہنیت میں تبدیلی '' قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ حکومت کی پبلک پروکیورمنٹ پالیسی

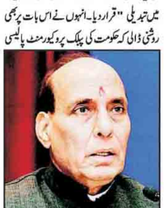

کے تحت، سالانہ خریداری کا کم از کم 25 فیصد بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایز) کے لیے مخصوص ہے اور 350 سے زیادہ اشیاء خصوصی طور پر ان کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ دفاع میں ہندوستان کی خود کفالت ایک نعرہ بننے سے تحریک بننے کی طرف بڑھ گئی ہے۔ پالیسی سے لے کر عمل تک اور اختراع سے لے کر اثر تک اس تبدیلی کو ہمارے اختراع کاروں، اسٹارٹ اپس اور نوجوان کاروباریوں نے ممکن بنایا ہے۔

روہتک: سوریہ نگر میں پوسٹ مارٹم کے دو دن بعد بھی ضعیف کی آخری رسوم ادا نہیں ہو سکے کیونکہ اہل خانہ ملزمان کے گرفتاری پر بضد ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھوں آج مختلف پروجیکٹس کا افتتاح

نئی ممبئی ہوائی اڈے، میٹرولائن-3 اور ممبئی ون ایپ کی افتتاحی تقریب کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کے کورسز کا آغاز ممکن

ممبئی: وزیراعظم نریندر مودی آج نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کا افتتاح کریں گے، ممبئی میٹرو لائن-3 کے آخری مرحلے کو قوم کے نام وقف کریں گے اور ملک کی پہلی مربوط کامن موبلٹی ایپ ممبئی ون لانچ کریں گے۔ اس کے علاوہ وزیراعظم مودی ریاست کے 419 آئی ٹی آئیز اور 141 تکنیکی اداروں میں 2506 بیچوں کے ذریعے نئے قلیل مدتی ملازمت کے قابل کورسز کی پہل شروع کریں گے۔ نئی ممبئی ہوائی اڈے کے قریب کے احاطے میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں گورنر آچاریہ دیوورت، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو، مرکزی وزیر مملکت مرلی دھر موہول، راہل نارویکر، وزیر برائے ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراعات منگل پربھات لودھا، لوک سبھا کے رکن شری رنگ بارنے، عوامی نمائندے اور مختلف معززین موجود ہوں گے۔

نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ

نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ، جو ہندوستان کے ہوا بازی کے شعبے میں ایک نئے دور کا آغاز کرے گا، ملک کا سب سے بڑا گرین فیلڈ ہوائی اڈہ منصوبہ ہوگا۔ یہ ہوائی اڈہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سڈکو اتھارٹی اور نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ کے ذریعے بنایا گیا ہے۔ اس ہوائی اڈے کا افتتاح وزیراعظم نریندر مودی کریں گے۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی ہوائی اڈے پر موجود سہولیات کا معائنہ کریں گے۔ نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے میں 19 ہزار 647 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، اور یہ ہوائی اڈہ، جو 1160 ہیکٹر کے رقبے پر بنایا گیا ہے، سالانہ 20 ملین مسافروں اور 0.5 ملین ٹن کارگو کو سنبھال سکتا ہے۔ آخری مرحلے میں یہ ہوائی اڈہ 90 ملین مسافروں اور 3.25 ملین ٹن کارگو کی گنجائش کے ساتھ عالمی معیار کا مرکز بن جائے گا۔ ہوائی اڈے میں دو متوازی کوڈ-ایف رن ویز، تیز ٹیکسی ویز، ایک جدید ترین کارگو ٹرمینل، 47 میگاواٹ شمسی توانائی سے چلنے والی بجلی کی پیداوار اور الیکٹرک بس سروسز شامل ہیں۔ یہ ملک کا پہلا ہوائی اڈہ بھی ہوگا جسے واٹر ٹیکسی کے ذریعے منسلک کیا جائے گا۔ گھریلو اور بین الاقوامی پروازیں دسمبر 2025 سے شروع ہوں گی، اور نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہندوستان کے جدید، سبز اور عالمی معیار کے ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کی علامت ہوگا۔

میٹرو-3 کے آخری مرحلے کا افتتاح

33.5 کلومیٹر طویل مکمل زیرزمین میٹرو لائن-3 کے آخری مرحلے کا، جو ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں نقل و حمل میں انقلاب لائے گا، اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی افتتاح کریں گے۔ کل 27 اسٹیشنوں کے ساتھ، یہ لائن روزانہ 1.3 ملین مسافروں کی خدمت کرے گی۔ ہر پانچ منٹ پر چلنے والی آٹھ بوگیوں والی ٹرینیں فی گھنٹہ 72 ہزار مسافروں کو لے جائیں گی۔ سائنس سینٹر سے کف پریڈ تک 10.99 کلومیٹر کا راستہ 12195 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے اور یہ منترالیہ، ہائی کورٹ، آر بی آئی، اسٹاک مارکیٹ، میرین ڈرائیو جیسے مالیاتی اور ثقافتی مقامات کو جوڑے گا۔

ممبئی میٹرو لائن 3، ایک پروجیکٹ جس کی کل لاگت 37276 کروڑ روپے ہے، مرکزی حکومت، مہاراشٹر کی حکومت جے آئی سی اے اور ایم ایم آر سی ایل کے درمیان مشترکہ شراکت داری میں لاگو کیا جا رہا ہے۔ ممبئی والوں کو عالمی معیار کا، سبز اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم فراہم کرنے کی طرف یہ ایک اہم قدم ہے۔

'ممبئی ون - ہندوستان کی پہلی مربوط کامن موبلٹی ایپ کی نقاب کشائی

وزیراعظم نریندر مودی ممبئی میٹروپولیس میں مسافروں کو بغیر کسی رکاوٹ کے اور آسان سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے ہندوستان کی پہلی مربوط مشترکہ نقل و حرکت ایپ ممبئی ون کی نقاب کشائی کریں گے۔ ایپ کو 11 پبلک ٹرانسپورٹ آپریٹرز سے منسلک کیا جائے گا جن میں مضافاتی ریلوے، میٹرو لائنز، مونوریل، بیسٹ، ٹی ایم ٹی، این ایم ایم ٹی، کے ڈی ایم ٹی، ایم بی ایم ٹی، نوی ممبئی میٹرو وغیرہ شامل ہیں۔

اسکل انڈیا کے لیے مہاراشٹر کی پہل

"خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان" کے وژن سے متاثر ہوکر، وزیراعظم نریندر مودی ایک جدید ہنرمندانہ اقدام کا آغاز کریں گے جس کا نام 'مختصر مدت ملازمت پروگرام (ایس ٹی ای پی)' ہے۔ ریاست کے 419 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں اور 141 سرکاری ٹیکنیکل اسکولوں میں کل 2506 نئے بیچ شروع کیے جائیں گے۔ اس کے ذریعے 75 ہزار ٹرینیز کو روزگار کے قابل ہنر کی تربیت دی جائے گی۔ اس میں خواتین کے لیے 364 خصوصی بیچز اور ابھرتے ہوئے شعبوں کے لیے 408 نئے دور کے ٹیکنالوجی کورسز (اے آئی، انٹرنیٹ آف تھنگز، الیکٹرک وہیکلز، سولر انرجی، لیزر مینوفیکچرنگ پروسیسز وغیرہ) شامل ہوں گے۔

آئی ٹی آئی، دادر میں سیمی کنڈکٹر ٹیکنیشن کورس، گرین ہائیڈروجن پروڈکشن، آئی ٹی آئی گڈ چرولی میں ٹریکٹر مکینک ٹریڈ کے لیے 100 فیصد ملازمت کی گارنٹی، نیز ناسک میں کمبھ میلے کے دوران روزگار پیدا کرنے والے خصوصی کورسز اس اقدام کی خاص باتیں ہیں۔ تمام کورسز 200 سے 400 گھنٹے طویل ہیں، نیشنل اسکل کوالیفیکیشن فریم ورک سے منسلک ہیں اور انہیں مہاراشٹر اسٹیٹ اسکل بورڈ سرٹیفکیٹ سے نوازا جائے گا۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جس سے خواتین اور دیہی نوجوانوں کے لیے روزگار کی راہداری کھلتی ہے۔

بہار کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر میں انتخابی سرگرمی

ریاستی حکومت نے میونسپل کارپوریشنوں میں میئرز، 247 میونسپل کونسل چیئرپرسنز اور 147 سٹی چیئرپرسن کے عہدوں کے لیے تحفظات کا اعلان کیا

ممبئی: بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی مہاراشٹر میں بھی بڑی انتخابی سرگرمیاں سامنے آئی ہیں۔ ریاستی حکومت نے ریاست کے میونسپل کارپوریشنوں میں میئرز، 247 میونسپل کونسل چیئرپرسنز اور 147 سٹی چیئرپرسن کے عہدوں کے لیے تحفظات کا اعلان کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے مہاراشٹر حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ 31 جنوری 2026 تک ممبئی میونسپل کارپوریشن سمیت ریاست بھر میں بلدیاتی انتخابات کرائے۔ ممبئی اور ریاست کے دیگر تمام بلدیاتی اداروں کے انتخابات 2017 میں ہوئے تھے۔ نتیجتاً، یہ آٹھ سال بعد عوامی باڈی کے انتخابات ہوں گے۔ اس سے ایک بار پھر حکمراں مہایوتی اور مہا وکاس اگھاڑی کے درمیان سخت لڑائی دیکھنے کو ملے گی۔ ریاست میں آئندہ بلدیاتی انتخابات سے قبل ایک اہم سیاسی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پیر کو 247 میونسپل کونسلوں اور 147 میونسپل کونسلوں کے میئرز کے عہدوں پر تحفظات کا اعلان کیا گیا۔ ریزرویشن قرعہ اندازی اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے منعقد کی گئی تھی، جس میں کئی اہم شہروں میں خواتین کے لیے میئر کا عہدہ محفوظ کیا گیا تھا۔ قرعہ اندازی کی صدارت وزیر مادھوری مشال نے کی۔ اس موقع پر مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیداران اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس ریزرویشن کے مطابق بہت سے موجودہ اور خواہشمند امیدواروں کو اب اپنے مستقبل کا سیاسی راستہ طے کرنا ہوگا۔ ریزرویشن قرعہ اندازی کے مطابق میئر کے عہدے کے لیے مختلف کیٹگریز کی خواتین کے لیے نشستیں مختص کی گئی ہیں جس سے مقامی سیاست میں خواتین کی شمولیت میں اضافہ ہوگا۔ 67 نگر پریشدوں میں سے 34 سیٹیں او بی سی خواتین کے لیے مخصوص کی گئی ہیں۔ 33 نگر پریشدوں میں سے 17 سیٹیں درج فہرست ذات کی خواتین کے لیے مخصوص کی گئی ہیں۔ ریاست کی 64 اہم نگر پریشدوں میں میئر کا عہدہ کھلی خواتین کے زمرے کے لیے محفوظ کیا گیا ہے۔ نگر پنچایتوں کے لیے جنرل ویمن ریزرویشن (37 سیٹیں): نگر پنچایتوں میں عام خواتین (کھلی خواتین) کے لیے درج ذیل سیٹیں محفوظ کی گئی ہیں۔

مراٹھا ریزرویشن: ہائی کورٹ مہاراشٹر حکومت کے جی آر کو چیلنج کرنے والے درخواستوں کی سماعت کرے گی

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے پیر کو کہا کہ وہ منگل کو دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) زمرے کے تحت مراٹھوں کو ریزرویشن دینے کے مہاراشٹر حکومت کے آرڈیننس کی حمایت اور مخالفت میں دائر درخواستوں کی سماعت شروع کرے گی۔ 2 ستمبر کو جاری کردہ آرڈیننس نے ریاست میں ذات پات کی بنیاد پر تحفظات پر دیرینہ اور جذباتی طور پر چارج شدہ بحث کو پھر سے بھڑکا دیا ہے۔ چیف جسٹس چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھڈ کی ڈویژن بنچ نے ابتدائی سماعت کرتے ہوئے حکومت کے اقدام کے خلاف دائر درخواستوں میں کئی تکنیکی خرابیوں کو نوٹ کیا۔ عدالت نے درخواست گزاروں کو نظرثانی شدہ ورژن داخل کرنے کے لیے پیر کی شام تک کا وقت دیا۔ درخواست گزاروں کی نمائندگی کرنے والے ایک وکیل نے کہا کہ کچھ مطالبات درست فارمیٹ میں نہیں تھے، اس لیے عدالت نے ہمیں ضروری ترامیم کرنے کی اجازت دی ہے۔ ججوں نے واضح کیا کہ کوئی بھی اضافی مداخلت یا نظرثانی کی درخواستیں فوری طور پر دائر کی جانی چاہئیں، کیونکہ سماعت شروع ہونے کے بعد کسی نئی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ چاہے سماعت منگل کو دوبارہ شروع ہوگی یا اگلے ہفتے تک ملتوی ہوگی، جیسا کہ ریاستی حکومت نے مطالبہ کیا ہے۔ کنبی سیوا سنستھا، مہاراشٹر مالی سماج مہاسنگھ، اہیر سوور نکر سماج سنستھا، سدانند منڈلک، مہاراشٹر نابھک مہاسنگھ سمیت تنظیموں کی طرف سے دائر درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ مراٹھوں کو او بی سی کوٹہ کے فوائد میں توسیع سے موجودہ تحفظات کمزور ہوں گے اور دیگر پسماندہ برادریوں کو نقصان پہنچے گا۔

سی جے آئی پر جوتا پھینکنے کی کوشش کی شدید مذمت

ریپبلکن پارٹی (ایکتاوادی) نے افسر کو میمورنڈم پیش کیا

عبدالغنی خان

بھیونڈی: بھیونڈی میں ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (ایکتاوادی) نے سپریم کورٹ کے جج معزز جسٹس بھوشن گوئی پر ایک وکیل کی جانب سے جوتا پھینکنے کی کوشش کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ پارٹی نے اسے عدلیہ کی توہین اور جمہوریت کے وقار پر حملہ قرار دیتے ہوئے ملزم وکیل راکیش کشور کے خلاف فوری قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی کے وفد نے بھیونڈی کے ذیلی ڈویژنل افسر (ایس ڈی ایم) کے دفتر میں ایک یادداشت پیش کی۔ پارٹی کے مہاراشٹر پردیش صدر وکاس ایس نکم نے کہا کہ "یہ حرکت نہ صرف عدلیہ کی توہین ہے بلکہ بھارتی آئین اور انصاف کے نظام پر بھی براہ راست حملہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کے جج ملک کے عدالتی نظام کے ستون ہیں، اور ان کے خلاف اس طرح کی گستاخانہ حرکت جمہوریت کی روح کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔ نکم نے کہا کہ اس واقعے سے عدلیہ اور ملک کے عدالتی ڈھانچے کی عزت و حرمت کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملزم وکیل کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے اور عدالتوں کی سیکیورٹی کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ آئندہ اس قسم کے واقعات پیش نہ آئیں۔ ریپبلکن پارٹی نے اس بات پر زور دیا کہ عدلیہ کی آزادی اور وقار کی حفاظت ہر شہری کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ پارٹی نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ عدالتی اداروں کی سیکیورٹی کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ اور غیر اخلاقی اقدامات نہ صرف عدالتی نظام کی حرمت کو مجروح کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں غلط پیغام بھی دیتے ہیں۔ اس موقع پر بھیونڈی شہر کے صدر محبوب بادشاہ شیخ، اقلیتی شہر صدر اشفاق اسحاق شیخ، جنرل سکریٹری وکیل راجندر ساٹھے، یوتھ صدر کلپیش یشونت گھاڈگے، اشوک گائیکواڑ اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ پارٹی نے اعلان کیا کہ وہ عدلیہ کے احترام اور انصاف کے نظام کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

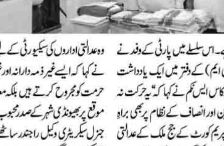

'لاڈکی بہن یوجنا' ریاستی حکومت کے گلے کی ہڈی

دیگر سرکاری اسکیمیں براہ راست متاثر، سینئر وزیر اور این سی پی لیڈر چھگن بھجبل کا اعتراف

ممبئی: مہاراشٹر کی مہایوتی حکومت کے سینئر وزیر اور این سی پی لیڈر چھگن بھجبل نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی مہتواکانکشی ماجھی لاڈکی بہن یوجنا نے ریاست کی دیگر سرکاری اسکیموں کو براہ راست متاثر کیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مہایوتی حکومت میں کسی وزیر نے اس اسکیم کی وجہ سے مالی بحران کا کھلے عام اعتراف کیا ہے۔ بھجبل نے کہا کہ تقریباً تمام ریاستی محکمے اس وقت مالی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم پر بڑے پیمانے پر اخراجات نے دیگر فلاحی اسکیموں کے لیے کافی فنڈز کو روک دیا ہے۔ لاڈکی بہن یوجنا پر تقریباً 40 ہزار سے 45 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ اس لیے جب اتنی بڑی رقم کسی ایک اسکیم پر خرچ کی جائے گی تو قدرتی طور پر دیگر اسکیمیں متاثر ہوں گی۔

واضح رہے کہ یہ اسکیم گزشتہ سال اسمبلی انتخابات سے قبل شروع کی گئی تھی۔ اس اسکیم کے تحت اہل خواتین کو ہر ماہ 1500 روپے کی مالی امداد ملتی ہے۔ اگرچہ حکومت نے اپنے انتخابی منشور میں اس رقم کو بڑھا کر 2100 کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن کمزور مالی صورتحال کی وجہ سے یہ وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہو سکا ہے۔ بھجبل نے اپنے محکمہ کی مقبول 'آنند چا شیدھا' اسکیم کے مستقبل کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا۔ دیوالی 2022 کے دوران شروع کی گئی، یہ اسکیم زعفرانی راشن کارڈ ہولڈروں کو صرف 100 میں چار ضروری اشیائے خورد و نوش کا ایک پیکٹ فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم پر سالانہ تقریباً 500 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں اور اوسطاً 16 ملین خاندانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ بھجبل نے کہا کہ 'لاڈکی بہن' اسکیم کی زیادہ قیمت اس بار 'آنند چا شیدھا' اسکیم کو نافذ کرنا مشکل بناتی ہے۔

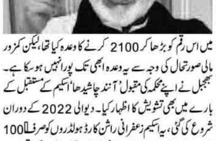

انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ان کے محکمہ کی ایک اور اسکیم 'شیو بھوجن تھالی' کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت دو لاکھ ضرورت مندوں کو روزانہ 10 روپے میں کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے سالانہ 140 کروڑ روپے درکار ہیں، لیکن ہمیں صرف 70 کروڑ روپے ملے ہیں۔ اس لیے حالات میں بہتری کی امید کم ہے۔ شیو بھوجن تھالی (ایک روایتی کھانا) دو چپاتی، ایک سبزی، ایک دال، اور چاول کا ایک پیالہ ہوتا ہے۔ اصل لاگت شہروں میں 50 اور دیہی علاقوں میں 35 ہے، اس فرق کو ریاستی حکومت سبسڈی کے طور پر برداشت کرتی ہے۔ ریاستی بجٹ کے اعداد و شمار بھی بھجبل کے خدشات کی تصدیق کرتے ہیں۔ مالی سال 2025-26 تک، مہاراشٹر کا ریونیو خسارہ 45890.86 کروڑ تک پہنچ گیا ہے، جو پچھلے سال کے 20050.69 کروڑ کے تخمینہ خسارے سے دوگنا ہے۔ مالیاتی خسارہ 1 لاکھ 36 ہزار 234.62 کروڑ تک پہنچ گیا ہے۔

ناسک میں خونی سانحہ بیٹے کے ہاتھوں ماں کا قتل

ناسک: ناسک شہر میں آج صبح پیش آنے والے دو الگ الگ واقعات نے شہر میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ پہلا واقعہ ناسک روڈ کے جے بھوانی روڈ علاقے کی سابرمتی سوسائٹی میں پیش آیا، جہاں 43 سالہ امول میشرام کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اسی روز شہر کے ست پور علاقے میں ایک اور افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں ایک نوجوان نے مبینہ طور پر اپنی ماں کو تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتولہ کی شناخت منگلا گھولپ کے طور پر کی گئی ہے۔ حملہ کرنے والا شخص اس کا بیٹا سوپنل گھولپ ہے، جو مبینہ طور پر چرس کا عادی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ گھریلو جھگڑے کے بعد پیش آیا۔ ملزم سوپنل کو پولیس نے فوری طور پر حراست میں لے لیا ہے، تاہم قتل کے پیچھے اصل وجہ تا حال واضح نہیں ہو سکی ہے۔

بابا صدیق قتل کیس معاملہ

سی سی ٹی وی فوٹیج طلب کرنے کی ملزم کی درخواست مسترد

تین ملزمین کی درخواست ضمانت بھی مکوکا عدالت میں خارج

ممبئی: ممبئی کی خصوصی مکوکا عدالت نے این سی پی لیڈر بابا صدیق کے قتل کے سلسلے میں گرفتار ایک کلیدی ملزم کی درخواست کو مسترد کر دیا جس میں اس نے اپنی مبینہ غیر قانونی گرفتاری کے سلسلے میں نرمل نگر پولیس اسٹیشن کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو مہیا کیے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اسی طرح عدالت نے اس معاملے میں گرفتار تین ملزمین کی درخواست ضمانت بھی خارج کر دی۔ ملزم پراوین لونکر نے اپنی گرفتاری کے ایام 13 اکتوبر 2024 اور 14 اکتوبر، 2024 دونوں کی فوٹیج مہیا کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

عدالت نے اپنے حکم میں درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "چارج شیٹ کا پورا ریکارڈ اس بات کی عکاسی نہیں کرتا ہے کہ استغاثہ نے سی سی ٹی وی فوٹیج پر بھروسہ کیا تھا یا اس پر بھروسہ نہیں تھا۔ مزید برآں، ملزم نے عدالت میں اپنی پیشی کے دوران کبھی بھی ناروا سلوک یا غیر قانونی گرفتاری کی شکایت نہیں کی تھی۔

اسی درمیان خصوصی عدالت نے تین ملزمین سمبھاجی پاردھی، گورو اپونے اور انوراگ کشیپ کی درخواست ضمانت بھی مسترد کر دی۔

استغاثہ کے مقدمے کے مطابق، کشیپ پر الزام ہے کہ اس نے قتل کے بعد شوٹر کو نیپال فرار ہونے میں مدد کی تھی، جب کہ پاردی، دیگر ملزمین کے ہمراہ، مبینہ طور پر شوٹروں کو آتشیں اسلحہ اور لاجسٹک مدد فراہم کئے تھے جبکہ اپونے پر الزام ہے کہ اس نے قتل کی سازش میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اور وہ قتل کو انجام دینے میں بھی شامل تھا۔

سابق وزیر و این سی پی لیڈر بابا صدیقی کو 12 اکتوبر 2024 کی رات باندرہ (ایسٹ) کے علاقے میں ان کے فرزند ذیشان صدیقی کے دفتر کے باہر تین حملہ آوروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں مافیا ڈان لارنس بشنوئی کی گینگ سے مبینہ طور پر وابستہ ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔

ویسٹرن ریلوے نے لفٹ، ایسکلیٹر اور ارتھنگ پٹس کیلئے اسمارٹ ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم 'سوگم ریل' لانچ کیا

ممبئی: ویسٹرن ریلوے نے ڈیجیٹل گورننس اور مسافروں کی حفاظت کے ایریا میں ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے۔ سوگم ریل انڈین ریلوے پر اپنی نوعیت کا پہلا سافٹ ویئر پر مبنی پلیٹ فارم ہے، جسے لفٹوں، ایسکلیٹرز اور ارتھنگ پٹس کی حقیقی وقت کی نگرانی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ونیت ابھیشیک، چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ویسٹرن ریلوے کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر وویک کمار گپتا کی قیادت میں ایپلیکیشن تیار کی گئی تھی، جس کا مقصد ٹیکنالوجی کو اہم حفاظتی اور دیکھ بھال کے نظام میں ضم کرنا تھا۔ اس سے پہلے، لفٹوں، ایسکلیٹرز، اور ارتھنگ انفراسٹرکچر کی نگرانی متعدد ڈپوؤں میں رکھے گئے مینوئل رجسٹروں پر انحصار کرتی تھی، جس کی وجہ سے غلطی کا پتہ لگانے، بکھری ہوئی رپورٹنگ، اور محدود احتساب میں تاخیر ہوتی تھی۔ سوگم ریل کے نفاذ کے ساتھ، ویسٹرن ریلوے پر 470 سے زیادہ لفٹ/ایسکلیٹرز اور تقریباً 21,500 ارتھنگ پٹس اب ایک متحدہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے تحت ڈھکے ہوئے ہیں، جو ڈویژنل اور ہیڈکوارٹر کی سطح پر حکام کے لیے قابل رسائی ہیں۔ یہ نظام آلات کی حالت کی چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بناتا ہے، خود بخود بار بار آنے والی خرابیوں یا زائد المیعاد معائنے کو جھنڈا دیتا ہے، اور اعلیٰ تعمیل کے ساتھ بروقت مداخلت کو قابل بناتا ہے۔ یہ اثاثہ کے لحاظ سے اور وجہ کے لحاظ سے ناکامی کا تفصیلی تجزیہ فراہم کرتا ہے، جبکہ اہم کارکردگی کے اشارے (KPIs) جیسے کہ ناکامیوں کے درمیان درمیانی وقت (MTBF) اور بحالی کی تعمیل کی شرح اثاثہ کی وشوسنییتا کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے آپریشنل فوائد کے علاوہ، یہ اقدام مسافروں کی سہولت اور حفاظت کو بھی نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ لفٹ اور ایسکلیٹر کی کارکردگی کی ڈیجیٹل ٹریکنگ خرابی پر تیزی سے توجہ دینے میں مدد کرتی ہے، جس سے بزرگ شہریوں، مختلف طور پر معذور مسافروں اور بچوں کے ساتھ سفر کرنے والی خواتین کو فائدہ ہوتا ہے۔ مزید برآں، ارتھنگ مزاحمت کی ساختی نگرانی بجلی کے خطرات کو روکنے میں مدد کرتی ہے اور اسٹیشنوں اور ریلوے تنصیبات پر حفاظتی معیارات کی سختی سے پابندی کو یقینی بناتی ہے۔ فزیکل رجسٹروں کو ڈیجیٹل، تجزیات سے چلنے والے نظام سے بدل کر، ویسٹرن ریلوے نے ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کے انتظام میں ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ سوگم ریل کے آغاز کے ساتھ، ویسٹرن ریلوے نے محفوظ، سمارٹ اور جوابدہ ریل آپریشنز کے لیے ذہین ڈیجیٹل حل اپنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم جدت کے ایک ماڈل کے طور پر کھڑا ہے جسے عوامی خدمات کی فراہمی میں ابھرتے ہوئے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

آنے والے انتخابات اجیت پوار کی قیادت میں لڑے جائیں گے

پارٹی مضبوطی سے کام کرے اور بہترین کامیابی حاصل کرے: سنیل تٹکرے، سدا ماما پاٹل اپنے ساتھیوں کے ساتھ این سی پی میں شامل

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات اجیت دادا پوار کی قیادت میں لڑے جائیں گے، اور ہمیں اپنی پارٹی کا کام بہترین انداز میں انجام دے کر شاندار کامیابی حاصل کرنی ہے۔ پارٹی کی تنظیمی سرگرمیاں ریاست بھر میں جس تیزی سے بڑھ رہی ہیں، وہ عوامی اعتماد کی علامت ہیں۔ امبرناتھ کے شرد پوار گروپ کے اہم لیڈر سدا ماما پاٹل نے آج اپنے درجنوں عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ اجیت پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ اسی موقع پر ایوت محل اور رائے گڑھ اضلاع کے مختلف سیاسی پارٹیوں کے اہم لیڈران نے بھی این سی پی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ سنیل تٹکرے نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں شامل ہونے والے افراد کے دلوں میں عزت و احترام کے ساتھ جو اعتماد پیدا ہوا ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری تنظیم ریاست میں مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں پارٹی پوری طاقت کے ساتھ اپنے امیدواروں کے پیچھے کھڑی ہوگی۔ جب تنظیم مضبوطی سے ساتھ دیتی ہے، تو کام کرنے کی رفتار اور دائرہ دونوں بڑھتے ہیں۔ امبرناتھ سے شرد پوار گروپ کے شہر صدر سدا ماما پاٹل، ضلع یوتھ صدر سچن پاٹل، خواتین صدر پونم شیلار، خواتین یوتھ صدر گوتامی سوریہ ونشی سمیت بڑی تعداد میں عہدیدار اور کارکن شامل ہوئے۔ اسی طرح ایوت محل کی ودربھ مسلم تنظیم کے صدر بھائی امان، اقلیتی لیڈر متین تمنا، لائنس گروپ کے صدر جتندر فڈ کے، نائب صدر روی شیٹھ شیلکے، شیو سنگرام کے صوبائی جنرل سکریٹری امر راجے وامن سمیت پربھنی اور رائے گڑھ کے متعدد لیڈران بھی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر و رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے، پارٹی کے خزانچی اور رکن اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، چیف ترجمان آنند پرانجپے، رائے گڑھ ضلع صدر سدھا کر گھارے، ریاستی نائب صدر کرانتی دھوتے، جنرل سکریٹری لطیف تمبولی، ایوت محل شہر صدر لالا راؤت اور بڑی تعداد میں پارٹی کے عہدیدار و کارکن موجود تھے۔

الہاس نگر: سابق کارپوریٹر پر قاتلانہ حملے کا ملزم اجے باگل گرفتار

چار مقدمات میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے پولیس کی خصوصی دو ٹیمیں بنائی گئی تھیں

الہاس نگر: (کلیم شیخ) سابق کارپوریٹر پر قاتلانہ حملہ کے مفرور ملزم اجے باگل کو گرفتار کر کے وٹھل واڑی پولیس نے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم اجے باگل کے خلاف پہلے ہی چار سنگین مقدمات درج ہیں۔ یہ واقعہ وسیتا کالونی کے داخلی دروازے پر پیش آیا، جہاں جھگڑے کے بعد اجے باگل نے سابق کارپوریٹر تلسی وسیتا پر کلہاڑی سے حملہ کیا۔ تلسی وسیتا اس حملے میں بال بال بچ گئی۔ واقعہ کے بعد وٹھل واڑی پولیس نے ملزم کے خلاف قتل کی کوشش سمیت متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے اس کی تلاش شروع کر دی تھی۔ سینئر پولیس انسپکٹر اشوک کولی کی رہنمائی میں دو ٹیموں نے ایک ٹیم تشکیل دی اور ملزم کی بھرپور تلاش شروع کی۔ مسلسل کوششوں کے بعد ملزم اجے باگل کو بالآخر منگل کی دوپہر کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف پہلے ہی چار مقدمات درج ہیں اور اب اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

BRIHANMUMBAI MUNICIPAL CORPORATION

اظہار دلچسپی کا اشتہار

موضوع: کنٹریکٹ کی بنیاد پر رضاکارانہ تنظیم کے ذریعے پی/ساؤتھ وارڈ میں محکمہ صحت عامہ کے تحت 'ڈی' زمرہ میں ملٹی پرپز ورکرز کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے بارے میں۔

کنٹریکٹ کی بنیاد پر رضاکارانہ تنظیم کے ذریعے پی/ساؤتھ وارڈ میں محکمہ صحت عامہ کے تحت ڈی زمرہ میں ڈسپنسریوں، دفتروں اور کریمیٹوریم میں ملٹی پرپز ورکرز کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے (بچت گروپوں کو چھوڑ کر)، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن ڈسپنسریوں، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن دفتروں اور برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کریمیٹوریم میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر کثیر مقصدی کارکنان فراہم کرنے میں 1 سال کا تجربہ رکھنے والی تنظیموں سے درخواست طلب کیے جاتے ہیں۔

دلچسپی رکھنے والی تنظیمیں، خیراتی تنظیمیں، غیر سرکاری تنظیمیں اور نجی تنظیمیں پروویڈنٹ فنڈ اسٹیٹ اور ملازمین انشورنس اسکیم میں رجسٹرڈ (ان تنظیموں کے قیام کا مقصد ان کے اراکین کو ملازمت فراہم کرنا ہونا چاہیے) وغیرہ۔ ہم تنظیموں سے ان کی اہلیت کی فہرست تیار کریں اور انہیں لاٹری کے ذریعے منتخب کریں گے۔

درخواست فارم پی/ساؤتھ وارڈ میں محکمہ صحت عامہ کے دفتر سے 08/10/2025 سے 14/10/2025 تک 10:30 سے 3:00 بجے تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دلچسپی رکھنے والی تنظیمیں مزید تفصیلات، درخواست فارم اور حلف نامہ فارم کے لیے پی/ساؤتھ وارڈ میں محکمہ صحت عامہ کے دفتر سے رابطہ کریں۔ تنظیم کی طرف سے درخواست دینے کی آخری تاریخ 14/10/2025 وقت 5:00 بجے ہے۔

مخصوص دفتری اوقات کے بعد جمع کرائی گئی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

دستخط
میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ۔
پی/ایس وارڈ

اپنی مرضی سے اپنا علاج نہ کریں
PRO/1840/ADV/2025-26

ممبئی اور تھانے کے کئی علاقوں میں 7 تا 9 اکتوبر 10 فیصد پانی کی کٹوتی

ممبئی: تھانے کے رہائشیوں اور ممبئی کے کئی حصوں کو پانی کی فراہمی میں 10 فیصد کمی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے کیونکہ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) پیس اور پنجراپور پاور اسٹیشنوں پر بجلی کے میٹروں کو اپ گریڈ کرنے کا کام کررہی ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن نے تصدیق کی ہے کہ یہ کمی منگل، 7 اکتوبر، سے جمعرات، 9 اکتوبر، 2025 تک مؤثر رہے گی۔ تھانے کی کل پانی کی سپلائی میں سے 85 ملین لیٹر یومیہ بی ایم سی ذرائع سے آتا ہے۔ تین دن کی دیکھ بھال کی مدت کے دوران جاری برقی کام سے تھانے اور ممبئی کے کئی علاقوں کو متاثر ہونے کی امید ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے مطابق جن علاقوں میں پانی کی سپلائی میں کمی کی جائے گی ان میں کوپری دھوبی گھاٹ، کوپری کنہیا نگر، گاندھی نگر، آنند نگر، اندرا نگر، بھاتواڑی، ٹیکڈی بنگلہ واٹر ٹینک، گاودیوی (لوکیس واڑی) واٹر ٹینک، بلکم پاڑا نمبر 1، امبیڈکر نگر، لکشمی نگر، بھاجا نگر، کاجوا نگر، گودیوی (لوئس واڑی)، دنیشور نگر، امبیکا نگر، کارالو نگر، شیو شکتی نگر، جنتا سلم، پڑوال نگر، شیواجی نگر، کسان نگر نمبر 1، کسان نگر نمبر 2، رام چندر نگر 1، سائیناتھ نگر، نام دیو واڑی، رگھوناتھ نگر، لوئیس واڑی، پڑوال نگر، واٹر ٹینک شامل ہیں۔

بی ایم سی انتخابات کے لیے وارڈ کی حد بندی کو منظوری

ریاستی الیکشن کمیشن نے حتمی فہرست آن لائن شائع کی، ووٹر لسٹ اور پولنگ انتظامات کی نگرانی کے لیے 6500 بوتھ لیول آفیسرز کی تقرری

ممبئی: مہاراشٹر ریاستی الیکشن کمیشن (ایس ای سی) نے آنے والے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے انتخابات کے لیے نظرثانی شدہ وارڈ باؤنڈریوں کو حتمی منظوری دے دی ہے، جو طویل عرصے سے زیر التوا میونسپل انتخابات کے انعقاد کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ حتمی وارڈ کا ڈھانچہ باضابطہ طور پر مہاراشٹر گورنمنٹ گزٹ میں شائع کیا گیا اور پیر کو بی ایم سی کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا گیا۔

ایکس پر شیئر کردہ ایک پوسٹ میں، بی ایم سی نے اعلان کیا، 'ریاستی الیکشن کمیشن نے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے عام انتخابات 2025 کے لیے وارڈ کی تشکیل کو منظوری دے دی ہے۔ حتمی وارڈ کا ڈھانچہ گورنمنٹ گزٹ میں اور 6 اکتوبر 2025 کو بی ایم سی کی آفیشل ویب سائٹ پر شائع کیا گیا ہے۔'

یہ عمل مہینوں کی عوامی مشاورت اور جانچ پڑتال کے بعد مکمل ہوتا ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے پہلے 22 اگست کو ایک مسودہ حد بندی نوٹیفکیشن جاری کیا تھا، جس میں تمام میونسپل وارڈوں کی مجوزہ جغرافیائی حدود کی تفصیل تھی۔ شہریوں کو اپنی رائے دینے کے لیے

مدعو کیا گیا تھا اور 4 ستمبر کی آخری تاریخ تک کل 492 تجاویزات اور اعتراضات موصول ہوئے۔ ان اعتراضات کی 11 سے 13 ستمبر کے درمیان سماعت ہوئی جس کے بعد حتمی وارڈ میپ کو منظوری دی گئی۔ وارڈ حد بندیوں کی منظوری سے بہت زیادہ متوقع بلدیاتی انتخابات کی راہ ہموار ہوتی ہے، جو تقریباً تین سال سے زیر التواء ہیں۔ بھارت کی سب سے امیر میونسپل باڈی بی ایم سی کے لیے انتخابات جنوری 2026 کے وسط میں ہونے کا امکان ہے، کیونکہ مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کو مکمل کرنے کے لیے سپریم کورٹ کی طرف سے بڑھادی گئی آخری تاریخ 31 جنوری کو ختم ہورہی ہے۔

انتخابات کی تیاریاں پہلے ہی سے جاری ہیں۔ بی ایم سی کے الیکشن ڈپارٹمنٹ نے ووٹرلسٹوں اور پولنگ انتظامات کی نگرانی کے لیے 6500 بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز) کا تقرر کیا ہے۔ مزید برآں، انتخابی انتظام کے لیے 4000 سے زائد معاون عملے کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔

میونسپل حکام کے مطابق تقریباً 70 ہزار اہلکار بشمول ریاستی سرکاری ملازمین کو پولنگ کے دن انتخاب سے متعلق مختلف کاموں کے لیے تعینات کیا جائے گا۔ انتظامیہ نے پولنگ کی کارروائیوں کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اگست میں افسران کے تربیتی سیشن شروع کیے تھے۔ حد بندی کا عمل مکمل ہونے کے بعد، اب توجہ ووٹرلسٹوں کو حتمی شکل دینے، پولنگ اسٹیشنوں کی الاٹمنٹ اور انتخابی شیڈول کے تعین پر مرکوز ہوجائے گی۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے وارڈ کی حدود کی منظوری کے ساتھ، ممبئی اپنے اہم بلدیاتی انتخابات کے قریب ایک قدم آگے بڑھ گیا ہے، جن میں شہر کی بڑی جماعتوں کے درمیان سیاسی مقابلہ ہونے کی امید ہے۔

ڈرونز اور فلائنگ قندیلوں پر پابندی عائد

دیوالی سے قبل ممبئی پولیس کی جانب سے احکامات جاری، خلاف ورزی کرنے پر سخت کارروائی کا انتباہ، ممبئی والوں سے محفوظ دیوالی منانے کی اپیل

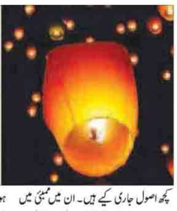

ممبئی: گنیش اتسو، درگا پوجا، اور دسہرہ کے بعد، ممبئی کے بازار اب دیوالی کی خریداری کے لیے تیار ہیں۔ جیسے ہی روشنیوں کے تہوار دیوالی 2025 کی خریداری شروع ہو رہی ہے، ممبئی پولیس نے کچھ اصول جاری کیے ہیں۔ دیوالی پر شہریوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ممبئی پولیس نے ڈرون اور فلائنگ قندیل (لالٹین) کی فروخت اور استعمال پر پابندی لگا دی ہے۔ پولیس نے یہ قدم آتش زنی، فسادات اور امن میں خلل کو روکنے کے لیے اٹھایا ہے۔ ان قوانین کی خلاف ورزی پر تعزیرات ہند کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

دیوالی کے موقع پر گلیوں کو لالٹینوں، دیاوں اور پٹاخوں کی روشنی سے روشن کیا جاتا ہے۔ تاہم، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ساتھ بات چیت کے بعد پولیس نے دیوالی کے لیے کچھ اصول جاری کیے ہیں۔ ان میں ممبئی میں ڈرون اور اڑنے والی قندلوں کے استعمال پر پابندی بھی شامل ہے۔ دیوالی کے دوران شہریوں کی حفاظت اور امن کو یقینی بنانے کے لیے، پولیس نے برہان ممبئی پولیس کمشنریٹ کے علاقے میں ڈرون اور اڑنے والی قندیل کے استعمال اور فروخت پر پابندی لگا دی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 223 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ممبئی شہر اور مضافاتی علاقوں میں دیوالی کے موقع پر بڑی تعداد میں پٹاخے چھوٹے جاتے ہیں اور ان دنوں ڈرون اور اڑنے والے دیے کا استعمال بہت عام ہوگیا ہے، بہت سے لوگ ڈرون اور دیے اڑاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جس سے آگ لگنے اور بڑے حادثات کا خطرہ ہے۔

لہذا، شہریوں کی حفاظت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور برہان ممبئی پولیس کمشنریٹ کے علاقے میں امن وامان میں خلل کو روکنے کے لیے، ممبئی پولیس نے 7 اکتوبر سے 5 نومبر تک ڈرون، ریموٹ کنٹرول مائیکرو لائٹ ایئر کرافٹ، پیرا گلائیڈرز، پیرا موٹرز، ہینڈ گلائیڈرز، گرم ہوا کے غبارے وغیرہ کی پرواز کی سرگرمیوں پر پابندی لگادی ہے۔ اس مدت کے دوران، ممبئی پولیس کی جانب سے فضائی نگرانی یا برہان ممبئی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آپریشنز) سے تحریری اجازت کے ساتھ کیے گئے اقدامات کے لیے مستثنیات کی جائیں گی۔ دریں اثنا، برہان ممبئی پولیس کمشنریٹ کے دائرہ اختیار میں 12 اکتوبر سے 10 نومبر 2025 تک 30 دنوں کے لیے لالٹینوں کو اڑانے پر مکمل پابندی رہے گی۔ مزید برآں، لالٹینوں کو ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے کی بھی اجازت نہیں ہوگی۔

ممبئی سمیت ہندوستان کے سروس سیکٹر کی سرگرمی ستمبر میں مضبوطی سے جاری

ممبئی: ہندوستان کے سروس سیکٹر کی سرگرمیاں ستمبر میں مضبوط ہوتی رہیں، حالانکہ اس کی رفتار اگست کے مقابلے میں قدرے کم رہی۔ پیر کو جاری ہونے والے ایچ ایس بی سی انڈیا سروسز پی ایم آئی سروے میں یہ انکشاف ہوا ہے، جو ماہ بہ ماہ کی بنیاد پر معاشی سرگرمیوں کی پیمائش کرتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ستمبر میں پی ایم آئی (پرچیزنگ منیجرز انڈیکس) 60.9 تھا جو اگست میں 62.9 تھا۔ 50 سے اوپر کا انڈیکس ترقی کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ 50 سے نیچے کی سطح سرگرمی میں کمی کی نشاندہی کرتی ہے، جب کہ 50 کی سطح استحکام کی نشاندہی کرتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ستمبر ہندوستانی سروس سیکٹر کمپنیوں کے لیے بڑھتی ہوئی طلب اور نئے کلائنٹ کے حصول کے لحاظ سے ایک مثبت مہینہ تھا۔ ٹیکنالوجی کی سرمایہ کاری اور سازگار عوامی پالیسیوں نے بھی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ سروس ایکسپورٹ کی نمو مارچ کے بعد اپنی کم ترین سطح پر آ گئی۔ مہنگائی کی کم رفتار نے کمپنیوں کے کاروبار کو مزید آسان کر دیا۔ ایچ ایس بی سی انڈیا کے چیف اکانومسٹ نے کہا کہ ملک کی خدمات کے شعبے کی سرگرمی اگست میں حالیہ بلندیوں کے مقابلے ستمبر میں معتدل رہی۔

اسٹاک مارکیٹ تیزی کے ساتھ کھلے

ممبئی: بینکنگ اور آئی ٹی سیکٹر میں فروخت کے دم پر گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں پیر کو ابتدائی تجارت میں اضافہ دیکھا گیا۔ بی ایس ای کا 30 شیئرز پر مشتمل حساس انڈیکس سینسیکس 67.62 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 81274.79 پوائنٹس پر کھلا۔ تادم تحریر یہ 95.22 پوائنٹس (0.12 فیصد) کے اضافے سے 81302.39 پوائنٹس پر تھا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 22.30 پوائنٹس کے اضافے سے 24916.55 پوائنٹس پر کھلا۔ خبر لکھے جانے کے وقت یہ بھی 29.65 پوائنٹس یعنی 0.12 فیصد اضافے کے ساتھ 24923.90 پوائنٹس پر تھا۔ بینکنگ اور آئی ٹی کے ساتھ فنانس اور آئل اینڈ گیس گروپس کی کمپنیوں میں فروخت ہوئی۔

ڈیلیوری بوائے پر نامناسب طریقے سے خاتون کو چھونے کا الزام

پارسل ڈیلیور کرتے وقت بلنکِٹ ڈیلیوری بوائے کی جانب سے خاتون کی چھاتی کو چھونے کی شرمناک حرکت سی سی ٹی وی میں قید

ممبئی: ایک خاتون نے سوشل میڈیا پر بلنکیٹ ڈیلیوری بوائے پر نامناسب طریقے سے چھونے کا الزام لگا کر بحث چھیڑ دی ہے۔ اس نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ بلنکیٹ سے پارسل ڈیلیور کرتے وقت ڈیلیوری بوائے نے اس کی چھاتی کو چھوا۔ ایک اور ٹویٹ میں اس نے دعویٰ کیا کہ اسے مزید ناپسندیدہ چھونے سے روکنے کے لیے پارسل کو اپنے سامنے رکھنا پڑا۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک بلنکِٹ ایجنٹ پیلے رنگ کی وردی پہنے پارسل پہنچا رہا ہے اور ادائیگی کر رہا ہے۔ جیسے ہی وہ تبدیلی واپس کرتا ہے، وہ عورت کی چھاتی کو چھوتا ہے۔ عورت نے جلدی سے پیکج اس کے سامنے رکھ دیا۔ خاتون نے بلنکِٹ کے ابتدائی جواب سے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ

ناکافی ہے۔ اس نے لکھا کہ آج میرے ساتھ بلنکیٹ سے آرڈر کرتے ہوئے ایسا ہی ہوا۔ ڈیلیوری بوائے نے دوبارہ میرا پتہ پوچھا اور پھر مجھے نامناسب طریقے سے چھوا، یہ ناقابل برداشت ہے۔ براہ کرم سخت ایکشن لیں۔

خاتون نے اپنی پوسٹ میں بلنکٹ اور ممبئی پولیس کو ٹیگ کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا ہندوستان میں خواتین کی حفاظت ایک مذاق ہے۔ اس نے مزید دعویٰ کیا کہ بلنکٹ نے اس واقعے کے ثبوت پیش کرنے کے بعد ہی ڈیلیوری ڈرائیور کے خلاف کارروائی کی۔ بلنکیٹ نے ابتدائی طور پر اپنی زبانی شکایت کو مسترد کردیا اور صرف ڈیلیوری بوائے کو خبردار کیا۔

تاہم، ویڈیو ثبوت پیش کرنے کے بعد کمپنی نے ڈرائیور کا معاہدہ ختم کردیا اور پلیٹ فارم سے اس پر پابندی عائد کردی۔ بلنکیٹ کے جواب میں لکھا گیا 'ہیلو، ہم فون پر آپ کے وقت کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم واقعی اس واقعے کے لیے معذرت خواہ ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ کتنا پریشان کن ہے۔ براہ کرم یقین کریں کہ بات چیت کے مطابق ضروری کارروائی کی گئی ہے۔ مزید سوالات یا مدد کے لیے بلا جھجک ہم سے رابطہ کریں۔

فلم اور تفریحی صنعت کو فروغ دینے کے لیے ناسک میں جدید فلم سٹی قائم کرنے کا اعلان

اس منصوبے سے ریاست کے اقتصادی اور ثقافتی فروغ کو تقویت ملے گی: اجیت پوار

ممبئی: نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ریاست میں فلم اور تفریحی صنعت کو فروغ دینے کے لیے ناسک میں ایک جدید فلم سٹی قائم کرنے جارہی ہے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ نہ صرف فلم انڈسٹری کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا بلکہ اس سے مقامی آرٹسٹوں، ٹیکنیشنز، چھوٹے کاروباریوں، ہوٹل اور سیاحت کے شعبے میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ اجیت پوار نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں ہندوستان کو عالمی تفریحی صنعت کا مرکز بنانے کا ویژن پیش کیا ہے اور مہاراشٹر کو اس سمت میں سبقت حاصل کرنی چاہیے۔ ناسک میں فلم سٹی کا قیام اسی ویژن کی تکمیل میں ایک فیصلہ کن قدم ہوگا۔

اجیت پوار نے واضح کیا کہ حکومت اس منصوبے کے حوالے سے پوری طرح مثبت اور فعال ہے۔ منصوبے کی فنی و معاشی ممکنات کے جائزے کے لیے ماہر مشاورتی ادارے کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ نائب وزیراعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ جیسے ہی مشاورتی رپورٹ موصول ہو، اس کی روشنی میں قابلِ عمل اور حتمی تجویز فوری طور پر حکومت کو پیش کی جائے تاکہ منصوبے پر جلد عمل درآمد شروع کیا جاسکے۔

یہ فیصلہ سہیادری گیسٹ ہاؤس، ممبئی میں منعقد ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا، جس کی صدارت خود اجیت پوار نے کی۔ اجلاس میں وزیر برائے خوراک وشہری فراہمی چھگن بھجبل، وزیرِ ثقافت آشیش شیلار (ویڈیو کانفرنس کے ذریعے)، مالیات کے ایڈیشنل چیف سکریٹری او پی گپتا، محکمہ محصول کے ایڈیشنل چیف سکریٹری وکاس کھارگے، منصوبہ بندی کے پرنسپل سکریٹری سوربھ وجے، نائب وزیراعلیٰ کے پرائیویٹ سکریٹری ڈاکٹر راجیش

دیشمکھ، محکمہ ثقافت کے سکریٹری کرن کلکرنی، مہاراشٹر فلم، تھیٹر اور کلچرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی مینجنگ ڈائریکٹر سواتی مھسے پاٹل، ناسک کے ڈویژنل کمشنر پروین گیڈم اور کلکٹر جلیج شرما سمیت فلم انڈسٹری سے وابستہ دیگر اہم عہدیداران شریک تھے۔ اجلاس کے دوران اجیت پوار نے کہا کہ ناسک ہندوستانی فلم انڈسٹری کے بانی دادا صاحب پھالکے کی جنم بھومی ہے، اس لیے یہاں فلم سٹی کا قیام محض ایک ثقافتی منصوبہ نہیں بلکہ ریاستی وقار اور علاقائی ترقی سے جڑا ہوا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناسک میں پہلے سے موجود شاہراہیں، ریلویز، ہوائی رابطے اور کمبھ میلے کے دوران تیار ہونے والی جدید بنیادی سہولیات اسے فلم سٹی کے لیے ایک مثالی مقام بناتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلم سٹی کے قیام سے نہ صرف فلم سازی کو فروغ ملے گا بلکہ سیاحت، مہمان داری، نقل وحمل اور خدمات کے شعبوں میں بھی نئی توانائی پیدا ہوگی۔ ان کے بقول، یہ منصوبہ مہاراشٹر کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر فلم اور میڈیا کے نقشے پر نمایاں مقام دلانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اجیت پوار نے افسران کو تاکید کی کہ ماہرین کی رپورٹ کی بنیاد پر منصوبے کی تکنیکی، مالی اور ماحولیاتی افادیت کا مفصل تجزیہ کیا جائے اور اس کی روشنی میں حکومت کو فوری اپ ڈیٹڈ پروپوزل پیش کیا جائے تاکہ یہ تاریخی منصوبہ جلد از جلد زمین پر اتارا جاسکے۔

راج-ادھو کی دو ماہ میں پانچویں ملاقات!

بلدیاتی انتخابات سے قبل دونوں کے درمیان میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہونے سے سیاست تیز

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے نے اتوار کو ایک بار پھر ملاقات کی۔ یہ میٹنگ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے آئندہ انتخابات میں اہم سمجھی جارہی ہے۔ ماہرین کی مطابق لاکھوں مراٹھی شہریوں کی خواہش ہے کہ راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے ایک ساتھ آئیں۔ دونوں جماعتوں کے ان لاکھوں شہریوں اور کارکنوں کی خواہشات اب پوری ہونے کا امکان ہے۔ پچھلے دو مہینوں میں راج اور ادھو ٹھاکرے کے درمیان یہ پانچویں ملاقات ہے۔

ادھو ٹھاکرے کی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت کے پوتے کی نام کی تقریب آج ممبئی کے بی کے سی کے ایک ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں ادھو ٹھاکرے کے ساتھ راج ٹھاکرے کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ دونوں ٹھاکرے بھائی اس تقریب میں شریک ہوئے۔ تقریب کے بعد راج ٹھاکرے اور ان کی اہلیہ ادھو ٹھاکرے کی رہائش گاہ ماتوشری گئے، جہاں وہ آدھے گھنٹے سے زیادہ قیام کیا۔ دونوں ٹھاکرے بھائیوں نے تقریباً آدھے گھنٹے تک اس معاملے پر بات چیت کی۔ اس کے بعد راج ٹھاکرے ماتوشری سے اپنے گھر چلے گئے۔ یہ ٹھاکرے بھائیوں کے درمیان خاندانی ملاقات تھی، لیکن اس ملاقات کو سیاسی نقطہ نظر سے بھی دیکھا جارہا ہے۔

راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے درمیان تقریباً 18 سال سے اختلافات تھے۔ تاہم شیوسینا پارٹی میں پھوٹ کے بعد دونوں بھائی مراٹھی زبان کے معاملے پر اکٹھے ہوگئے ہیں۔ دونوں بھائیوں کے درمیان مراٹھی کے مسئلہ پر مشترکہ ملاقات بھی ہوئی۔ اس میٹنگ

میں راج ٹھاکرے نے پوچھا کہ کیا وہ اب سے سیاست میں قوتوں میں شامل ہوں گے؟ انہوں نے اس پر عوامی سطح پر بات کرنے سے گریز کیا تھا۔ تاہم، ادھو ٹھاکرے نے کہا تھا، 'دونوں بھائی آج یہاں اکٹھے ہونے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔' انہوں نے یہی بیان پارٹی کے دسہرہ اجتماع میں دیا۔ اس لیے یہ بات بھی چل رہی ہے کہ دونوں بھائی مستقبل میں سیاست میں اکٹھے ہوں گے۔ بات چل رہی تھی کہ راج ٹھاکرے شیوسینا یو بی ٹی کے دسہرہ اجتماع میں موجود ہوں گے۔ لیکن ایسا نظر نہیں آیا۔ تو راج ٹھاکرے کے دماغ میں کیا ہے؟ یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ لیکن اب راج ٹھاکرے نے ادھو ٹھاکرے سے دوبارہ ملاقات کی ہے۔ اس سے پہلے راج ٹھاکرے نے اُدھو ٹھاکرے کی رہائش گاہ، ماتوشری کا دورہ کیا تاکہ انھیں سالگرہ کی مبارکباد دی جا سکے۔ اس کے بعد گنیش اتسو کے دوران، ادھو ٹھاکرے نے راج ٹھاکرے کے شیو تیرتھ بنگلے کا دورہ کیا۔ دونوں بھائیوں کے درمیان اس طرح کی ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں۔ کیا یہ ملاقاتیں مستقبل میں کسی نئے سیاسی مساوات کا باعث بنیں گی؟ یہ دیکھنا ابھی باقی ہے۔

غوث پاک کی تعلیمات پر عمل کرنا جشن منانے سے زیادہ ضروری

ممبرا میں سید مولانا معین الدین اشرف کی سرپرستی میں منعقدہ 'جشن غوث الوریٰ' میں علماء کا خطاب

انوار الحق خان

ممبرا: جلوس نکالنے جلسہ منانے اور گیارہویں کا جشن منانے سے زیادہ ضروری ہے غوث اعظم کی تعلیمات پر عمل کرنا اور اسے عام کرنا۔ اس طرح کا اظہار خیال ممبرا میں مولانا سید معین الدین اشرف (صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ علما، وسجادہ نشین آستانہ حضور سید مخدوم سمناں کچھوچھ) کی سرپرستی میں اور شہزادہ شہید راہ مدینہ صوفی سید حسین اشرف الاشرفی الجیلانی کی صدارت میں منعقدہ جشن غوث الوریٰ کے موقع پر علمائے کرام نے کیا۔ ممبرا میں ہر سال کی طرح امسال بھی ربیع الاول کی گیارہ تاریخ کو جلوس غوثیہ کے نام سے جلوس نکالا گیا جو بامبے کالونی ممبرا اسٹیشن سے پیدل چل کر تقریباً عشاء نماز میں کوسہ کے شملہ پارک میں غوثیہ مسجد کے پاس اختتام پذیر ہوا اور یہاں ایک جلسہ کی صورت اختیار کرگیا۔ اس جلسہ میں علمائے کرام نے اصلاحی بیانات کئے جس میں مولانا عبدالقادر (طیبہ مسجد)، مولانا محفوظ الرحمن (سنی اشرفیہ مسجد)، نے غوث اعظم کی تعلیمات پر عمل کرنے پر زور دیا۔ ساتھ میں کہا کہ آج ہم نعرے بازی، نذر و نیاز میں زیادہ منہمک ہوگئے ہیں اسکے بدلے میں ہمارے فرائض چھوٹتے جائیں کوئی فکر نہیں ہوتی، ہم جن کا جشن مناتے ہیں جسکی شان میں جلوس نکالتے ہیں کیا انکی کبھی کوئی نماز

چھوٹی، کیا انہوں نے کبھی زندگی میں کوئی ایک جھوٹ بولا، انکے معاملات دیکھیں انکے اخلاق کا مطالعہ کریں۔ انکی زندگیوں کو دور سے دیکھ کر لوگ اسلام قبول کرلیا کرتے تھے اور آج ہمارے کردار کو دیکھ کر ہمارا پڑوسی بھی ہم سے نالاں رہتا ہے۔ لوگ دوری اختیار کرتے ہیں۔ علما نے کہا آج وقت کی اشد ضرورت ہے کہ غوث اعظم کی تعلیمات وفرمودات پر عمل کریں انھیں پڑھیں اور اسے عام کریں۔ اس موقع پر یہاں مولانا سید معین الدین کے ہاتھوں علمائے کرام وجلوس وجلسہ کے ذمہ داران کا استقبال بھی کیا گیا۔ مولانا محمود اشرفی، مولانا الطاف اشرفی، مولانا نسیم فریدی، مولانا توکیل احمد شمسی، مولانا ہدایت اللہ خان، مولانا صغیر برکاتی، حافظ سکندر، مولانا صوفی محمد عمر، مولانا عمران نجمی، قاری عطاء اللہ خان دیگر موجود تھے۔

ممبئی انٹرنیشنل ہوائی اڈے سے اسمگل شدہ گانجہ اور ڈرونز ضبط

ممبئی: ممبئی ہوائی اڈے پر کسٹم حکام نے تین الگ الگ معاملات میں 5.82 کروڑ روپے کی اسمگل شدہ ہائیڈرو پونک گھاس (گانجہ) ضبط کی ہے۔ ایجنسی کے حکام نے پیر کو بتایا کہ ایک اور معاملے میں کسٹم حکام نے تقریباً 10 اسمگل شدہ ڈرونز بھی ضبط کیا ہے۔ ایک مخصوص انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کسٹم حکام نے بنکاک سے آنے والے ایک مسافر کو روکا۔ سامان کی چیکنگ کے دوران کسٹم حکام نے 1.96 کلو گرام مشتبہ ہائیڈرو پونک گھاس (گانجہ) برآمد کیا، جس کی غیر قانونی مارکیٹ قیمت تقریباً 1.96 کروڑ روپے ہے۔ اسی طرح، ایک اور کیس میں کسٹم حکام نے بنکاک سے آنے والے ایک مسافر کو روکا۔ سامان کی چیکنگ کے دوران، کسٹم حکام نے 1.93 کلو گرام مشتبہ ہائیڈرو پونک گھاس برآمد کیا۔

کیا شاہ رخ کے بیٹے آرین کو منشیات کیس میں بلی کا بکرا بنایا گیا؟

سمیر وانکھیڑے نے 4 سال بعد اس کیس کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی

ممبئی: سپر اسٹار شاہ رخ خان کے بیٹے آرین خان کی زندگی 2021 میں اس وقت مشکل میں پڑ گئی جب انہیں کروز شپ ڈرگ کیس میں گرفتار کیا گیا۔ یہ کیس کئی مہینوں تک سرخیوں میں چھایا رہا۔ سمیر وانکھیڑے، نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے سابق زونل ڈائریکٹر تھے، جنھوں نے کروز جہاز پر منشیات کی پارٹی کا پردہ فاش کیا۔ انہوں نے ڈرگ کیس میں آرین خان کو بلی کا بکرا بنانے کی تردید کی ہے۔

اپنی گرفتاری کے بارے میں بات کرتے ہوئے سمیر وانکھیڑے نے یقین دلایا کہ 2021 کے دوران جو کچھ ہوا وہ قوانین کے مطابق تھا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ منشیات سے متعلق الزامات میں کسی کو بھی حراست میں لیا جاسکتا ہے چاہے کوئی منشیات ملے یا نہ ملے۔ سمیر وانکھیڑے نے منشیات کے معاملے پر بات کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ اس دوران انھوں نے بمبئی ہائی کورٹ میں جمع کرائے گئے حلف نامے پر دستخط کیے تھے۔ اس حلف نامے میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی میڈیا چینل پر کیس پر بحث نہ کریں۔ جب انٹرویو لینے والے نے آرین کے کیس کے بارے میں نکتہ نظر سے سوال کیا تو سمیر نے تفصیل سے جواب دیا اور جان بوجھ کر آرین کا نام لینے سے گریز کیا۔

کیس کے بارے میں بات کرتے ہوئے سمیر نے کہا کہ لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ اگر آپ پر کوئی منشیات نہیں ملی تو کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ اگر کوئی منشیات کے ساتھ پکڑا گیا ہے، کسی نے انہیں تیار کیا ہوگا، کسی نے انہیں سپلائی کیا ہوگا، اور کوئی انہیں خریدنے کا منصوبہ بنا رہا ہوگا۔ سمیر نے مزید کہا کہ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہمیں مینوفیکچررز یا خریداروں کو گرفتار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان میں سے کسی کے پاس بھی منشیات نہیں ہوں گی؟ قانون کے مطابق، پوری چین کو گرفتار کیا جانا چاہیے، چاہے ان کے پاس منشیات ہو یا نہ ہو۔ جب میزبان نے سمیر سے پوچھا کہ کیا اس معاملے میں آرین کو 'بلی کا بکرا' بنایا گیا ہے، تو سمیر نے جواب دیا۔ کسی کو بلی کا بکرا نہیں بنایا گیا ہے۔

گھاٹکوپر مغرب میں 'غوث الوریٰ' کانفرنس کا انعقاد

امت کی ماؤں سے اپنے بچوں کی تربیت غوث اعظم کی والدہ کی طرح دینے کی اپیل

ممبئی: گھاٹ کوپر مغرب اسلفا میں واقع غلامانِ غوث پاک کمیٹی کی جانب سے لکڑا بازار غوثیہ جامع مسجد میں ایک روزہ غوث اعظم کانفرنس کا انعقاد مولانا مفتی مشرف رضا کی سرپرستی اور غوثیہ مسجد کے امام غلام محمد برکاتی کی صدارت میں عمل میں آیا، کانفرنس کی نظامت کے فرائض کو علامہ قاری جمال احمد علیمی نے انجام دی۔ جشن غوث الوریٰ کانفرنس میں بیرونی و مقامی علماء کرام حفاظ کرام ونعت خواں نے شرکت کی اور علماء کرام نے غوث اعظم دستگیر کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی، نیز نعت خواں نے منقبت پیش کئے۔

جشن غوث الوریٰ کانفرنس سے مخاطب ہو کر مقرر خصوصی مولانا ومفتی عیاض رضا منظری نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ہر دور میں نبیوں کو بھیجا تاکہ اللہ کے احکام ہم تک پہنچ سکے اور راہ راست پر عمل کرسکیں، اللہ نے ہمیں تمام لوگوں سے افضل بنایا تاکہ تم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جاؤ، مولانا نے فرمایا کہ اپنے بچوں کو رسول ﷺ سے محبت کرنا سکھاؤ اور اپنے بچوں کے سینے میں قرآن اور اہل بیت کی محبت پیدا کرو، دنیا کی عزت، دولت اور نام ونمود سب یہیں رہ جائینگے بس آخرت میں تمہارے اعمال تمہارے کام آئینگے، انہوں نے مزید فرمایا کہ جن بچوں کے ہاتھوں میں قلم کتابیں ہونی چاہئے ان کے ہاتھوں میں والدین نے شوشل میڈیا تھما دیا ہے، مولانا مفتی عیاض رضا نے فرمایا کہ جب تک والدین ایماندار نہیں ہونگے تب تک بچوں میں ایمانداری پیدا نہیں ہوگی، اگر والدین ایماندار ہیں تو یقیناً بچے عالم فاضل بنیں گے۔

آخر میں انہوں نے فرمایا کہ پیران پیر غوث الاعظمؒ دستگیر کے پاس علم ہوتے ہوئے بھی علم حاصل کرنے کیلئے سفر کئے اور اللہ تعالیٰ کے نیک ولی بن گئے۔ مولانا مفتی محمد مشرف رضا نے ارشاد فرمایا کہ غوث الاعظم کے والد کا بچپن میں انتقال ہوگیا تھا، اگر کسی کو بچوں کی تربیت دیکھنا ہے تو ان کی والدہ ماجدہ کو دیکھ لیں، آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو علم حاصل کرنے کیلئے مدرسے کی جانب سفر کیا اور آپ نے فرمایا کہ میں نے علوم حاصل کیا اور اللہ تعالیٰ نے قطب عطا فرما دیا اس لئے امت کی ماؤں کو چاہیے اپنے بچوں کو غوث الاعظم کی والدہ کی طرح تربیت دیں۔

مفتی مشرف رضا قبلہ نے مزید فرمایا کہ غوث الاعظم نے رہزنوں کے ساتھ ایمانداری سے پیش آئے اور اپنے پاس رکھے ہوئے دینار کی وضاحت کردی، جس کی وجہ سے رہزنوں نے توبہ کرلیا اور ایمان لے آئے۔ آخر میں تمام عاشقان غوث الاعظم کے لئے لنگر کا اہتمام کیا گیا تھا اور مسجدِ ہذا کے سابق امام ذاہد الرحمن قبلہ کی دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔

پنویل کا چین اسنیچر سلمان ایرانی گرفتار

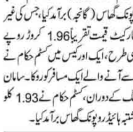

کلیان (کلیم شیخ): پنویل پولیس نے کلیان کھڑک پاڑا پولیس کی مدد سے فلمی انداز میں ایک چین اسنیچر کو گرفتار کیا۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پنویل شہر کے علاقے میں چین اسنیچنگ کی وارداتیں ہو رہی تھیں۔ ایسے ہی ایک واقعے میں پنویل پولیس نے سی سی ٹی وی کا استعمال کرتے ہوئے ایک چور کا سراغ لگایا۔ یہ چین اسنیچر کلیان کے قریب موہنا ایرانی بستی کا رہنے والا تھا۔ اس کی بنیاد پر پنویل پولیس نے کلیان کھڑک پاڑا پولیس کی مدد لی۔ پی ایس آئی وجے گائکواڑ نے کلیان اور پنویل سے ایک ٹیم تشکیل دی اور امبیولی کی ایرانی بستی میں جال بچھا کر سلمان جعفری عرف سلمان ایرانی کو گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے دوران سلمان کے رشتہ دار ایرانیوں نے پولیس پر حملہ کردیا۔ کسی طرح پولیس سلمان کو لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی اور اسے پنویل لے گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سلمان ایرانی کو کلیان سے گرفتار کیا گیا۔ بھیونڈی، ممبئی اور پنویل کے تھانوں میں چوری، ڈکیتی اور چین اسنیچنگ کے کیس درج کیے گئے ہیں۔

بہنوئی کے ساتھ سالی فرار، پولیس میں شکایت

گونڈہ:(پی این ایس) جیجا - سالی اور دیور- بھابھی کے رشتے عموماً ہنسی مذاق سے بھرپور ہوتے ہیں اور ان رشتوں میں چھیڑ چھاڑ عام بات سمجھی جاتی ہے۔لیکن کئی بار یہ ہنسی مذاق محبت میں بدل جاتی ہے اور محبت کی اس اڑان میں نہ صرف رشتوں کی حدیں ٹوٹ جاتی ہیں بلکہ گھر بھی برباد ہو جاتے ہیں۔کبھی کبھار نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ اپنے ہی ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بن جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک معاملہ اُتر پردیش کے ضلع گونڈہ سے سامنے آیا ہے، جہاں ایک بہنوئی کو اپنی ہی سالی سے محبت ہوگئی۔معاملہ گونڈہ شہر کا ہے، جہاں ایک سالی کا اپنے ہی بہنوئی پر دل آگیا۔ پھر محبت اس حد تک بڑھ گئی کہ وہ یہ بھی بھول گئی کہ یہ شخص دراصل اس کی بہن کا شوہر ہے۔ دونوں نے تمام حدیں پار کر دیں اور گھر سے فرار ہو گئے۔ دراصل ،لڑکی اپنے بھائی کے ساتھ لدھیانہ سے گونڈہ میں اپنی بہن کے گھر گھومنے آئی تھی، لیکن راستے میں بھائی سے بولی کہ 'میں ابھی آتی ہوں' اور پھر واپس لوٹ کر نہیں آئی۔اس پر بھائی کو فکر ہوئی اور بعد میں اسے اندازہ ہوا کہ اس کی بہن اپنے بہنوئی کے ساتھ فرار ہوگئی ہے۔اس واقعے کے بعد لڑکی کے بھائی نے تھانہ کو تحریری شکایت دی، جس پر پولیس نے بہنوئی کے خلاف مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کردی ہے۔

پہلے چراغ عشق نے دی دل کو روشنی ☆ جب لو بڑھی تو دل بھی اسی لو میں جل گیا

سید سلطان عارف علی کی یاد میں صوفیانہ مشاعرہ

لکھنؤ:(پریس ریلیز) سید سہیل احمد کے دولت کدے بی 14 گیٹ نمبر 3 نرالا نگر لکھنؤ میں باوقار طور پر صوفیانہ مشاعرے کا انعقاد سلطان سید عارف علی کی یاد میں ان کے جاں نشین ولائق و فائق بھتیجے سید عاطف میاں کی طریقت کی راہ سے بڑی عظمت اور مرتبہ رکھتا ہے۔ مجیب صدیقی کرنیل گنجوی اور صغیر نوری نے رباعیات سنا کر محفل کو دو آتشہ بنا دیا۔ مجیب صدیقی نے مجگواں کے بزرگان دین، ان کے اجداد و اسلاف کی خدمات اور کہاں سے کیا

جاذب لکھنوی
طریق معرفت کا نیر اعظم انھیں کہئے
وہ پروانوں کو اپنے دور سے پہچان لیتے ہیں
رفعت شیدا صدیقی
کچھ اور سنور جاتے ہیں قرطاس عالم

سرپرستی میں منعقد ہوا۔جس میں خیرآباد، کرنیل گنج، بارہ بنکی، گونڈہ و ہردوئی کے مقتدر شعرا نے شرکت کی۔ آغاز نعت مبارک سے صغیر صدیقی کرنیل گنجوی نے کیا۔صدارت کے منصب کو سید آصف علی نے وقار بخشا۔معروف شاعر ضیا علوی نے حضرت سلطان سید عارف علی اور ان کے خانوادے سے اپنے 50 برس کے تعلقات کا ذکر جمیل کیا اور کہا۔ یہ خانوادہ اپنی بزرگی، خدمت خلق کے جذبے اور سلسلہ ہے۔ اس سب پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ناظم پروگرام رضوان احمد فاروقی نے تسنیم فاروقی، سید اختر نظامی، معراج فیض آبادی، حیات وارثی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ یہی شعرا ماضی میں مجگواں اور دیگر خانقاہی مشاعروں کی جان تھے اور سلطان کو پسند تھے۔

منتخب کلام درج ذیل ہے:

نگاہ شوق اب تجھ کو بہت محتاط رہنا ہے
سجا رکھے ہیں اس نے ہر قدم پر آئینہ خانے

جس وقت بزرگوں سے دعا ملتی ہے
مجیب صدیقی

مذکورہ شعرا کے علاوہ ضیا علوی، صغیر نوری، رضوان فاروقی، مختار فاروقی، معید رہبر لکھنوی، عزم گونڈی، حافظ اسلام عارفی، غفران احمد اور دیگر باذوق سامعین صوفیانہ مشاعرے کا حصہ رہے۔سید سہیل احمد کے فرزند سید تابش سہیل پرتکلف ضیافت اور شعراء عزت افزائی کی۔

بہرائچ میں بس پلٹنے سے 21 مسافر زخمی

بہرائچ :(پی این ایس) پڑوسی ضلع شراوستی کے مانونا دھام سے بھنگہ جا رہی ایک بس آج صبح ضلع کے موتی پور تھانہ علاقے کے نونیہا جنگلاتی علاقے میں جنتا ڈھابہ کے قریب بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔ ڈرائیور اور کنڈیکٹر موقع سے فرار ہو گئے۔ حادثے میں اکیس افراد شدید زخمی ہو گئے۔ سبھی کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ارمیلا (55)، احمتون (45)، سورج، سداما، مونو رانی، راجرانی (26)، مالتی (35)، حمیدہ، للن (50)، شیاما کالی (45)، کھلر، نانھو، دواریکا (60)، منجو (45)، راسموجھ (75)، دوارکا پرساد (64)، سالیتا (64)، اور جی (64) وجے پال (24) زخمی ہو گئے۔ دیگر کو معمولی چوٹیں آئیں۔ انہیں ابتدائی طبی امداد دے کر گھر بھیج دیا گیا۔ایس ڈی ایم موتی پور، مہی پوروا رام نے بتایا کہ بس، تمام مسافروں کو لے کر منونا دھام، شراوستی سے بھنگہ جا رہی تھی کہ اس دوران ڈرائیور نے قا کھو دیا اور پلٹ گئی۔ تمام زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا۔

نوجوان کو چور سمجھ کر پیٹ پیٹ کر مار ڈالا

پولیس واقعے کو مشکوک قرار دے رہی ہے،تحقیقات جاری

شاہجہاں پور: تلہار کے علاقے میں پیر کی دیر رات پیش آنے والے ایک المناک واقعہ نے پورے علاقے میں صدمہ پہنچا دیا۔ زیر تعمیر کالونی میں گھسنے والے نوجوان کو چوکیداروں اور سکیورٹی اہلکاروں نے چور سمجھ کر پکڑ کر مارا پیٹا۔ شدید زخمی نوجوان نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ اطلاعات کے مطابق تلہار علاقے میں روہیل کھنڈ کے قریب ایک کالونی میں تعمیراتی کام جاری ہے، جہاں سیکیورٹی اہلکار تعینات ہیں۔ پیر کی رات تقریباً نصف شب، انہوں نے کالونی کے اندر تین مشکوک افراد کو گھومتے ہوئے دیکھا۔ جب انہوں نے پکارا تو دو افراد فرار ہو گئے جبکہ ایک 40 سالہ شخص کو پکڑ لیا گیا۔ چور سمجھ کر چوکیداروں نے نوجوان کے ہاتھ پاؤں باندھ کر شدید مارا پیٹا۔ مار پیٹ کے بعد

حالت مزید خراب ہونے پر اسے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں۔ چوکیداروں اور سیکورٹی اہلکاروں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) راجیش دویدی نے منگل کو بتایا کہ تلہار پولیس اسٹیشن کے تحت قصبے میں ایک زیر تعمیر کالونی میں چوکیدار اور سیکورٹی اہلکار رہتے ہیں۔ پیر کی رات انہوں نے کالونی میں تین افراد کو گھومتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے آواز دی تو دو بھاگ گئے جبکہ ایک 40 سالہ نامعلوم شخص کو پیچھا کر کے پکڑ لیا۔انہوں نے کہا کہ متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ ان کی کلائی پر 'ادے والی' لکھا ہوا ہے اور جسم پر زخموں کے نشانات ہیں۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ اسے مارا پیٹا گیا ہوگا جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوئی ہے۔ پولیس فی الحال پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

خواتین کو ڈرائیونگ کی باریکیاں سکھائی گئیں

ایودھیا/لکھنؤ (طاہر حسین ہاشمی) خواتین کو بااختیار بنانے کی طرف ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے، اتر پردیش حکومت کی ہدایت کے مطابق، ایودھیا میں 'ناری شکتی مشن ابھیان' (ایڈمنسٹریشن) ریتو سنگھ نے خواتین کو فور وہیلر ڈرائیونگ کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کیں۔انہوں نے کہا کہ آج کی خواتین ہر میدان میں مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا سائڈ مررز کا استعمال کیسے کیا جائے اور بریک، ایکسلریٹر اور کلچ کے درمیان صحیح توازن کیسے برقرار رکھا جائے۔ٹریننگ میں حصہ لینے والی خواتین کو اس طرح کی مہم سے نہ صرف

کا ایک حصہ مشن شکتی 5.0: ڈرائیونگ مائی ڈریمز میں 100 خواتین کو تربیت دی گئی۔ ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ٹیسٹنگ انسٹی ٹیوٹ، ادے چوراہا، ایودھیا میں منعقدہ اس خصوصی تربیتی پروگرام میں ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر ملا کر چل رہی ہیں۔اس پروگرام کا مقصد خواتین کے اعتماد کو بڑھانا اور انہیں سڑک کی حفاظت اور ڈرائیونگ کے بنیادی اصولوں سے واقف کرانا ہے۔ انہیں سکھایا کہ گاڑی کو کیسے اسٹارٹ کیا جائے، چابی کو صحیح طریقے سے کیسے ڈالا جائے، ڈرائیونگ کے بارے میں معلومات ملتی ہیں بلکہ ان کے خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔پروگرام کے دوران ایک آگاہی مہم بھی چلائی گئی جس میں روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین اور اپنے دفاع کے اقدامات کو اجاگر کیا گیا۔

ایودھیا میں نشادراج کے مجسمے کی نقاب کشائی کریں گی سیتارمن

ایودھیا:(پی این ایس) رام نگری ایودھیا میں ایک اور چوراہا (ٹیڑھی بازار) کو نیا نام دیا گیا ہے۔ ایودھیا ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے چوراہے کے نام کے حوالے سے ایک بورڈ بھی لگایا ہے۔مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن بدھ کو وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں چوراہے پر نصب نشادراج کے مجسمے کی نقاب کشائی کریں گی۔ایودھیا کے جنوبی دروازے پر واقع تیڑھی بازار چوراہے کا نام دوسری بار رامائن کے کردار نشادراج کے بعد تبدیل کیا گیا ہے۔ پہلے، چوراہے کا نام گرو وششٹھ کے نام پر رکھا گیا تھا۔ایودھیا ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اس مقصد کے لیے ایک بورڈ بھی لگایا تھا، لیکن چوراہے پر واقع نشادمندر کی وجہ سے نشاد برادری نے اس چوراہے کا نام نشادراج کے نام پر رکھنے کا مطالبہ کیا۔ایودھیا میونسپل کارپوریشن کی تجویز کے بعد چوراہے کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس چوراہے پر نشادراج کا مجسمہ بھی نصب کیا گیا ہے۔ دوسری طرف چوراہے پر واقع قدیم برہسپتی کنڈ کی بھی تزئین و آرائش کی گئی ہے۔

سڑک حادثے میں بائیک سوار بھائی بہن کی موت

لکھنؤ:(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ مارننگ واک سے واپس آنے والے بھائی بہن موقع پر ہی دم توڑ گئے۔لکھنؤ میں پولیس کے مطابق، شویتا (23) اپنے بھائی اتل (21) کے ساتھ ٹھاکر گنج کے نیو حیدر گنج میں بائیک پر سوار تھی۔ جب وہ نیو حیدر گنج چور گھاٹی کے قریب پہنچے تو مخالف سمت سے آنے والے ایک ٹریکٹر نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ اتل کا سر دیوار سے ٹکرا گیا جس سے شدید فریکچر ہوگیا۔ راگیروں کی طرف سے اطلاع ملنے پر پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی اور دونوں کو کے جی ایم یو ٹراما سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔

بہرائچ: دارالعلوم ندوۃ العلماء کے استاذ نذیر احمد ندوی کے انتقال پر تعزیتی جلسے

نان پارہ، بہرائچ (پریس ریلیز) عالمی شہرت یافتہ ادارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے محبوب، مخلص اور مایہ ناز باصلاحیت استاذ مولانا ڈاکٹر نذیر احمد ندوی نے جس وفاداری، ثابت قدمی اور خلوص کے ساتھ تدریس کے معیار و وقار میں اضافہ کیا وہ عدیم النظیر ہے، وہ باکمال معلم، مخلص مربی، باصلاحیت ادیب، فن کار صحافی، بے لوث مقرر، بے خوف مبلغ، غیرت مند داعی اور درد مند خادم دین تھے، وقت کی پابندی اور محبت و شفقت کا برتاؤ ان کی طبیعت کا خاصہ تھا، وہ بے ضرر انسان تھے، زبان پر ایسا کنٹرول تھا جیسے ضرورت سے ایک لفظ کم زیادہ کہنا گناہ سمجھتے ہوں، ان کی شخصیت زبان کی حفاظت میں ایسی ممتاز تھی جس کی مثال ملنی مشکل ہے، حالاں کہ ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا، علم کے اندر بڑی گہرائی تھی، زبان پر بلکہ زبانوں پر بھرپور قدرت حاصل تھی، برجستہ کسی بھی موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی صلاحیت تھی، کئی زبانوں پر دسترس کی وجہ سے فن ترجمہ نگاری کو انھوں نے اصل سے بہت قریب کر دیا تھا، مشہور پندرہ روزہ عربی مجلہ الرائد میں چھپنے والے ان کے مضامین ان کی مضبوطی و مہارت کے شاہد و گواہ ہیں، مہربان والد کی طرح تربیت ان سے طلبہ کو ایسا قریب کر دیتی تھی کہ پھر طلبہ کہیں بھی رہتے مثالی تربیت کے نقوش ان کی شخصیت پر واضح طور پر دکھائی دینے لگتے، ان کا وصال دارالعلوم ندوۃ العلماء کے لئے بہت بڑا علمی نقصان ہے، اللہ تعالیٰ ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

ڈاکٹر نذیر احمد ندوی کے سانحہ ارتحال پر جمعیۃ العلماء تحصیل نان پارہ کے جنرل سکریٹری مولانا وقار احمد قاسمی نے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ کبھی اپنے آپ کو سامنے نہیں لانا چاہتے تھے، نام و نمود اور شہرت طلبی سے دور رہ کر انھوں نے جو علمی خدمات انجام دی ہیں وہ صدیوں تک یاد کی جاتی رہیں گی، بہت محنتی، مخلص اور غیرت مند استاذ تھے، کسی عہدے کی چاہت کبھی دبے الفاظ میں بھی ظاہر نہیں ہوئی، ہمیشہ اپنے کام سے کام اور ہر وقت کام اور پیغام سے بھرا ہوا، لایعنی باتوں سے بہت پرہیز کرتے تھے۔

کے این پبلک اسکول نان پارہ کے ڈائریکٹر محمد رضوان ندوی نے کہا کہ توازن و اعتدال مولانا مرحوم کی زندگی کے تمام گوشے میں اس طرح رچے بسے تھے جن کو کسی بھی وقت ان کی شخصیت سے علاحدہ نہیں کیا جا سکتا تھا، وہ مطالعہ کے سچے شیدائی تھے، جب بھی فارغ ہوتے کتاب ہی ان کی جلیس ہوتی، ادب کے ساتھ کتابوں کو اپنے ساتھ لے جانا اپنی شان سمجھتے تھے، نظریں نیچی کر کے چلتے تھے، آس پاس کون گزر رہا ہے ان کو اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا، وہ اپنی علمی دنیا میں ہمیشہ ڈوبے رہتے تھے، جیسے چلتے پھرتے بھی کسی خاص موضوع پر اپنے ذہن و دماغ کو اس کی گہرائی تک پہنچانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہوں۔

انجمن اسلامیہ بحر العلوم کے ناظم مولانا فضل ندوی نے کہا کہ مولانا مرحوم نے تدریس کو محض اپنی ڈیوٹی نہیں بنایا، انھوں نے پیغام رسانی کا مضبوط وسیلہ بنا کر طلبہ کی دینی تربیت کی، جامعہ کاشف العلوم کے استاذ مولانا شفیق الرحمٰن ندوی نے اس سانحہ کو اپنے لئے اور پوری علمی دنیا کے لئے عظیم خسارہ قرار دیا، انھوں نے ان کی سادگی، اعلی اخلاق اور مشفقانہ رویہ یاد کرتے ہوئے کہا کہ کسی طالب کو ان کے سلسلے میں کبھی کوئی شکایت نہیں سکی، افراط و تفریط، مبالغہ آرائی اور چاپلوسی سے میلوں دور بھاگتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

چوری کے شبہ میں دادا نے پوتے کو قتل کر دیا

جھانسی:(پی این ایس) پیسے چوری کرنے کے شبہ میں دادا نے اپنے پوتے کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔اس کے بعد اس نے لاش کو گھر میں بھوسے میں چھپا دیا اور افواہ پھیلائی کہ اس کا پوتا لاپتہ ہے۔اس نے پولیس کو بھی اطلاع دی۔ پولیس نے لواحقین کے ساتھ مل کر بچے کی لاش برآمد کر کے تلاش شروع کر دی۔ پولیس کی تفتیش کے دوران ملزم دادا نے قتل کا اعتراف کر لیا اور اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جھانسی کے لہچورا تھانہ علاقے کے تحت چکرا گاؤں میں پیش آیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اروند کمار نے بتایا کہ ہفتہ کی دوپہر کو گاؤں کے رہائشی راجندر کے بیٹے مکیش (8) کے لاپتہ ہونے کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ والد نے الزام لگایا کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ کھیت پر گیا تھا۔اس کا بیٹا مکیش، دادا سرمن اور دادی چاند مکھی گھر پر تھے۔جب وہ واپس آئے تو مکیش غائب تھا۔سرمن نے پولیس کو اپنے پوتے کی گمشدگی کی اطلاع دی تھی۔اس کے بعد پولیس نے اہل خانہ اور گاؤں والوں کے ساتھ مل کر مکیش کی تلاشی لی۔اس دوران سرمن نے اپنے پوتے کی تلاش کا بہانہ کیا۔اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ بھی کچھ دیر کے لیے باہر گیا تھا، اس دوران مکیش لاپتہ ہو گیا۔آٹھ گھنٹے کی تلاش کے بعد سنیچر کی رات مکیش کی لاش برآمد ہوئی جو گھر کے بھوسے میں چھپائی گئی تھی۔اپنے پوتے کی لاش ملنے کے باوجود سرمن کا چہرہ بے تاب رہا اور اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں تھے۔ پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی۔

دھان کی خریداری کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی زیر صدارت میٹنگ

شاہجہاں پور: خریف مارکیٹنگ سال 2025-26 کے لیے دھان کی ہموار اور شفاف خریداری کو یقینی بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس (صدر، پوائیاں، جلال آباد)، ڈسٹرکٹ فوڈ مارکیٹنگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر آف کوآپریشن، مارکیٹ سیکرٹری، پرچیزنگ ایجنسی انچارج، دھان کی خریداری سنٹر انچارج، اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام خریداری مراکز کے انچارجوں کو ہدایت کی کہ وہ صبح 9:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک مراکز پر موجود رہ کر دھان کی خریداری کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کسانوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور ان کے مسائل کے فوری حل پر زور دیا۔ ہر سینٹر انچارج کو ہدایت کی گئی کہ وہ صبح 10:00 بجے سے 11:00 بجے تک کسانوں کی فون کالز کا جواب دیں اور ان کی تفصیلات ایک رجسٹر میں درج کریں۔ پروکیورمنٹ سنٹر انچارجز کے نام اور موبائل نمبرز پبلک کر دیے گئے ہیں۔ شکایات کے ازالے کے لیے کنٹرول روم/ہیلپ ڈیسک نمبر 05842-221986 اور واٹس ایپ نمبر 95190-63411 جاری کیے گئے ہیں۔ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو ہدایت کی گئی کہ وہ تحصیل کی سطح پر منڈی کا انتظام کرنے کے لیے ایک نائب تحصیلدار کو تعینات کریں اور ہر بازار کے گیٹ پر دو اکاؤنٹنٹ مقرر کریں جو دھان کی نمی اور معیار کی جانچ کریں گے اور ٹوکن جاری کریں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا کہ جو دھان حکومتی معیارات پر پورا نہیں اترتا ہے اس کی نیلامی دن میں دو بار بولی کے ذریعے کی جائے تاکہ کسانوں کو مناسب قیمت مل سکے۔

انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ خریداری مراکز پر صرف صاف اور خشک دھان ہی لائیں۔ انہوں نے مارکیٹ انتظامیہ اور پروکیورمنٹ سنٹر کے انچارجز کو بھی ہدایت کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بھرپور کوششیں کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے خبردار کیا کہ اگر لاپرواہی یا کوتاہی پائی گئی تو متعلقہ افسر/ ملازم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (انتظامیہ) رجنیش کمار مشرا اور دیگر افسران موجود تھے۔

'شریمد بھاگوت سے بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے'

بہرائچ:(نامہ نگار) ترقیاتی بلاک پیاگ پور کے تحت گاؤں فرداتر کولیا میں منعقد شریمد بھاگوت مہاپورن کتھا گیان یگیہ اور شہری تقریب کے پرناہوتی اور بھنڈارا پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے، ریاست کے عزت مآب وزیر، فشریز ڈپارٹمنٹ ڈاکٹر سنجے کمار نشاد، صدر کے 5 ممبران اسمبلی کے ساتھ مل کر ضلع کے معززین نے کہا۔ بزرگ دیہاتیوں سمیت کمیونٹی انہیں شہری اعزازات اور اسناد دے کر۔اس موقع پر بلاک چیف حضور پور اجیت پرتاپ سنگھ، بلاک چیف نمائندہ سے پرساد مشرا، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اشونی پانڈے، تحصیلدار روی کانت دویدی، تھانہ صدر متھلیش رائے، نیرو پرتاپ سنگھ کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈاکٹر نشاد نے کہا کہ شریمد بھاگوت سماج میں ہم آہنگی کا پیغام پھیلاتا ہے جس سے آپسی بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج مہارشی والمیکی کا یوم پیدائش بھی ہے جنہوں نے رامائن کی تصنیف کی اور اس کے ذریعے سماج کو یہ پیغام دیا کہ بھگوان رام نے بغیر کسی تفریق کے نشادراج سے دوستی کی اور ماں شبری کے کھٹے بیر بھی کھائے، آج سب کو اس پیغام سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج لوگ ریاست میں بغیر کسی خوف کے مذہبی اور سماجی تقریبات کا انعقاد کر رہے ہیں۔وزیر نے کہا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں بہتر امن و امان کی وجہ سے ریاست تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ پروگرام سے ایم ایل اے صدر محترمہ انوپما جیسوال اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

تالابوں کے الاٹمنٹ میں ریونیو کوڈ کی پیروی کریں

بہرائچ:(نامہ نگار) ریاستی وزیر ماہی پروری ڈاکٹر سنجے کمار نشاد نے پی ڈبلیو ڈی انسپکشن بلڈنگ بہرائچ میں ضلعی افسران کے ساتھ منعقدہ میٹنگ کے دوران محکمہ ماہی پروری کی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ گرام سبھا تالابوں کی الاٹمنٹ میں ریونیو کوڈ کی پیروی کی جائے۔ معاشرے کے کمزور اور اہل افراد کو محکمانہ سکیموں کے تحت لایا جائے۔ میٹنگ کے دوران چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ ضلع میں محکمہ فشریز کے بڑے پراجیکٹس کا جائزہ لیں اور سائٹ پر تصدیق بھی کرائیں۔وزیر ڈاکٹر نشاد نے لیڈ بینک منیجر کو ہدایت دی کہ وہ محکمہ ماہی پروری سے متعلق قرض کی فائلوں کا جائزہ لیں اور بینکوں میں زیر التواء درخواستوں کو کلیئر کرائیں اور مستحقین میں قرض تقسیم کیے جائیں۔وزیر ڈاکٹر نشاد نے محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضلع کی غیر فعال ماہی پروری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی نشاندہی کریں اور انہیں قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی کریں۔اتر پردیش فشریز ویلفیئر فنڈ اسکیم کی وسیع تشہیر کرتے ہوئے، طبی امداد، تعلیمی امداد، شادی کی امداد کے ساتھ ساتھ ماہی گیری سے متعلق آلات اہل لوگوں میں تقسیم کیے جائیں۔ کسان کریڈٹ کے کام کے جائزے کے دوران، جب ہدف کے مطابق پیش رفت نہیں پائی گئی، لیڈ بینک منیجر کو ہدایت کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو KCC جاری کریں۔

اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامانند کشواہا، لیڈ بینک منیجر جتیندر مند، فشریز دیوی پٹن ڈویژن کے ڈپٹی ڈائریکٹر راجیند ربشٹ، سریو کینال سیکشن 5 کے سپرنٹنڈنٹ دنیش کمار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بابو رام اور دیگر موجود تھے۔ اس کے بعد، معزز وزیر ڈاکٹر نشاد نے مہاراجہ سہیل دیو میموریل آڈیٹوریم میں ماہی گیروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔

لکھنؤ ایئرپورٹ نے پانچ گولڈ جیت کر حاصل کی شاندار کامیابی

لکھنؤ:(پی این ایس) لکھنؤ بین الاقوامی ایئرپورٹ نے VLCCQC QCFI 2025 مقابلے میں اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے پانچ ایوارڈز اپنے نام کئے۔ یہ ایوارڈز مختلف شعبہ جات میں پیش کی گئی کیس اسٹڈیز میں غیر معمولی کارکردگی پر دیے گئے، جو ایئرپورٹ کی پائیدار انتظامیہ، اور مسافروں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔اس منصوبے میں ایئرپورٹ کے بنیادی ڈھانچے اور آلات کے مؤثر اور مسلسل آپریشن کے لیے ایسی حکمتِ عملی پیش کی گئی، جس سے تعطل اور آپریشن میں رکاوٹیں کم ہوئیں۔

مولانا نذیر احمد ندوی کے انتقال سے علم وادب کا ایک بہت بڑا خسارہ: غیور خان ایوبی

لکھنؤ:ہندوستان کے مشہور و معروف ادارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے بہت ہی مائے ناز عالم دین ماہر ادب مولانا نذیر احمد ندوی کے انتقال کی خبر دل کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا یا یک درد بھری خبر دل کو چیر کر رکھ گئی۔ مولانا بہت ہی شریف النفس کے مالک تھے مولانا بہت ہی باخلاق اور حسن سیرت ان میں دور سے ہی جھلکتا تھا اور بہت ہی شفیق چہرہ، نرم لہجہ اُن میں سب سے اہم کردار تھا۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے بہت ہی مؤقر، مائناز ادیب آسمانِ علم و ادب کے ایک اچھے استاد تھے۔ مولانا بہت ہی شریف النفس ایک ستارہ تھے۔مولانا کی وفات پر سماجی کارکن میڈیا انچارج ایوبی نے اپنے اظہار خیال کرتے ہوئے یہ بات کہی انہوں نے کہا کہ مولانا کو ہمارے علاقے اور گھر سے بہت گہرے تعلقات تھے مولانا جب بھی وقت ہوتا دو چار مہینے میں علاقے میں اور گھر پر آنا جانا رہتا تھا اور ہمیشہ جب بھی میں ان سے ملتا تھا بڑا خوش اخلاقی اور مجھ ناچیز کو بڑی شفقت و محبت سے پیش آتے-آج مولانا سے ساتھ چھوٹ گیا مولانا اپنے مالک حقیقی سے جا ملے اللہ مولانا کے درجات بلند فرمائے غریق رحمت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

مولانا نذیر کے انتقال پر واصف حسن واعظی کا اظہارِ تعزیت

لکھنؤ:(پریس ریلیز) سید شاہ واصف حسن واعظی، سجادہ نشین خانقاہ عالیہ وارثیہ حسنیہ،لکھنؤ نے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ممتاز استاد مولانا نذیر احمد ندویؒ کے انتقال پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ مولانا نذیر احمد ندوی کے انتقال کی خبر سن کر میں گہرے صدمے میں ہوں۔ان سے میرا تعلق نہایت خاص اور قلبی تھا۔وہ نہایت شریف النفس، متواضع اور نرم گفتار شخصیت کے مالک تھے۔ان کی گفتگو ہمیشہ علم و وقار سے لبریز ہوتی تھی اور ان کی موجودگی میں ایک خاص روحانیت کا احساس ہوتا تھا۔سید شاہ واصف حسن واعظی نے کہا کہ آج جب مجھے ان کے انتقال کی خبر ملی تو لمحہ بھر کے لیے سکتہ طاری ہوگیا۔ندوہ کے لیے، اہلِ علم کے لیے،اور میرے جیسے وابستگان کے لیے یہ سانحہ ناقابلِ تلافی ہے۔میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اساتذہ، طلبہ اور مرحوم کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔انہوں نے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی مغفرت فرمائے،ان کے درجات بلند کرے۔

امریکی مدد کے باوجود فاشسٹ صیہونی دشمن شکست سے دوچار ہوچکا: حماس

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے اعلان کیا ہے کہ اس مرحلے پر جماعت کی سب سے بڑی ترجیح غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیلی جارحیت اور جاری نسل کشی کا فوری خاتمہ ہے۔ حماس نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ فلسطینی قوم کے تمام ناقابلِ تنسیخ قومی حقوق اور اپنی سرزمین کے دفاع و آزادی کی جدوجہد سے کبھی دستبردار نہیں ہوگی۔

حماس کے رہنما فوزی برہوم نے غزہ میں طوفان الاقصیٰ کی دوسری سالگرہ کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام گذشتہ دو برسوں سے ایک ایسی جنگ برداشت کر رہے ہیں جس میں انہیں منظم طریقے سے ختم کرنے، بھوکا مارنے، ان کا وجود مٹانے اور جبری بے دخلی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ وہ جارحیت ہے جس کی مثال جدید تاریخ میں نہیں ملتی۔

فوزی برہوم نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل اپنے تمام جنگی اہداف میں بری طرح ناکام ہوا ہے۔ وہ نہ تو فلسطینیوں کو زبردستی بے دخل کر سکا نہ ہی اپنے قیدیوں کو طاقت کے زور پر چھڑا سکا۔ قابض قوت نے فلسطینیوں کے خلاف وحشیانہ قتل عام اور منظم درندگی کے باوجود کوئی سیاسی یا عسکری کامیابی حاصل نہیں کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس جنگ کے نتیجے میں اب تک 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید، 1 لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی اور 15 ہزار سے زائد لاپتہ ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ برہوم نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے دانستہ مسلط کی گئی بھوک کی پالیسی کے باعث 500 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ امریکہ اس نسل کشی میں مکمل طور پر شریک اور اقوام متحدہ شرمناک حد تک خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس جارحیت کے 95 فیصد شہدا عام شہری ہیں جو کسی محاذِ جنگ کا حصہ نہیں تھے۔ یہ جرم ہمیشہ کے لیے قابض اسرائیل، اس کے حامیوں اور مجرم خاموش رہنے والوں کے چہروں پر بدنما داغ بن کر رہے گا۔ فلسطینی مزاحمت کا عزم قائم۔ فوزی برہوم نے کہا کہ فلسطینی مزاحمت اپنا قانونی اور اخلاقی حق ادا کرتی رہے گی اور آزادی کے حصول تک قابض دشمن کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ فلسطینی عوام کی عظیم قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس بھی قابض اسرائیلی حکومت کے فسطائی عزائم اور گریٹر اسرائیل کے مذموم منصوبوں کی زد میں ہیں، جن کا مقصد زمینوں پر قبضہ، آبادیوں کی جبری منتقلی اور مسجد اقصیٰ کی زمانی و مکانی تقسیم ہے۔

وزیر اعظم مودی آج نوی ممبئی ہوائی اڈے اور میٹرو لائن 3 کا افتتاح کریں گے

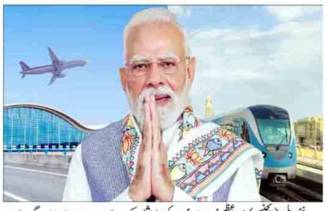

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی بدھ کو مہاراشٹر کے دو روزہ دورے پر روانہ ہوں گے جہاں وہ تقریباً 19,650 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کا افتتاح کریں گے۔ مسٹر مودی ممبئی میٹرو لائن 3 کے آخری مرحلے کا افتتاح کریں گے اور 37,270 کروڑ روپے سے زیادہ کی کل لاگت سے تعمیر ہونے والی پوری ممبئی میٹرو لائن 3 کو قوم کے نام وقف کریں گے۔ وہ ممبئی میں ہندوستان۔ برطانیہ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ اور ویژن 2035 روڈ میپ کا برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ جائزہ بھی لیں گے، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے منگل کو یہاں بتایا کہ مسٹر مودی بدھ کو سہ پہر 3 بجے نوی ممبئی پہنچیں گے۔ اور نئے تعمیر شدہ نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا مشاہدہ کریں گے۔۔۔۔

(تفصیلی خبر صفحہ 3 پر)

جنگ کو نئی شکل دینے والی ٹیکنالوجیز تیار کریں: راجناتھ سنگھ

مستقبل کی جنگیں الگورتھم، خودکار نظام اور مصنوعی ذہانت سے لڑی جائیں گی: وزیر دفاع

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے زور دیا ہے کہ میدان جنگ بدل رہے ہیں اور مستقبل کی جنگیں الگورتھم، خودکار نظام اور مصنوعی ذہانت سے لڑی جائیں گی۔ آپریشن سندور کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈرون، اینٹی ڈرون سسٹم اور لیزر پر مبنی ہتھیار مستقبل کا تعین کریں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آج یہاں وگیان بھون میں قومی کانفرنس کے افتتاح سے قبل رکشا نوچار سمواد: آئی ڈی ای ایکس اسٹارٹ اپس کے ساتھ بات چیت' کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے اختراع کاروں پر زور دیا کہ وہ موجودہ حل سے آگے سوچیں اور ایسی ٹیکنالوجیز تیار کریں جو جنگ کو نئی شکل دے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ٹیکنالوجی میں نقل کرنے والے یا پیروکار نہیں رہنا چاہیے، ہمیں دنیا کے لیے تخلیق کار اور معیار ساز بننا چاہیے۔ ملک میں ہی سازوسامان تیار کرنے میں قابل پیمائش پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ گھریلو ذرائع سے دفاعی سرمائے کے حصول میں 2021-22 میں 74,000 کروڑ روپے سے 2024-25 میں 2.1 لاکھ کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے اس تبدیلی کو محض ایک شماریاتی تبدیلی نہیں بلکہ انحصار سے اعتماد کی طرف ذہنیت میں تبدیلی قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ حکومت کی پبلک پروکیورمنٹ پالیسی کے تحت، سالانہ خریداری کا کم از کم 25 فیصد بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایز) کے لیے مخصوص ہے اور 350 سے زیادہ اشیاء خصوصی طور پر ان کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ دفاع میں ہندوستان کی خودکفالت ایک نعرہ بننے سے تحریک بننے کی طرف بڑھ گئی ہے۔ پالیسی سے لے کر عمل تک اور اختراع سے لے کر اثر تک اس تبدیلی کو ہمارے اختراع کاروں، اسٹارٹ اپس اور نوجوان کاروباریوں نے ممکن بنایا ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اسٹارٹ اپس کو اعلیٰ معیارات قائم کرنے کی ترغیب دی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان میں آج 100 سے زیادہ یونیکورن ہیں، لیکن دفاعی شعبے میں کوئی نہیں، ان سے اسے تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ ہندوستان کا پہلا دفاعی یونیکورن آپ کے درمیان سے ابھرے۔ یہ نہ صرف آپ کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہوگی۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کا اعادہ کیا کہ حکومت اختراع کاروں اور اسٹارٹ اپس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی اور آئیڈیا سے لے کر نفاذ تک ہر قدم پر ان کے ساتھ رہے گی۔ وزیر دفاع نے 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور گزشتہ مالی سال میں 23,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی برآمدات میں ریکارڈ توڑ کامیابیوں میں تعاون کرنے کے لیے اختراع کاروں کی اجتماعی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے روشنی ڈالی "آپ ایک نئے ہندوستان کے معمار ہیں جو اپنے لیے ڈیزائننگ، ترقی اور پیداوار میں یقین رکھتا ہے۔ آپ جو توانائی اور اختراع لاتے ہیں وہ تکنیکی طور پر خود انحصار ہندوستان کے وزیر اعظم کے وژن کو پورا کرنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ سال 2018 میں آئی ڈی ای ایکس کے آغاز کو یاد کرتے ہوئے، مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اسے ایک تبدیلی کی پہل کے طور پر بیان کیا جس نے ہندوستان میں دفاعی اختراع کو جمہوری شکل دی ہے۔

مہاراشٹر: کسانوں کیلئے 31 ہزار 628 کروڑ روپے کے پیکیج کا اعلان

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر حکومت نے ریاست بھر میں ضرورت سے زیادہ بارش سے متاثر کسانوں کے لیے 31 ہزار 628 کروڑ روپے کے بڑے مالیاتی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا ہے وزیر اعلیٰ دیویندر فرڈنویس نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہا

کہ حکومت کا مقصد موسم سے متاثرہ کسانوں کو مالی نقصان سے نجات دلانا اور ان کے روزگار کو بحال کرنا ہے۔ مسٹر فرڈنویس نے بتایا کہ ریلیف پیکیج کے تحت مختلف زمروں کے کسانوں کے لیے امدادی رقم کا تعین کیا گیا ہے۔ خشک زمین پر کاشت کرنے والے کسانوں کو 18 ہزار 500 روپے فی ہیکٹر دیے جائیں گے، جب کہ موسمی باغبانی کرنے والے کسانوں کو 27 ہزار روپے فی ہیکٹر اور مکمل طور پر آبپاشی والے باغبانی کسانوں کو 32 ہزار 500 روپے فی ہیکٹر کی امداد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن کسانوں کے کنوئیں مسلسل بارش یا سیلاب کے باعث تباہ ہو گئے ہیں، انہیں 30 ہزار روپے فی کنواں خصوصی امداد کے طور پر دیے جائیں گے۔ اسی کے ساتھ ریاستی حکومت نے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں، نالوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی مرمت و بحالی کے لیے 10 ہزار کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ فرڈنویس نے بتایا کہ جن کسانوں کے مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں انہیں پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت نئے گھر فراہم کیے جائیں گے۔

'زہریلے کف سیرپ' سے بچوں کی موت معاملہ سپریم کورٹ پہنچا

عدالت کی نگرانی میں تحقیقات اور ڈرگ سیفٹی فریم ورک میں جامع اصلاحات کا مطالبہ

نئی دہلی، (ایجنسی) مدھیہ پردیش اور راجستھان میں مبینہ طور پر 'زہریلا کف سیرپ' پینے سے متعدد بچوں کی موت کے معاملے کی عدالت کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات اور ملک کے ڈرگ سیفٹی فریم ورک میں جامع اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے۔ ایڈوکیٹ وشال تیواری کی طرف سے دائر کی گئی درخواست میں تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک قومی عدالتی کمیشن یا ماہرین کی کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اگر سپریم کورٹ یہ کمیشن یا کمیٹی تشکیل دیتی ہے تو وہ ڈائتھیلین گلائکول (ڈی ای جی) اور ایتھیلین گلائکول (ای جی) پر مشتمل کف سیرپ کی تیاری، جانچ اور تقسیم کی مکمل آزادانہ تحقیقات کر سکے گی۔ درخواست میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ یہ صنعتی کیمیکل مہلک زہر کا سبب بنتے ہیں۔ عرضی کے مطابق شیو پوری (مدھیہ پردیش) اور باڑمیر (راجستھان) میں حالیہ واقعات نے سنگین تشویش پیدا کر دی ہے کیونکہ مبینہ طور پر تمل ناڈو کی دوا ساز کمپنی میسرس شریسن فارما پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے تیار کردہ کولڈرف کف سیرپ پینے سے مبینہ طور پر متعدد بچوں کی موت ہوگئی۔ مقامی ڈرگ کنٹرول حکام کے ابتدائی نتائج نے مشتبہ علامات کو جنم دیا ہے، جس سے ہندوستان کے ڈرگ کوالٹی کنٹرول اور برآمدات کی نگرانی کے نظام میں بار بار ہونے والی خامیوں پر ملک گیر تشویش دوبارہ بڑھ گئی ہے۔ عرضی گزار کا مشورہ ہے کہ سی بی آئی تحقیقات کی نگرانی عدالت عظمیٰ کے ایک ریٹائرڈ جج کریں تاکہ ریاستوں میں انصاف، یکسانیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔

اسرائیل ایک پوری قوم کو مٹانے کی کوشش کر رہا ہے

صہیونیوں کی قید سے رہائی کے بعد گریٹا تھنبرگ کا بیان

ایتھنز، (ایجنسیاں): سویڈن کی معروف ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ نے کہا ہے کہ غزہ میں جاری ظلم کے مقابلے میں ان پر ہونے والے مظالم کوئی معنی نہیں رکھتے کیونکہ اسرائیل ایک پوری قوم کو مٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔ گریٹا تھنبرگ سمیت درجنوں کارکنان کو عالمی امدادی قافلے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کے ذریعے غزہ کے محاصرے کو توڑنے اور امداد پہنچانے کی کوشش پر اسرائیلی حکام نے گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں ان تمام کارکنان کو رہائی کے بعد یونان منتقل کر دیا گیا، جہاں فلسطین کے حامی افراد نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حراست میں کارکنان کو تشدد، بھوک اور نیند کی محرومی کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی کارکنان نے الزام لگایا کہ انہیں پنجروں میں بند کیا گیا، مارا پیٹا گیا، آنکھوں پر پٹیاں باندھی گئیں اور بعض کو زبردستی اسرائیلی پرچم اٹھانے پر مجبور کیا گیا۔ ایتھنز پہنچنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے گریٹا تھنبرگ نے کہا کہ غزہ میں نسل کشی جاری ہے، بین الاقوامی ادارے فلسطینیوں کو دھوکہ دے رہے ہیں اور جنگی جرائم روکنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔

(تفصیلی خبر صفحہ 02 پر)

مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات اور چھتیس گڑھ کے 18 اضلاع میں چار ملٹی ٹریک ریل پروجیکٹوں پر کابینہ کی مہر

نئی دہلی، (ایجنسیاں): مرکزی کابینہ نے مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات اور چھتیس گڑھ کے 18 اضلاع کا احاطہ کرنے والے چار ملٹی ٹریک ریلوے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان پروجیکٹوں کی تعمیر سے ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 894 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے آج ریلوے کی وزارت کے 4 پروجیکٹوں کو منظوری دے دی ہے، جن کی کل لاگت 24,634 کروڑ روپے ہے۔ 3.75 کروڑ (تقریباً) ان منصوبوں میں وردھا۔ بھوساوال۔ تیسری اور چوتھی لائن 314 کلومیٹر (مہاراشٹر)، گوندیا۔ ڈونگر گڑھ۔ چوتھی لائن 84 کلومیٹر (مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ)، وڈودرا۔ رتلام۔ تیسری اور چوتھی لائن 259 کلومیٹر (گجرات اور مدھیہ پردیش)، اٹارسی۔ بھوپال۔ بینا چوتھی لائن 237 کلومیٹر۔ (مدھیہ پردیش) شامل ہیں۔ مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات اور چھتیس گڑھ ریاستوں کے 18 اضلاع کا احاطہ کرنے والے چار پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 894 کلومیٹر کا اضافہ کریں گے۔ منظور شدہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ تقریباً 85.84 لاکھ کی آبادی والے 3633 گاؤں اور دو امنگوں والے اضلاع (ودیشا اور راج نندگاؤں) کے درمیان رابطے میں اضافہ کرے گا۔ لائن کی بڑھتی ہوئی صلاحیت نقل و حرکت میں نمایاں اضافہ کرے گی، جس کے نتیجے میں ہندوستانی ریلوے کے لیے آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں بہتری آئے گی۔ یہ ملٹی ٹریکنگ تجاویز کارروائیوں کو ہموار کرنے اور بھیڑ کو کم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

'ملک میں نفرت، تشدد اور ہجوم کو حکمران جماعت کا تحفظ حاصل'

رائے بریلی میں انسانیت کا قتل ہوا: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اتر پردیش کے رائے بریلی میں دلت نوجوان ہری اوم والمیکی کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالنے کے واقعہ کو انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔ منگل کو 'ایکس' پر اس واقعہ پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ رائے بریلی میں دلت نوجوان ہری اوم والمیکی کا وحشیانہ قتل صرف ایک انسان کا قتل نہیں ہے، یہ انسانیت، آئین اور انصاف کا قتل ہے۔ آج ہندوستان میں دلت، قبائلی، مسلمان، پسماندہ طبقے اور غریب، ہر اس شخص کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس کی آواز کمزور ہے، جس کی حصہ داری چھینی جا رہی ہے اور جس کی زندگی سستی سمجھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں نفرت، تشدد اور ہجوم کو حکمران جماعت کا تحفظ حاصل ہے، جہاں بلڈوزر نے آئین کی جگہ لے لی ہے اور انصاف کی جگہ خوف نے لے لی ہے۔ میں ہری اوم کے خاندان کے ساتھ کھڑا ہوں، انہیں ضرور انصاف ملے گا۔ ہندوستان کا مستقبل مساوات اور انسانیت پر منحصر ہے اور یہ ملک آئین کے تحت چلے گا، ہجوم کے پاگل پن سے نہیں۔ مسٹر گاندھی پہلے ہی اس واقعہ کی سخت مذمت کر چکے ہیں اور آج والمیکی جینتی کے موقع پر انہوں نے اسے پھر سے انسانیت کا قتل قرار دیا جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ کانگریس پارٹی دلتوں کے خلاف مظالم کے خلاف اپنی جاری مہم کو تیز کرے گی۔ قبل ازیں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور مسٹر گاندھی نے آج والمیکی جینتی کے موقع پر اس واقعہ کی سخت مذمت کی اور ملک بھر میں اس کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خوابوں کا ہندوستان اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کے 'ویشنو جن' کا ہندوستان سماجی انصاف، مساوات اور ہمدردی کا ہندوستان ہے، جس میں ایسے جرائم کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انسانیت ہی واحد راستہ ہے۔ کانگریس پارٹی سماج کے محروم اور کمزور طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

نفرت انگیز تقاریر سے متعلق عرضی پر غور کریگا سپریم کورٹ

مسلمانوں کے خلاف آسام بی جے پی کا 'انتہائی زہریلا' ویڈیو ہٹانے کی درخواست پر نوٹس جاری

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے سوشل میڈیا سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی آسام شاخ کی طرف سے مبینہ طور پر پوسٹ کیے گئے ایک 'قابل اعتراض' ویڈیو کو ہٹانے کی درخواست پر منگل کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے صحافی قربان علی اور سابق جج انجنا پرکاش کی طرف سے نفرت انگیز تقاریر سے متعلق زیر التوا ء درخواست پر غور کرنے کا فیصلہ کیا۔ ویڈیو میں مبینہ طور پر کھلے عام مسلمانوں کو بدنام کیا گیا ہے۔

درخواست گزاروں کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ نظام پاشا نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ انتخابات کے دوران پوسٹ کی گئی ویڈیو سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی خاص سیاسی جماعت اقتدار میں نہیں آتی ہے تو ایک مخصوص طبقہ اقتدار سنبھال لے گا۔ بنچ نے کہا کہ اس (ویڈیو) میں ٹوپیاں اور داڑھی پہنے ہوئے لوگ نظر آ رہے ہیں، ایسے معاملات میں سوموٹو ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے، اگر ایسا نہیں کیا جاتا ہے، تو توہین کی کارروائی شروع کی جانی چاہیے۔ درخواست میں ایکس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ اور بی جے پی آسام پردیش کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کی گئی ویڈیو کو ہٹانے کی ہدایت مانگ کی گئی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس ویڈیو کو بڑی تعداد میں لوگوں نے دیکھا ہے لہٰذا فرقہ وارانہ انتشار، بدامنی اور دشمنی کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے اسے فوری طور پر ہٹانا ضروری ہے۔

درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس سال 15 ستمبر کو بی جے پی کی آسام یونٹ نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل 'بی جے پی آسام پردیش' پر ایک ویڈیو گردش کی جس میں ایک انتہائی غلط بیانیہ پیش کیا گیا ہے کہ اگر آسام میں بی جے پی اقتدار میں نہیں رہی تو مسلمان آسام پر قبضہ کر لیں گے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ویڈیو میں موجودہ حکمران نظام میں تبدیلی کے نتائج کو دکھایا گیا ہے اور یہ دکھایا گیا ہے کہ مسلمان لوگ (ٹوپیاں اور برقعے پہنے ہوئے) چائے کے باغات، گوہاٹی ہوائی اڈے اور گوہاٹی شہر پر قبضہ کر لیں گے۔

ایڈوکیٹ ظفیر احمد کے توسط سے دائر کی گئی درخواست میں دلیل دی گئی ہے کہ حکمران حکومت، بی جے پی۔ آسام کو ملک کے آئین کی پاسداری کرنا لازمی ہے، اس لیے وہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ بننے والی سیکولر اقدار کو برقرار رکھنے کی پابند ہے۔

درخواست گزاروں نے کہا کہ منصفانہ، انصاف پسند اور سیکولر ہونے کی ذمہ داری منتخب حکومت پر اس سے کہیں زیادہ ہے۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس ویڈیو کو بی جے پی آسام کے آفیشل ایکس ہینڈل پر شیئر کیا گیا تھا اور 18 ستمبر 2025 تک اسے 6,100 بار دوبارہ پوسٹ کیا گیا تھا۔ اسے 19,000 بار لائیک کیا گیا تھا اور 4.6 ملین بار دیکھا گیا تھا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔